www.KitaboSunnat.com

فتاویٰ امن پوری

Part 01-25

مصنف

شیخ غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

حفظہ اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقيق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقيق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

فتاویٰ امن پور

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

سوال: ''اللہ میاں''اور''اللہ سائیں'' کہنا کیسا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے لیے ایسے الفاظ کا استعمال مناسب نہیں، بلکہ اللہ کے لیے ''اللہ تعالیٰ''، ''اللہ جل ذکرہ''اور''اللہ جل جلالہ''وغیرہ کے الفاظ کہنے چاہیے۔

سوال: کیا عذاب قبر کی حقیقت ہے؟

جواب: قرآن مجید، احادیث متواترہ، اجماع امت اور مشاہدہ سے عذاب قبر کی حقیقت ثابت ہے۔اہل سنت والجماعت میں سے کوئی بھی اس کا منکر نہیں۔ جو جہاں ہے، وہ اس کی قبر ہے، وہیں اسے جزا وسزا ہوگی۔

سوال: کیا کلمہ طیبہ کا ذکر قرآن میں ہے؟

جواب: کلمہ طیبہ کے دونوں جزو قرآن میں مذکور ہیں۔ ایک ساتھ ذکر نہیں۔ ویسے بھی کلمہ کا قرآن وحدیث سے ثابت ہونا ضروری نہیں۔ مسلمان توحید ورسالت پر مبنی کوئی بھی کلمہ وضع کر سکتے ہیں، بشرطیکہ قرآن وسنت کے مخالف نہ ہو۔ روافض کے کلمہ کا جزو ''علی ولی اللہ''(علی خلیفہ بلافصل ہیں۔) گمراہی وضلالت پر مبنی ہے، کیونکہ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بالاجماع خلیفہ بلافصل ہیں۔ اہل بیت اور علمائے اہل بیت سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بلافصل تسلیم کرتے تھے۔ آپ کے ہاتھ پر سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے خلافت کی بیعت کر رکھی تھی۔

سوال: قیامت کب واقع ہوگی؟

جواب: قیامت کے وقوع کا علم اللہ کے پاس ہے، البتہ اس کی علامات بیان ہوئی ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: دجال کی کیا حقیقت ہے؟

جواب: متواتر احادیث اور اسلاف امت کے اجماع سے ثابت ہے کہ دجال ایک انسان ہوگا، اس کی بائیں آنکھ کانی ہوگی اور دائیں آنکھ اُبری ہوئی ہوگی۔ اسے استدراج حاصل ہوگا، کہ اس کے ہاتھوں خارق عادت اُمور کا صدور ہوگا۔ آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک سب سے بڑا فتنہ یہی ہوگا۔ ہر نبی نے اس سے پناہ مانگی۔ عیسیٰ علیہ السلام قیامت کے قریب آسمان سے اُتریں گے اور اسے قتل کر دیں گے۔ اور اپنے نیزے سے اس کا خون دکھائیں گے۔

سوال: جنت کے کھانے کیسے ہوں گے؟

جواب: جنت کے کھانے نہ کسی آنکھ نے دیکھے، نہ کسی کان نے سنے، نہ کوئی انہیں حاشیہ خیال میں لاسکتا ہے۔

سوال: برزخ سے کیا مراد ہے؟

جواب: مرنے کے بعد قبر سے اٹھنے تک کے درمیانی عرصہ کو برزخ کہتے ہیں۔

سوال: لفظ ''مولانا'' کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

جواب: مولا کے کئی معانی ہیں۔ یہ لفظ ربّ، مالک، سردار، محسن، آزاد کرنے والے آقا، ناصر، محبّ، تابع، پڑوسی، چچازاد، حلیف، معاہد، سسرالی رشتہ دار، غلام، آزاد کردہ غلام اور اس شخص کے لیے بولا جاتا ہے، جس پر کوئی احسان کیا گیا ہو۔ احادیث میں لفظ مولیٰ مذکورہ بالا اکثر معانی میں استعمال ہوا ہے۔

یہ لفظ اللہ تعالیٰ کے لیے بھی استعمال ہوا ہے، وہاں اس کا معنی کارساز اور مددگار کا ہے۔ مخلوق کے لیے اس معنی میں استعمال نہیں ہوا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نبی کریم ﷺ نے زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو "مولانا" (ہمارا آزاد کردہ غلام) فرمایا۔

(صحيح البخاري : 2699)

لہٰذا کسی کو "مولانا" کہنا درست اور جائز ہے، بشرطیکہ اس کے مناسب اور شایان شان معنی مراد ہوگا۔

سوال: کیا نیل پالش کے ساتھ وضو ہو جائے گا؟

جواب: نیل پالش کا استعمال جائز ہے، کیونکہ اس میں کسی حرام چیز کی آمیزش نہیں ہے۔ البتہ اس کی وجہ سے ناخن پر جھلی سی آ جاتی ہے، جو ناخن تک پانی پہنچنے میں مانع ثابت ہوتی ہے، لہٰذا وضو کے وقت نیل پالش کو زائل کرنا ضروری ہے۔

سوال: کیا جھوٹ بولنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: جھوٹ سنگین گناہ ہے، مگر اس سے وضو ٹوٹنے پر کوئی دلیل نہیں۔

سوال: دوران نماز وضو ٹوٹ گیا، تو کیا کرے گا؟

جواب: نماز سے نکل کر وضو کرے اور نماز میں شامل ہو جائے، اگر اس دوران کوئی کلام نہ کیا ہو، تو نماز جہاں چھوڑی تھی، وہیں سے شروع کر دے اور اگر کلام کر دیا، تو از سر نو نماز پڑھے۔

سوال: آنکھیں دکھی ہوئی ہیں، پانی بہہ رہا ہے، وضو کا کیا حکم ہے؟

جواب: وضو باقی ہے، ٹوٹنے پر کوئی دلیل نہیں۔ نہ ٹوٹنا اصل ہے، ٹوٹنے کے لیے دلیل چاہیے۔

سوال: فطری ایام میں معلمات اور طالبات تعلیم قرآن کے حوالے سے کیا کریں؟

جواب: قرآن کریم کی تلاوت نہیں کر سکتیں، نہ چھو سکتی ہیں، البتہ تفسیر پڑھ پڑھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

سکتی ہیں۔

سوال: پان یا نسوار منہ میں رکھ کر سلام کا جواب دیا جا سکتا ہے؟

جواب: جی، دے سکتے ہیں۔

سوال: ڈرائی کلین کیے ہوئے کپڑوں کی طہارت کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

جواب: پانی پاک ہے اور پاک کرنے والا ہے۔ ڈرائی کلین کیے ہوئے کپڑے پاک ہیں۔

سوال: بغل اور زیرِ ناف بالوں کے ازالہ کے لیے کون سا طریقہ بہتر ہے؟

جواب: ٹریٹ والوں کا پاکی ریزر بہتر ہے، یہ خشک جلد پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سے جلد کی حفاظت بھی ہے اور وقت بھی کم صرف ہوتا ہے۔ شوگر کے مریض اور بڑے پیٹ والے بآسانی استعمال کر سکتے ہیں۔

سوال: ٹی وی یا ریڈیو سے اذان سن کر اس کا جواب دینا اور آخر میں دعا پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے، البتہ یہ اذان نماز کے لیے کفایت نہیں کرتی، بلکہ اس حوالے سے ہر علاقے کی اپنی اذان کا اہتمام اور اعتبار ہوگا۔

سوال: اذان کے بعد تثویب کا کیا حکم ہے؟

جواب: درست نہیں۔

سوال: بیت الخلاء میں اذان کے جواب کا کیا حکم ہے؟

جواب: اذان کا جواب ذکر ہے، دوران قضائے حاجت ذکر درست نہیں۔ البتہ اگر غسل خانہ میں ہیں، تو جواب دے سکتے ہیں، کیونکہ ذکر اللہ کی طرف اٹھ جاتا ہے۔

سوال: دوران خطبہ کلام کا کیا حکم ہے؟

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

جواب: شرعی ضرورت ہو، تو خطیب سے ہم کلام ہوا جا سکتا ہے، آپس میں گفتگو منع ہے۔

سوال: خطبہ کے دوران تشہد کی حالت بیٹھنا کیسا ہے؟

جواب: خطبہ سنتے وقت اجتماعی طور پر کوئی خاص کیفیت اختیار کرنا بدعت ہے۔

سوال: رکوع وسجود میں کتنی دیر ٹھہرنا چاہیے؟

جواب: رکوع وسجود میں طمانیت واجب ہے۔ تسبیحات کم از کم تین مرتبہ پڑھنی چاہیے، زیادہ کی کوئی حد نہیں۔

سوال: تشہد میں انگشت شہادت سے اشارہ کرنا کیسا ہے؟

جواب: مسنون ہے۔ مگر اسے شہادتین کے ساتھ خاص کرنا بے دلیل ہے۔ التحیات کے شروع سے لے کر سلام تک اشارہ کیا جا سکتا ہے۔ انگلی کو حرکت دینا اور صرف اشارہ کرنا دونوں درست اور ثابت ہیں۔ نظر انگلی کے اشارہ پر ہونی چاہیے۔

سوال: نمازی امام کو رکوع میں پائے تو کیا کرے؟

جواب: راجح یہ ہے کہ وہ رکعت شمار نہ کرے۔

سوال: نابالغ بچے کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: جائز ہے، احادیث سے ثابت ہے۔

سوال: سورت فاتحہ کے بعد قرأت میں دو آیات پر اکتفا کرنا کیسا ہے؟

جواب: نماز ہو جاتی ہے۔

سوال: کیا قرآن کریم کی سورتوں کو ترتیب سے پڑھنا ضروری ہے؟

جواب: ضروری نہیں، البتہ ترتیب سے پڑھنا بہتر ہے۔

سوال: اگر پہلی رکعت میں سورت الناس پڑھ لی، تو دوسری میں کیا کرے گا؟

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جواب: کوئی بھی سورت پڑھ لے، ترتیب واجب نہیں۔

سوال: بعض ائمہ کا تلفظ کمزور ہوتا ہے، مخارج کا بھی خیال نہیں رکھتے، ان کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: نماز درست ہے، البتہ صحیح قرأت اور مخارج سیکھنے کی کوشش کرے۔

سوال: پہلے تشہد کا کیا حکم ہے؟

جواب: سنت ہے۔ بھول جانے پر سجدہ سہو ہے۔

سوال: وتر میں قنوت کی جگہ کوئی اور دعا پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: درست نہیں، قنوت یاد نہیں ہے، تو یاد کرے۔

سوال: مسجد میں دوبارہ جماعت کرانا جائز ہے؟

جواب: دوبارہ جماعت کرانا جائز ہے۔ صحیح احادیث اور آثار صحابہ سے ثابت ہے۔

سوال: کیا میاں بیوی ایک ساتھ، ماں اپنے بیٹے کے ساتھ یا خالہ بھانجے کے ساتھ الگ جائے نماز پر نماز ادا کر سکتی ہے؟

جواب: اپنی اپنی نماز پڑھ رہے ہوں، تو کر سکتے ہیں۔

سوال: کیا میاں بیوی با جماعت نماز پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: پڑھ سکتے ہیں، شوہر آگے کھڑا ہو جائے اور بیوی پیچھے کھڑی ہو جائے۔

سوال: امام کا سترہ مقتدیوں کے لیے کافی ہے، تو کیا مسبوق کے لیے بھی کافی ہوگا؟

جواب: جب مسبوق اپنی بقیہ نماز ادا کر رہا ہو، تو وہ امام کی اقتدا سے نکل جاتا ہے، لہٰذا اس کے لیے امام کا سترہ کافی نہیں، اس کے آگے سے گزرا نہیں جا سکتا۔

سوال: نفل نماز بیٹھ کر پڑھنا کیسا ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: بغیر عذر بیٹھ کر نوافل پڑھنے سے آدھا ثواب ملتا ہے۔ البتہ عذر کی صورت میں بیٹھ کر نوافل پڑھنے پر پورا ثواب ملتا ہے۔

سوال: فوجی ٹوپی اور ہیٹ پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: کوئی حرج نہیں۔

سوال: ننگے سر نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: نماز میں سر ڈھانپنا بالا جماع نماز کا لباس نہیں، ننگے سر نماز درست ہے۔

سوال: قضائے عمری کا کیا حکم ہے؟

جواب: بدعت ہے۔ گزشتہ کسی سالوں کی نمازوں کی قضا شرعا جائز نہیں، اس پر توبہ ہے۔

سوال: نماز وتر کا کیا حکم ہے؟

جواب: وتر با جماع محدثین سنت ہے، واجب نہیں۔

سوال: وتر رہ گیا، فجر کی اذان ہو گئی، تو کیا کرے؟

جواب: پہلے وتر پڑھے، پھر فجر پڑھ لے۔

سوال: وتر رہ گیا، فجر کی جماعت کھڑی ہے، کیا کرے؟

جواب: نماز فجر کے بعد وتر پڑھ لے۔

سوال: وتر پڑھنا بھول گیا، سورج طلوع ہونے کے بعد یاد آیا، تو کتنی رکعات پڑھے گا؟

جواب: چاہے ایک پڑھ لے، چاہے تین پڑھ لے، چاہے پانچ پڑھ لے، چاہے سات پڑھ لے، چاہے نو پڑھ لے۔

سوال: نماز تہجد نہ پڑھ سکا، تو کیا کرے؟

جواب: سورج طلوع ہونے کے بعد بارہ رکعات ادا کر لے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: ظہر سے پہلے کی چار سنتیں رہ گئیں، تو کب پڑھے گا؟

جواب: فرض کے بعد پڑھ لے۔

سوال: جمعہ سے پہلے کتنی رکعت ثابت ہیں؟

جواب: خطبہ شروع ہونے سے پہلے جتنی جی چاہے، رکعات ادا کر لے، البتہ خطبہ شروع ہو جائے، تو دو رکعت پڑھ کر بیٹھے۔

سوال: کیا مریض دو نمازوں کو جمع کیا جا سکتا ہے؟

جواب: مرض کی شدت میں جمع کر سکتا ہے۔ عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ کا یہی فتوی ہے۔

(مصنّف ابن أبي شيبة : 8258، وسندهٗ صحيحٌ)

جمع تقدیم و تاخیر دونوں کر سکتا ہے۔

سوال: فجر کی سنتیں رہ جائیں، تو کب پڑھے گا؟

جواب: فرض کے بعد پڑھ لے۔ سورج طلوع ہونے کے بعد بھی پڑھ سکتا ہے۔

سوال: کیا فرض نماز اوقات ممنوعہ میں ادا کر سکتے ہیں؟

جواب: کر سکتا ہے۔ ممنوعہ اوقات میں مطلق نوافل ممنوع ہیں، فرائض اور سببی نمازوں کے لیے ممانعت نہیں۔

سوال: نماز فجر کے بعد نوافل پڑھے جا سکتے ہیں؟

جواب: پڑھ سکتا ہے، البتہ جب سورج طلوع ہونے کے قریب ہو، تو نہیں پڑھ سکتا، صرف سببی نماز پڑھ سکتا ہے، تحیۃ المسجد اور تحیۃ الوضوء وغیرہ۔

سوال: سفر میں دو نمازوں کو جمع کرنے پر سنتیں بھی پڑھے گا؟

جواب: سفر میں دو نمازوں کے جمع کرنے پر سنتیں چھوڑ سکتا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سوال: بارش کی صورت میں دو نمازیں جمع کیں، کیا سنتیں پڑھی جائیں گی؟

جواب: جی ہاں، سنتیں بھی پڑھی جائیں گی۔

سوال: نماز شروع کر دی، بعد میں پتہ چلا کہ الٹی شلوار پہنی ہوئی ہے، تو کیا کرے گا؟

جواب: کوئی حرج نہیں، نماز جاری رکھے۔

سوال: شلوار یا پینٹ کو نیچے سے فولڈ کر کے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: درست ہے۔ اس کے بارے میں ممانعت ثابت نہیں۔

سوال: آستین چڑھا کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: نماز میں آستین نہیں چڑھانی چاہیے، البتہ اگر پڑھ لی، تو نماز ہو جائے گی، کیونکہ اس کے بارے میں نہی تنزیہی ہے۔

سوال: اگر بھول کر رکوع میں سجدے کی تسبیح پڑھ لی، تو کیا حکم ہے؟

جواب: نماز درست ہے۔

سوال: اگر امام نماز عید میں زائد تکبیرات بھول جائے، تو کیا کرے؟

جواب: سجدہ سہو کر لے۔ نماز دہرانے کی ضرورت نہیں۔

سوال: دعائے قنوت بھول جائے تو کیا کرے؟

جواب: سجدہ سہو کر لے۔

سوال: جان بوجھ کر دعائے قنوت ترک کرنا کیسا ہے؟

جواب: درست نہیں۔

سوال: نماز میں بھول کر ایک دو بار پڑھ لی، تو کیا اس پر سجدہ سہو ہے؟

جواب: اس پر سجدہ سہو نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: قنوت رکوع سے پہلے کرنی تھی، مگر بھول کر رکوع میں چلا گیا، تو کیا کرے؟

جواب: قنوت رکوع سے پہلے اور بعد دونوں طرح صحیح ہے۔ رکوع کے بعد کر لے۔

سوال: کیا قراءت میں غلطی یا سہو پر سجدہ سہو ہے؟

جواب: نہیں۔

سوال: فاتحہ کے بعد قراءت بھول گیا، نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: نماز درست ہے۔

سوال: نماز عید میں بھول جائے، تو کیا سہو کرے گا؟

جواب: جی ہاں، کرے گا۔

سوال: نماز میں سجدہ تلاوت کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اللہ اکبر کہے، رفع الیدین کرے اور سجدہ میں چلا جائے، پھر اللہ اکبر کہہ کر سیدھا کھڑا ہو جائے، جلسہ استراحت نہ کرے۔

سوال: کیا نماز فجر اور عصر کے بعد تلاوت میں سجدہ آ جائے، تو کیا سجدہ کرے گا؟

جواب: جی ہاں۔ امام بھی سری نمازوں میں سجدہ تلاوت کر سکتا ہے اور اس کی اقتدا میں مقتدی بھی سجدہ تلاوت کریں گے۔

سوال: کیا نامحرم عورت عالم سے شرعی راہنمائی لے سکتی ہے؟

جواب: لے سکتی ہے۔

سوال: فیکٹری، کارخانے میں نماز جمعہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر قریب مسجد موجود نہیں، تو جمعہ ادا کیا جا سکتا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فتاویٰ امن پوری (قسط ۲)

غلام مصطفی ظہیر امن پوری

سوال: کیا نماز جمعہ کی قضا ہے؟

جواب: جمعہ کی قضا نہیں۔ جمعہ رہ جائے، تو ظہر ادا کرے گا۔

سوال: کیا شوہر اپنی بیوی کی میت کو غسل دے سکتا ہے؟

جواب: مجبوری ہو، تو دے سکتا ہے۔

❀ تابعی، سلیمان بن موسیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

يُغَسِّلُ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ .

''خاوند بیوی کو غسل دے سکتا ہے۔''

(مصنف ابن أبي شيبة : 10983 ، وسنده حسنٌ)

❀ تابعی، ابوقلابہ رحمہ اللہ نے اپنی بیٹی کو غسل دیا تھا۔

(مصنف ابن أبي شيبة : 10987 ، وسنده صحيحٌ)

سوال: ایک سے زائد میتوں پر ایک ساتھ نماز جنازہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔ صحیح احادیث سے ثابت ہے۔

سوال: ایک میت پر کئی بار نماز جنازہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔ بے شمار احادیث سے ثابت ہے۔ جنھوں نے پہلے نماز جنازہ پڑھ لیا ہو، وہ بھی دوبارہ پڑھ سکتے ہیں۔

سوال: سوگ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

جواب: سوگ مشروع ہے۔ میت کی قریبی عورتیں تین دن سوگ کریں گی، البتہ بیوی چار ماہ دس دن سوگ کرے گی۔ اگر حاملہ ہے، تو وضع حمل پر سوگ ختم ہو جائے گا، خواہ اگلے لمحے بچہ جنم دے۔ یاد رہے کہ اسلام میں مردوں کے لیے سوگ نہیں ہے۔

سوال: کیا میت کی آنکھ سے لینس نکالنا ضروری ہے؟

جواب: لینس نکالنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

سوال: نماز جنازہ میں تکبیر چھوٹ جائے، تو کیا کرے گا؟

جواب: امام سلام پھیرے، تو اپنی تکبیر ادا کر لے۔

سوال: میت کے اہل خانہ کے ہاں کھانا کھانا کیسا ہے؟

جواب: درست ہے۔ سنن ابن ماجہ (۱۶۱۲) والی روایت اسماعیل بن ابی خالد کے عنعنہ کی وجہ سے ضعیف ہے۔

سوال: میت کے ترکہ سے ایصال ثواب کے لیے صدقہ کرنا کیسا ہے؟

جواب: ورثا چاہیں، تو صدقہ کر سکتے ہیں۔

سوال: اسلام میں سوئم، دسواں اور چہلم کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: بدعت ہیں۔ خیر القرون میں ان کا وجود نہیں۔

سوال: سرکاری جگہ پر مسجد تعمیر کرنا کیسا ہے؟

جواب: سرکاری جگہوں پر بغیر اجازت کے مساجد کی تعمیر جائز نہیں۔ البتہ اگر پہلے سے ہی تعمیر کر دی گئی ہے، تو سرکار کو چاہیے کہ اسے قائم رکھے، ورنہ کسی دوسری جگہ منتقل کر دے، بالکل مسمار کر دینا مناسب نہیں۔

سوال: ایک مسجد کی رقم یا مال دوسری مسجد پر خرچ کرنا کیسا ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: مسجد کے نمازی رضا مند ہوں، تو کوئی حرج نہیں۔ اسی طرح ایک مسجد کی آمدن سے دوسری مسجد بھی تعمیر کی جاسکتی ہے۔ نیز اگر کوئی مسجد ویران ہو چکی ہو، تو اس کی جگہ بیچ کر دوسری جگہ مسجد تعمیر کی جاسکتی ہے۔

سوال: مسجد کی تعمیر میں غیر مسلم کا چندہ لگانا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: حرام مال سے مسجد کی تعمیر کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: مساجد و مدارس میں تعلیم القرآن کے لیے زکوۃ وفطرانہ دینا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: مسجد کے فنڈ سے میلاد النبی یا عرس وغیرہ کی محافل پر مسجد میں چراغاں، جھنڈیاں لگانا کیسا ہے؟

جواب: ناجائز ہے۔ چونکہ یہ اُمور بدعت ہیں، ان پر خرچ کرنا باطل ہے۔

سوال: کیا مسجد میں محراب ہونا ضروری ہے؟

جواب: ضروری نہیں ہے۔

سوال: مسجد میں گیس لیمپ اور ہیٹر وغیرہ جلانا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: بعض لوگ نماز کے بعد مصلیٰ موڑ دیتے ہیں، اس کی کیا حیثیت ہے؟

جواب: کسی خاص نظریے کے تحت ایسا کرنا باطل ہے۔

سوال: نمازی پر سلام کرنا کیسا ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: جائز ہے۔ سلام کا جواب زبان سے نہیں دے گا، بلکہ انگلی، ہاتھ یا سر کے اشارہ سے دے گا۔

سوال: غیر مسلم نے مسجد کے لیے جگہ وقف کی ہے، اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: غیر مسلم کا مسجد تعمیر کرنا اور مسجد کے لیے جگہ وقف کرنا جائز اور درست ہے۔

سوال: استخارہ کیا ہے؟

جواب: کسی اہم کام میں خیر و برکت کے لیے مخصوص دعا کرنا استخارہ ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعت نوافل ادا کیے جائیں اور بعد میں دعائے استخارہ پڑھی جائے اور کام شروع کر دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ اس میں موجود شر کو ختم کر دے گا۔

سوال: مسجد میں اپیل کرنا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: روزے کی زبانی نیت کا کیا حکم ہے؟

جواب: ثابت نہیں۔

سوال: غسل واجب تھا، تاخیر سے اٹھا ہے، سحری کا کیا حکم ہے؟

جواب: سحری کھا لے، بعد میں غسل کر لے۔

سوال: سحری اور افطاری کے لیے سائرن بجتے ہیں، یا اعلان ہوتے ہیں، ایسا کرنا شرعا کیسا ہے؟

جواب: جائز نہیں۔ اذان پر روزہ رکھا جائے اور اذان پر ہی افطار کیا جائے۔

سوال: کیا روزہ جھوٹ، غیبت اور چغلی سے فاسد ہو جاتا ہے؟

جواب: یہ تینوں گناہ کبیرہ ہیں، ان سے روزہ فاسد نہیں ہوتا، البتہ اجر و ثواب میں کمی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واقع ہو جاتی ہے۔

سوال: روزے کی حالت میں خون دینا کیسا ہے؟

جواب: مجبوری ہو، تو جائز ہے۔

سوال: روزے کی حالت میں وکس لگانا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: بچے کی ولادت کے کتنے دن بعد روزہ رکھا جائے؟

جواب: نفاس کا خون آنا بند ہو جائے یا زیادہ سے زیادہ چالیس دن گزر جائیں، تو عورت پاک ہے، اس پر نماز اور روزہ فرض ہے۔

سوال: ایام مخصوصہ میں نماز کیوں معاف ہے؟

جواب: شریعت کا حکم ہے۔ اس میں کیا کیا حکمتیں ہیں، اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ ہمیں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کا حکم ہے۔ ہمارے لیے سب سے بڑی حکمت یہی ہے۔

سوال: بعض تاجر تین، پانچ یا دس روز تراویح ادا کرتے ہیں، باقی رمضان نہیں کرتے، ایسا کرنا کیسا ہے؟

جواب: ایسا کرنا مناسب نہیں، پورا رمضان قیام کرنا چاہیے۔ گاہے بہ گاہے لوگوں کو ترغیب دیتے رہیں۔ بعض حفاظ شروع رمضان میں ڈیڑھ ڈیڑھ یا دو دو پارے قرأت کرتے ہیں اور آخر میں بہت کم کر دیتے ہیں، لوگوں کا تراویح سے پیچھے رہ جانے کا ایک سبب یہ بھی ہے۔ ائمہ کو چاہیے کہ روزانہ ایک پارہ پڑھا کریں، اس میں پڑھنے اور سننے والوں کے لیے سہولت اور آسانی ہے۔ تراویح میں پارے کا چوتھائی حصہ تلاوت کیا جائے، یا پورا پارہ پڑھا جائے، فرق پندرہ بیس منٹ کا پڑتا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

دوسری وجہ یہ بھی سمجھ آتی ہے کہ بیس رکعات تراویح پڑھنا لوگوں کے لیے بوجھل ہوتا ہے، جبکہ بیس رکعات تراویح مسنون بھی نہیں، لہٰذا آٹھ رکعات مسنون تراویح پڑھی جائے، تو کافی حد تک یہ مسئلہ حل ہوتا دکھائی دیتا ہے۔

اکثر و بیشتر تراویح میں سستی وہی لوگ کرتے ہیں، جو سال بھر فرض نماز ادا نہیں کرتے۔ فرائض کا ترک نوافل کے ترک کا سبب ہے اور نوافل کا ترک فرائض میں سستی و کاہلی کا موجب ہے۔ لہٰذا مسلمانوں کو چاہیے کہ نماز جو ایمان کی دلیل ہے، کبھی نہ چھوڑیں۔

سوال: جمعہ کے دن نفلی روزہ رکھنا کیسا ہے؟

جواب: مستحب یہ ہے کہ جمعہ کے دن کو روزہ کے ساتھ خاص نہ کیا جائے، البتہ جمعرات یا ہفتہ کا روزہ ساتھ ملا لیا جائے۔ اگر کوئی صرف جمعہ کا روزہ رکھ لیتا ہے، تو یہ مکروہ تنزیہی ہے۔ مطلب کہ بچنا بہتر ہے، رکھ لے، تو گناہ گار نہیں۔

سوال: کیا سونے اور چاندی کے زیورات پر زکوٰۃ ہے؟

جواب: راجح یہ ہے کہ سونے اور چاندی کے زیورات اگر نصاب کو پہنچ جائیں، تو ان پر زکوٰۃ ہے۔

سوال: شادی کے موقع پر دولہا والوں کی طرف سے دلہن کو جو زیورات دیے جاتے ہیں، تو کس کی ملکیت ہوتے ہیں؟ ان کی زکوٰۃ کس کے ذمہ ہے؟

جواب: وہ بیوی کی ملکیت ہیں، ان کی زکوٰۃ بھی بیوی پر ہے۔

سوال: کیا زکوٰۃ فنڈ سے کسی کو قرض حسنہ دیا جا سکتا ہے؟ جو بعد میں اقساط کی صورت میں وصول کیا جاتا ہے؟

جواب: مناسب یہی ہے کہ زکوٰۃ فنڈ سے قرض حسنہ نہ دیا جائے، اس میں کئی

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

قباحتیں ہیں۔

سوال: ایک ادارہ ہے، جو زکوٰۃ فنڈ کو سودی اسکیموں میں لگاتا ہے، اس سے حاصل شدہ سودی رقوم مستحقین میں تقسیم کر دیتا ہے، ایسا کرنا شرعا کیسا ہے؟

جواب: ناجائز و حرام ہے۔

سوال: ہر سال بنک اپنی مرضی سے ہمارے اکاؤنٹ سے زکوٰۃ کاٹ لیتا ہے، اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: بنک میں دو قسم کے اکاؤنٹ ہوتے ہیں؛ سیونگ اور کرنٹ۔ سیونگ اکاؤنٹ میں رقم رکھنا جائز نہیں، حرام ہے، کیونکہ اس رقم پر بنک سود ادا کرتا ہے اور سال کے بعد زکوٰۃ بھی کاٹ لیتا ہے۔ بنک کو شرعا اور اخلاقا کوئی حق نہیں کہ وہ کسی کے مال سے زکوٰۃ نکالے۔ ہر سال اربوں روپے خورد برد ہو جاتے ہیں، لہٰذا ہر ایک کو چاہیے کہ اپنے مال سے خود زکوٰۃ نکالے، اور وہ رقم مستحقین تک پہنچائے۔ البتہ بنک زکوٰۃ کاٹ لیتا ہے، تو بہر صورت زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

سوال: پیشہ ور بیکاریوں کو دینا کیسا ہے؟

جواب: جائز نہیں۔ اس سے مستحقین کا مال غیر مستحقین تک پہنچ جاتا ہے۔ اسلام پیشہ ور بیکاریوں کی حوصلہ افزائی نہیں کرتا۔

سوال: کیا جہیز پر زکوٰۃ ہے؟

جواب: گھریلو سامان پر زکوٰۃ نہیں، البتہ اگر سونا چاندی وغیرہ ہے، تو نصاب کو پہنچنے کی صورت میں اس پر زکوٰۃ ہے۔

سوال: حج فرض تھا، ادا نہیں کیا، کیا حکم ہے؟

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جواب: بلا عذر حج نہیں کیا، تو سخت گناہ گار ہے۔ اگر ساری دنیا بھی ہر سال اس کی طرف سے حج ادا کرے، تو بھی اس سے بوجھ نہیں اترے گا۔

سوال: غیر شادی شدہ بالغ بیٹی گھر میں بیٹھی ہو، تو حج پر جانا کیسا ہے؟

جواب: حج فرض ہے، تو ادا کیا جائے گا۔ بے شک ایک نہیں، کئی بیٹیاں غیر شادی شدہ گھر میں بیٹھی ہوں۔ حج اللہ تعالیٰ کا حق ہے، مخلوق کی وجہ سے اللہ کا حق نہیں چھوڑا جا سکتا۔

سوال: عورت مخصوص ایام میں ہے، یا میقات پر ماہواری شروع ہو گئی یا احرام باندھے گی؟

جواب: اس پر احرام باندھنا لازم ہے۔ تمام مناسک حج یا عمرہ ادا کرے گی، البتہ طواف کعبہ نہیں کرے گی۔ وہ پاک ہونے کے بعد کرے گی، کیونکہ طواف افاضہ حج کا رکن ہے، اس کے بغیر حج نہیں۔ ہاں واپسی کی ایسی اضطراری حالت پیدا ہو گئی ہے کہ وہ حیض سے پاک بھی نہیں ہوئی، تو اسی حالت میں طواف افاضہ کر لے۔

سوال: کیا عورتیں گروپ کی صورت میں عمرہ یا حج کے لیے جا سکتی ہیں، جبکہ ان کے ساتھ محرم بھی نہ ہو؟

جواب: نہیں جا سکتیں۔

سوال: اگر کوئی عورت بغیر محرم کے عمرہ یا حج کر لے، تو کیا حکم ہے؟

جواب: عمرہ یا حج درست ہے، البتہ بغیر محرم کے سفر کرنے پر گناہ گار ہے۔

سوال: حج و عمرہ میں مانع حیض دوائیوں کا استعمال کیسا ہے؟

جواب: حج و عمرہ میں مانع حیض دوائیوں کا استعمال سے بچنا چاہیے، کیونکہ حیض کو روکنا فطرت کو روکنا ہے، جو کسی صورت مناسب نہیں۔ اس سے کئی ایک بیماریاں جنم لیتی

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ہیں، مثلاً؛ حیض کے دنوں میں بگاڑ، جسم پر فاضل بالوں کا اُگ آنا، موٹاپا چھا جانا اور چہرے پر چھائیاں آجانا وغیرہ۔

سوال: حج بدل کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب: جس نے اپنا حج کر رکھا ہو، تو اسے حج بدل کے لیے بھیجا جا سکتا ہے۔

سوال: میت کی طرف سے حج کا کیا حکم ہے؟

جواب: میت نے حج کی نذر مانی تھی، نذر پوری نہ کر سکا اور دنیا سے چلا گیا، تو اس کا ولی اس کی طرف سے حج کی نذر پوری کرے گا۔ اس کے علاوہ ایصال ثواب کے لیے کسی کی طرف سے حج یا عمرہ کرنا درست نہیں۔

سوال: کسی کی طرف سے طواف کرنا کیسا ہے؟

جواب: ثابت نہیں۔

سوال: نفلی طواف کا کیا حکم ہے؟

جواب: طواف کارِ خیر ہے، کر سکتا ہے۔

سوال: ایک سفر میں کئی عمرے کر سکتا ہے؟

جواب: عمرہ کارِ خیر ہے، ایک سفر میں کئی عمرے کیے جا سکتے ہیں۔

سوال: کیا مسجد عائشہ سے احرام باندھ کر عمرہ کیا جا سکتا ہے؟

جواب: مسجد عائشہ سے احرام باندھ کر عمرہ ادا کیا جا سکتا ہے۔

❀ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما تنعیم (مسجد عائشہ) سے احرام باندھ کر عمرہ کر لیتے تھے۔

(مؤطأ الإمام مالك: 365/1، وسنده صحيحٌ)

سوال: قربانی کا کیا حکم ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: مستحب سنت ہے۔سلف میں کوئی بھی قربانی کے وجوب کا قائل نہیں۔

سوال: خصی جانور کی قربانی کا کیا حکم ہے؟

جواب: جائز ہے،خصی جانور کا گوشت عمدہ ہوتا ہے۔

سوال: کیا گھر والے عقیقہ کا گوشت کھا سکتے ہیں؟

جواب: کھا سکتے ہیں،عقیقہ قربانی کی طرح ہے،قربانی کا گوشت امیر وغریب،اپنے پرائے سبھی کھا سکتے ہیں،اس طرح عقیقے کا گوشت بھی کھا سکتے ہیں۔

سوال: دوران حج شوہر فوت ہو گیا،تو عورت کیا کرے گی؟

جواب: حج وعمرہ مکمل کرے اور واپس آ کر بقیہ ایام عدت گزارے۔

سوال: حج یا عمرہ کے لیے گھر سے نکلی،ایئر پورٹ پر شوہر کے وفات کی خبر موصول ہوئی،تو کیا کرے گی؟

جواب: گھر واپس لوٹ آئے گی اور عدت پوری کرے گی۔

سوال: خفیہ نکاح کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب: نکاح میں ولی کی اجازت ضروری ہے،اس کے بغیر نکاح منعقد نہیں ہوتا۔

سوال: کیا ٹیلی فون یا انٹرنیٹ پر نکاح ہو سکتا ہے؟

جواب: شرائط نکاح پوری ہوں،تو ہو سکتا ہے۔

سوال: کیا محرم وصفر میں نکاح کرنا منع ہے؟

جواب: سال کے کسی بھی مہینے یا دن یا وقت نکاح ممنوع نہیں۔

سوال: مایوں اور مہندی کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: ہندوانہ رسومات ہیں۔ان میں کئی شرعی قباحتیں ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: نکاح میں قرآن کا لکھنا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔حدیث سے ثابت ہے۔

سوال: قادیانی سے مسلمان مرد یا عورت کے نکاح کا کیا حکم ہے؟

جواب: قادیانی مرتد کافر ہیں، ان سے نکاح نہیں۔

سوال: شوہر اگر اپنی بیوی کا دودھ چوس لے، تو کیا اس سے نکاح پر اثر پڑے گا؟

جواب: شوہر اگر اپنی بیوی کا دودھ چوس لے، تو اس سے نکاح پر اثر نہیں پڑے گا۔

سوال: نبی کریم ﷺ کا سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کس نے پڑھایا تھا؟

جواب: اس کا علم اللہ کے پاس ہے۔ بعض لوگ جو کہتے ہیں کہ آپ ﷺ کے چچا ابو طالب نے پڑھایا تھا، اس پر کوئی دلیل نہیں۔

سوال: سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کے وقت نبی کریم ﷺ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر چالیس سال بتائی جاتی ہے اور نبی کریم ﷺ کی عمر پچیس سال۔ اس پر کوئی صحیح دلیل نہیں۔ غیر معتبر لوگوں کی غیر معتبر روایات ہیں۔

سوال: کیا حالت حمل میں طلاق واقع ہو جاتی ہے؟

جواب: حمل میں طلاق واقع ہو جاتی ہے۔ قرآن نے حاملہ کی عدت بیان کی ہے۔

سوال: کیا طلاق کا حق بیوی کو تفویض کیا جا سکتا ہے؟

جواب: کیا جا سکتا ہے۔

سوال: کیا دو طلاق کے بعد رجوع کی گنجائش باقی رہتی ہے؟

جواب: جی ہاں، دو طلاق کے بعد رجوع کی گنجائش باقی ہے۔

❀ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾

(البقرة : ۲۲۹)

”(رجعی) طلاق دو ہیں۔اب (بیوی کو) اچھے طریقے سے بسانا ہے، یا اچھے انداز میں فارغ کر دینا ہے۔“

سوال: بیوی کو کہتا ہے کہ اگر آپ فلاں کے گھر میں گئی، تو آپ کو طلاق ہے، کیا اس طرح طلاق واقع ہو جائے گی؟

جواب: اگر بیوی اس گھر میں چلی گئی، تو طلاق واقع ہو جائے گی۔

سوال: ایک شخص نے بیوی کو دو طلاقیں دی، عدت گزر گئی، پھر اسی سے دوبارہ نکاح کر لیا، پھر ایک طلاق دی، تو کیا اب رجوع کر سکتا ہے؟

جواب: راجح یہی ہے کہ اسے رجوع کا حق نہیں۔سیدنا عمر بن خطاب (مؤطا امام مالک: ۲/ ۵۸۶، وسندہ صحیح) اور سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہم (سنن کبریٰ بیہقی: ۷/ ۳۶۵، وسندہ صحیح) کا یہی فتویٰ ہے۔

امام مالک بن انس رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

عَلٰى ذٰلِكَ السُّنَّةُ عِنْدَنَا الَّتِي لَا اخْتِلَافَ فِيهَا .

”اس مسئلہ میں ہمارے ہاں بغیر کسی اختلاف کے یہی طریقہ رائج ہے۔“

(مؤطأ الإمام مالك : 586/2)

سوال: روز قیامت کس کے نام کی نسبت سے پکارا جائے گا؟

جواب: روز قیامت باپ کے نام کی نسبت سے پکارا جائے گا۔ ماں کے متعلق مروی تمام روایات غیر ثابت ہیں۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فتاویٰ امن پوری (قسط ۳)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

سوال: عاق کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: بعض لوگ بوجہ نافرمانی اپنی اولاد کو میراث سے محروم کر دیتے ہیں، اسے عاق کہتے ہیں، یہ جائز نہیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اولاد کے حصے مقرر کیے ہیں۔ البتہ والدین اولاد کے بعض افعال سے بری ہونے کا اعلان کر سکتے ہیں، مثلاً میں اپنے فلاں بیٹے کے فلاں کام، لین دین وغیرہ کا ذمہ دار نہیں ہوں۔

سوال: سرکاری کاغذات میں لاوارث بچی کی ولدیت کیا لکھوائی جائے؟

جواب: سرکاری کاغذات میں لاوارث بچی کی ولدیت کی جگہ وہ شخص اپنا نام لکھوا سکتا ہے، جس کے زیر کفالت ہے۔ اس سے اس کا نسب تبدیل نہ ہوگا۔ سبھی جانتے ہیں کہ وہ اس کی بچی نہیں ہے اور وہ اس کا باپ نہیں ہے۔ ریکارڈ کے لیے ایسا کرنا درست ہے۔

سوال: کیا سرکار کسی جرم کی سزا کے طور پر جائیداد ضبط کر سکتی ہے؟

جواب: کسی شخص کے جرم کی سزا میں جائیداد ضبط کرنا شرعی اعتبار سے جائز نہیں، البتہ جو جائیداد کرپشن یا اپنے عہدے کا غلط استعمال کر کے بنائی گئی ہو، تو اس جائیداد کو ضبط کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح کسی مجرم پر جرمانہ عائد ہو، مگر وہ ادا نہ کرے، تو سزا کے طور پر اس کی جائیداد ضبط کی جا سکتی ہے۔

سوال: ٹھیکے کے حصول کے لیے اور بل کی وصولی کے لیے بعض افسروں کو رقم دینا کیسا ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(جواب): رقم دے کر ٹھیکہ لینا اور پھر بل کی وصولی کے لیے رقم دینا جائز نہیں۔ یہ رشوت کا مال ہے۔ لینے اور دینے والے دونوں گناہ گار ہیں۔

(سوال): فلیٹ یا دکان وغیرہ کی پگڑی دینا، لینا کیسا ہے؟

(جواب): اُصولی طور پر پگڑی لینا مناسب نہیں، کیونکہ وہ اس کی چیز استعمال میں لا رہا ہے اور وہ اسے اس کا کرایہ دے رہا ہے۔ اگر سکیورٹی کی صورت میں پگڑی وصول کرتا ہے، تو اس کے لیے ضروری ہے کہ اس رقم یا چیز کو اپنے استعمال میں نہ لائے۔ اسی طرح اگر ان کے مابین کوئی معاہدہ طے پائے کہ میں پگڑی اس لیے رکھ رہا ہوں کہ اگر آپ نے اپنا معاہدہ توڑ دیا، تو آپ کو یہ رقم واپس نہیں ملے گی۔ تو معاہدہ توڑنے کی صورت میں وہ رقم ضبط کر سکتا ہے، البتہ معاہدہ ختم ہونے تک یا ٹوٹنے تک وہ پگڑی کی رقم استعمال نہیں کر سکتا۔

(سوال): شرعاً منافع کی زیادہ سے زیادہ مقدار کیا ہے؟

(جواب): منافع کی مقدار مقرر نہیں، البتہ مارکیٹ میں بعض ایسی چیزیں ہوتی ہیں، جن کا ریٹ مقررہ ہوتا ہے، ان کے ریٹ بڑھانا یا لوگوں کی مجبوری سے فائدہ اُٹھانا درست نہیں۔ اسی طرح یہ بھی درست نہیں کہ بعض علاقے کے تاجر یا دکاندار بلاوجہ کسی چیز کا ریٹ بڑھانے پر اکٹھ کر لیتے ہیں، ایسا کرنا درست نہیں۔

(سوال): انعامی بانڈز کا لین دین کرنا کیسا ہے؟

(جواب): جائز نہیں۔ سرکار کاغذ کے پرزے دے کر کرنسی لے لیتی ہے اور اسے استعمال کرتی ہے، ایک وقت کے بعد قرعہ اندازی کے ذریعہ انعامات تقسیم کرتی ہے، بعض کو انعامات مل جاتے ہیں اور بعض کو صرف رقم واپس مل جاتی ہے، یہ جوا کی ایک صورت ہے۔ اگر کوئی اسے قطعی حرام نہیں بھی سمجھتا، تو مشتبہ ضرور ہے اور مشتبہات سے بچنے کا حکم ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: بینک کی نوکری کرنا کیسا ہے؟

جواب: بینک کا لین دین سود پر ہوتا ہے، اس لیے بینک کی نوکری کرنا جائز نہیں، کیونکہ یہ گناہ پر معاونت ہے۔

سوال: بیوٹی پارلر کا کاروبار کرنا کیسا ہے؟

جواب: بیوٹی پارلرز میں شریعت کی مخالفت ہوتی ہے، مرد وزن کا اختلاط ہوتا ہے، بعض خواتین مردوں کو اور بعض مرد خواتین کو میک اپ کرتے ہیں۔ عورت برہنہ بھی ہو جاتی ہے، دوسری عورتوں پر اپنے جسم کے خد وخال ظاہر کرتی ہے، پھر اکثر پالرز میں کیمرے لگے ہوتے ہیں، جو کئی جرائم کا سبب بنتے ہیں، لڑکیوں کی برہنہ ویڈیوز حاصل کی جاتی ہیں اور انہیں بلیک میل کیا جاتا ہے۔ اس میں پیسے اور وقت کا ضیاع ہے۔ پھر میک اپ میں کئی غیر شرعی کام کیے جاتے ہیں، مثلاً ابرو بنوانا، بال کٹوانا وغیرہ۔ آج کل کئی بیوٹی اشیا ناقص وناکارہ بھی آتی ہیں، جو جلد کی بدنمائی اور کینسر جیسی کئی خطرناک بیماریوں کا باعث بھی بنتی ہیں۔ کئی پالرز کے پس پردہ بے حیائی اور نشے کا دھندہ کیا جاتا ہے۔ کئی نوشیزاؤں کو اس کا شکار کر لیا جاتا ہے۔ ان تمام تر خطرات اور محرمات کے پیش نظر بیوٹی پارلر کا کاروبار ناجائز اور نامناسب ہے۔ شریف اور صالح مرد وخواتین کو بیوٹی پارلرز سے گریزاں رہنا چاہیے، دین اور دنیا کی عافیت اسی میں ہے۔

خواتین کو چاہیے کہ گھر میں ہی قدرتی ٹوٹکے استعمال کریں، کہ اس میں جلد کی حفاظت اور خوبصورت دیرپا ہے اور بھاری اخراجات سے بھی نجات ہے۔

سوال: کیا عورت بال کٹوا سکتی ہے؟

جواب: بال عورت کا حسن ہیں۔ حسن میں بدنمائی لانا جائز نہیں۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سوال: قومی بچت اسکیموں کے ذریعہ ملنے والی رقم کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: سود ہے۔

سوال: قسم کا کفارہ کیا ہے؟

جواب: قسم کا کفارہ یہ ہے کہ اپنی حیثیت کے مطابق دس مساکین کو کھانا کھلانا یا دس مساکین کو کپڑے پہنانا یا ایک غلام آزاد کرنا۔ اگر تینوں میں سے کسی کی بھی طاقت نہیں، تو تین روزے رکھے۔

سوال: وعدہ معاف گواہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: وعدہ معاف یا سلطانی گواہ کا مطلب ہے کہ مجرم اس شرط پر جرم کے ثبوت فراہم کرتا ہے کہ اسے سزا سے بری کر دیا جائے گا۔ مثلاً ایک شخص قتل ہوا، جس کے قتل میں کئی افراد ملوث تھے، ان قاتلین میں ایک شخص اس شرط پر قاتلین کے نام اور ثبوت فراہم کرتا ہے کہ اسے جج بری کر دے گا، تو ایسا کرنا جائز نہیں۔ جج کو اس بنا پر کسی کا جرم معاف کرنے کا شرعاً کوئی اختیار نہیں۔

سوال: عبد نبی نام رکھنا کیسا ہے؟

جواب: عبد النبی، عبد الرسول، عبد المصطفیٰ، عبد المسیح، عبد علی، عبد حسین اور عبد کعبہ وغیرہ نام رکھنا بالاجماع حرام ہے۔ یہ تاویل کرنا کہ عبد بمعنی خادم ہے، درست نہیں، کیونکہ عبد کا متبادر الذہن معنی ''بندہ'' ہے، تو اس کو حقیقی معنی سے پھیرنے کے لیے قرینہ چاہیے، وہ یہاں موجود نہیں۔ عبد النبی، عبد الرسول وغیرہ ناموں میں فوراً ذہن میں بندے کا مفہوم جاتا ہے۔ عبد بمعنی خادم وضاحت کے بغیر سمجھ نہیں آتا۔ لہٰذا عبد کی مخلوق کی طرف اضافت کر کے نام رکھنا جائز نہیں، کیونکہ یہ موہم شرک ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مشرکوں کا یہ وطیرہ ہے کہ وہ غیر اللہ سے اولاد مانگتے ہیں، جب اللہ تعالیٰ انہیں اولاد عطا فرما دیتا ہے،تو وہ اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں، کہ فلاں نے اولاد دی۔ اسی طرح بعض اوقات شرکیہ نام بھی رکھتے ہیں، جیسا کہ امام بخش، پیر بخش، پیراں دتا، نیاز حسین، نیاز علی، وغیرہ۔ یاد رہے کہ غلام نبی، غلام رسول، غلام مصطفیٰ، غلام علی، غلام حسن اور غلام حسین وغیرہ نام رکھنا جائز ہے، کیونکہ ان سے شرک کا شبہ پیدا نہیں ہوتا۔ ہر شخص غلام کا معنی مطیع وفرمانبردار کے لیتا ہے۔

سوال: شوہر کے مال سے اس کی اجازت کے بغیر خرچ کرنا کیسا ہے؟

جواب: شوہر نے اگر عمومی طور بیوی کو اجازت دے رکھی ہو کہ آپ اتنی اتنی مقدار خرچ کر سکتی ہیں، تو عورت کو ہر خرچ کے وقت اجازت لینے کی ضرورت نہیں، کیونکہ اسے عمومی اجازت ملی ہوئی ہے۔ البتہ وہ اس مقدار سے زائد خرچ نہ کرے، جتنی کی اجازت اس کے شوہر نے دی ہے۔ اس خرچ پر بیوی اور شوہر کو آدھا آدھا اجر ملے گا۔

جن روایات میں بغیر اجازت خرچ کرنے کی ممانعت آئی ہے، اس سے مراد یہ ہے کہ شوہر نے اسے بالکل اجازت نہ دی ہو، نہ عمومی اور نہ خصوصی۔ اور جن روایات میں بغیر اجازت خرچ کرنے کی اجازت ہے، ان سے مراد یہ ہے کہ شوہر نے عمومی اجازت دے رکھی ہے، مگر عورت خاص اس خرچ کے لیے اجازت نہیں لیتی اور سابقہ عمومی اجازت کی بنا پر خرچ کرتی ہے، تو شوہر اور بیوی دونوں کو آدھا آدھا اجر ملے گا۔

سوال: نبی کریم ﷺ ولادت باسعادت کس دن اور کس تاریخ کو ہوئی؟

جواب: نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت سوموار کے دن ہوئی۔ اس پر صحیح احادیث موجود ہیں۔ تاریخ کا صحیح علم نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(سوال): نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کے ساتھ ''صلعم'' وغیرہ لکھنا کیسا ہے؟

(جواب): صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی جگہ ''ص، صعم، صلم، صلیو، صلع اور صلعم'' جیسے رموز واشارات کا استعمال حکم الٰہی اور منہجِ سلف صالحین کی مخالفت ہے۔ یہ قبیح اور بدعی اختصار خلاف ادب ہے۔ یہ ایسی بے ہودہ اصطلاح ہے کہ کوئی نادان ہی اس پر اکتفا کرسکتا ہے۔

(سوال): خضر علیہ السلام نبی ہیں یا ولی؟ زندہ ہیں یا وفات پا چکے ہیں؟

(جواب): خضر علیہ السلام نبی تھے۔ وفات پا چکے ہیں، ان کے زندہ ہونے پر کوئی دلیل نہیں۔

(سوال): بیٹی کی پیدائش پر اظہار رنج وغم کرنا کیسا ہے؟

(جواب): بیٹی بھی اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے، نعمت ملنے پر شکر بجا لانا چاہیے۔ بیٹی کی پیدائش پر اظہار رنج وغم کرنا جاہلیت کا عمل ہے۔

(سوال): کیا شادی شدہ عورت کے لیے چوڑیاں پہننا ضروری ہے؟

(جواب): عورت کے لیے چوڑیاں زینت ہے۔ شادی شدہ ہو، یا غیر شادی شدہ، چوڑیاں پہن سکتی ہے۔ اسے شادی شدہ کے لیے ضروری قرار دینا درست نہیں۔

(سوال): کیا عورت قبرستان جاسکتی ہے؟

(جواب): اگر بے صبری کا مظاہرہ نہ کرے، تو جاسکتی ہے۔

(سوال): عورتوں کا آپس میں مصافحہ اور معانقہ کرنا کیسا ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

(سوال): کیا بیوی پر شوہر کی خدمت فرض ہے؟

(جواب): بیوی پر خاوند کی اطاعت لازم کی گئی ہے۔ شوہر کسی بھی جائز کام کا حکم دے سکتا ہے، جو بیوی کی استطاعت میں ہو، بیوی کو بھی بقدر استطاعت اپنے خاوند کا حکم ماننا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چاہئے اور مرد کو بھی چاہئے کہ عورت پر زیادہ بوجھ نہ ڈالے، بلکہ "النصح لکل مسلم" کے تحت اس کی خیر خواہی مقدم رکھے۔

ہر دور میں امور خانہ داری خواتین ہی سر انجام دیتی رہی ہیں، چار دیواری سے باہر کے معاملات مرد کے ذمہ ہوتے ہیں، یوں ایک خوبصورت معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔ اگر خاوند یا بیوی اپنی ذمہ داریوں سے روگردانی کرے، تو معاشرے کا حسن مرجھا جاتا ہے، اس سے بیسیوں خرابیاں اور بگاڑ جنم لیتے ہیں، ہنستے بستے گھر ویران ہو جاتے ہیں، خاندانی اور قبائلی روایات دم توڑ جاتی ہیں، جو کسی بھی صورت اچھا شگون نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا عورت اور مرد کو چاہئے کہ مل جل کر ایک بہترین گھرانہ استوار کریں اور اپنی نسلوں کیلئے آئیڈیل ثابت ہوں۔

سوال: سالگرہ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: سالگرہ منانا جائز نہیں، یہ کفار سے مشابہت ہے۔

سوال: کیا ماہِ صفر منحوس ہے؟

جواب: سارے مہینے اللہ تعالیٰ کے ہیں، کسی مہینے میں کوئی نحوست نہیں۔ انسانوں میں نحوست ہوتی ہے، وہ دنوں، مہینوں اور سالوں کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔ بعض لوگ صفر کے پہلے تیرہ دنوں میں شادی و بیاہ نہیں کرتے، سفر کرنا منحوس سمجھتے ہیں، بعض صفر کے مہینے کو نحس سمجھتے ہیں اور اسے خالی کا چاند یا خالی کا مہینہ کہتے ہیں، اس میں خوشی کی تقریبات نہیں کرتے۔ اس کے علاوہ بہت ساری غلط باتیں ماہِ صفر سے جوڑ رکھی ہیں۔ یہ سب توہم پرستی اور بدعقیدگی ہے۔

سوال: نظر بد سے بچنے کے لیے مکان پر الٹی ہنڈیا رکھی جاتی ہے، کالا کپڑا لٹکایا جاتا ہے، اس کا کیا حکم ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: توہم پرستی اور ضعف الاعتقادی ہے۔ یہ سب گمراہی کا پیش خیمہ ہے۔

سوال: کیا نظر بد کی تاثیر ہوتی ہے؟

جواب: نظر بد کی حقیقت ہے۔اس کی تاثیر ہوتی ہے۔ بہت ساری صحیح احادیث اس پر دلالت کناں ہیں۔مگر ہر چیز کو نظر بد کی بھینٹ چڑھا دینا بھی درست نہیں۔

سوال: کیا اُوجھڑی کھانا حلال ہے؟

جواب: اُوجھڑی کھانا حلال ہے، اس کے مکروہ یا حرام ہونے پر کوئی دلیل نہیں۔

سوال: پولٹری فارم کی خوراک میں خون اور ہڈیاں شامل ہوتی ہیں، اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: بے شک خون حرام ہے، مگر اس کا استحالہ ہو جاتا ہے، لہٰذا پولٹری فارم کی مرغی کھانا حلال ہے۔اگر نجاست کھانے سے جانور کے دودھ یا گوشت سے بدبو آتی ہے، تو وہ جانور جلالہ کے حکم میں ہے، اس کا کھانا اس وقت تک جائز نہیں، جب تک اس سے نجاست کا اثر زائل نہ ہو جاتا۔

سوال: لوہے، تانبے، پیتل، جست اور دیگر دھاتوں کی انگوٹھی پہننے کا کیا حکم ہے؟

جواب: تمام دھاتوں کی انگوٹھی پہنی جاسکتی ہے، البتہ مرد کے لیے سونے کی انگوٹھی پہننا جائز نہیں، حرام ہے۔

سوال: کیا چاندی کی انگوٹھی کے لیے کوئی وزن مقرر ہے؟

جواب: چاندی کی انگوٹھی کے لیے وزن مقرر نہیں، اس باب میں مروی روایات ثابت نہیں۔

سوال: مرد کے لیے کڑے یا بالیاں پہننے کا کیا حکم ہے؟

جواب: جائز نہیں۔حرام ہے، عورتوں کی مشابہت ہے۔کڑے پہننا مرد کے لیے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جائز نہیں۔

سوال: کیا ملزم سے اعتراف جرم کرانے کے لیے جسمانی ریمانڈ لیا جا سکتا ہے؟

جواب: کسی کے کہنے پر یا شبہہ کی بنا پر جسمانی ریمانڈ لینا شرعا جائز نہیں۔ جب تک قوی شواہد اور قطعی ثبوت نہ ہوں، جسمانی سزا دینا ناجائز اور حرام ہے۔

سوال: بالوں کو سیاہ خضاب لگانا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: بالوں کو رنگنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: بالوں کو رنگنا مستحب ہے۔

سوال: خودکشی کا کیا حکم ہے؟

جواب: اپنے آپ کو قتل کرنا گناہ کبیرہ اور حرام ہے۔

سوال: ایک شخص جو خود حلال کماتا ہے، اس کے دوسرے بھائی حرام کماتے ہیں، تینوں مل کر رہتے ہیں، ایک ساتھ کھاتے پیتے ہیں، اس کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب: اسے چاہیے کہ اپنے بھائیوں کو حرام سے باز رہنے کی تلقین کرتا رہے، اگر ممکن ہو، تو ان سے علیحدگی اختیار کر لے، ورنہ وہ ان کے ساتھ کھا پی سکتا ہے۔

سوال: رات کے وقت ناخن کاٹنا کیسا ہے؟

جواب: ناخن میل کچیل کے زمرہ میں آتے ہیں، میل کچیل کسی وقت بھی دور کی جا سکتی ہے۔ رات کے وقت ناخن تراشنے کی ممانعت نہیں۔

سوال: میت کے ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی کا کیا حکم ہے؟

جواب: بدعت ہے، شرعی دلیل سے ثابت نہیں۔ اسلاف امت کا عمل نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: بیت اللہ کی شبیہ کا طواف کرنا کیسا ہے؟

جواب: بیت اللہ کے علاوہ کسی شے کا طواف کرنا حرام ہے، کیونکہ طواف عبادت ہے، جو کعبۃ اللہ کے ساتھ خاص ہے۔

سوال: اللہ تعالیٰ کے لیے جمع کا لفظ استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب: بطور تعظیم جائز ہے۔

سوال: مارکیٹ میں بہت سارے درود دستیاب ہیں، ان کا کیا حکم ہے؟

جواب: مارکیٹ میں دستیاب اکثر درود بدعات کا آمیزہ ہوتے ہیں اور غلو سے لبریز ہوتے ہیں، شرک کی بو ان سے آرہی ہوتی ہے، مقام حیرت و استعجاب مگر یہ ہے کہ بعض مہربانوں نے ان کے فضائل بھی بیان کر رکھے ہیں، جن کا ذخیرہ حدیث میں ذکر تک نہیں، اس قبیل کے چند درود درج ذیل ہیں:

① درودِ شفاعت ② درود غوثیہ ③ درود لکھی

④ درود تاج ⑤ درود تنجینا ⑥ درود ہزارہ

⑦ درود ماہی ⑧ درود عبدوسی ⑨ درود خضری

⑩ درود ناریہ ⑪ درود کوامل ⑫ درود زیارت

سوال: مزاروں اور درگاہوں پر مجاوری کا کیا حکم ہے؟

جواب: کافر قوموں کا شعار ہے، قبروں کے متعلق غلو ہے۔

سوال: محاورہ ''میری آنتیں قل ھواللہ احد پڑھ رہی ہیں۔'' کیسا ہے؟

جواب: قرآن آیات کو محاوروں کے طور پر استعمال کرنا قطعا ناجائز ہے۔ اس میں قرآن کریم کی بے ادبی اور استخفاف کا پہلو ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

فتاویٰ امن پوری (قسط ۴)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

سوال: کیا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی جگہ ۷۸۶ لکھنا جائز ہے؟

جواب: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللہ کا کلام ہے۔ کلام الٰہی کی نمبروں کے ساتھ تعبیر کفر ہے۔

سوال: کیا رسول اللہ ﷺ کی ولادت کے وقت کعبہ جھکا تھا؟

جواب: یہ روایت السیرۃ الحلبیۃ (۱/۱۰۳) میں بے سند مذکور ہے۔ یہ جھوٹی ہے۔

سوال: جبریل امین کی عمر کتنی ہے؟

جواب: اللہ ہی بہتر جانتے ہیں۔ اس بارے میں ایک روایت ہے کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

"رسول اللہ ﷺ نے جبریل علیہ السلام سے پوچھا: آپ کی عمر کتنی ہے۔ عرض کیا: میں اس کے سوا کچھ نہیں جانتا کہ حجاب رابع میں ایک ستارہ ستر ہزار سال میں ایک مرتبہ طلوع ہوتا ہے۔ میں اسے بہتر ہزار مرتبہ دیکھ چکا ہوں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ جل جلالہ کی عزت کی قسم! وہ ستارہ میں ہی ہوں۔"

(السّیرۃ الحلبیۃ: 47/1، تفسیر روح البیان: 689/3)

یہ بے سند اور جھوٹی روایت ہے۔

سوال: کافر ملت پر قسم کھانا کیسا ہے؟

جواب: اگر کوئی قسم کھائے کہ اگر میں فلاں بات میں جھوٹا ہوں، یا فلاں کام کروں، تو یہودی ہو جاؤں یا کافر ہو جاؤں یا ایمان سے محروم ہو کر مروں۔ تو اگر وہ قسم میں جھوٹا ہے یا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قسم توڑ دی، تو اس کا حکم یہ ہے کہ وہ کافر ہو جائے گا۔ البتہ اگر قسم کھانے سے اس کا ارادہ یہ تھا کہ فلاں کام ممکن نہیں ہے۔ اس پر تاکید کرتے ہوئے اس نے قسم کھائی۔ اس صورت میں اگر قسم ٹوٹ جاتی ہے، تو وہ کافر نہیں ہوگا، ہاں یہ ضرور ہے کہ سخت گناہ گار ہوگا۔

سوال: جنتی مردوں کو حوریں ملیں گی، تو جنتی عورتوں کو کیا ملے گا؟

جواب: جنتی عورتیں جو چاہیں گی، وہ انہیں ملے گا۔ ان کی خدمت کے لیے حوریں بھی ہوں گی۔ نیک مردوں کے ساتھ ان کا نکاح ہو جائے گا۔

سوال: کیا گناہ ناگہانی مصیبت کا سبب ہوتے ہیں؟

جواب: انسان گناہ سے محرومیوں کا شکار ہو جاتا ہے اور گناہوں کی وجہ سے پکڑ میں آ جاتا ہے۔ مگر بسا اوقات مصائب فقط آزمائش کے لیے ہوتی ہیں، کسی گناہ کی وجہ سے نہیں آتیں، جیسا کہ انبیائے کرام اور اولیائے عظام پر مصائب آتی رہیں ہیں۔ نیکو کاروں کے لیے مصیبت، پریشانی باعث رحمت ہوتی ہے اور گناہ گاروں کے لیے باعث زحمت ہوتی ہے۔

سوال: فوت شدہ خواب میں نظر کیوں آتے ہیں؟

جواب: اس کی حقیقت تو اللہ ہی جانتا ہے، ہاں زندوں کی روحیں اور فوت شدہ کی روحیں ملتی ہیں۔

❁ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

”مردوں اور زندوں کی ارواح نیند میں باہم ملتی ہیں، ایک دوسرے سے سوال بھی کرتی ہیں، تو اللہ مردوں کی روحوں کو روک لیتا ہے اور زندوں کی روحوں کو ان کے جسموں کی طرف لوٹا دیتا ہے۔“

(المُعجم الأوسط للطّبراني: 122، وسندهٗ حسنٌ)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

(سوال): یہ کہنا: ''میرے فرشتوں کو بھی علم نہیں۔'' کیسا ہے؟

(جواب): کوئی حرج نہیں، محض بات کی تاکید کے لیے کہا جاتا ہے۔ کیونکہ اس سے کراما کاتبین فرشتے مراد ہوتے ہیں، وہ وہی جانتے ہیں، جو وہ انسان کرتا ہے۔ اگر اس نے کیا ہی نہیں، تو فرشتے کیسے جانتے ہیں؟ اس لیے کہ فرشتے عالم الغیب نہیں۔

(سوال): انبیائے کرام کی تعداد کتنی ہے؟

(جواب): اس کا علم اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ مسند احمد (۲۲۲۸۸) کی روایت میں پیغمبروں کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار بیان ہوئی ہے۔ لیکن یہ روایت ضعیف ہے۔ معان بن رفاعہ اور علی بن یزید الہانی دونوں ضعیف ہیں۔

(سوال): مسلکی اختلافات سے ذہنی اضطراب کا حل کیا ہے؟

(جواب): مسلکی اختلافات کی بڑی وجہ اسلاف امت کے منہج سے دوری ہے۔ جب کوئی شخص اپنی اصل سے کٹ جاتا ہے، تو وہ بکھر جاتا ہے، وہ قرآن وحدیث کو اپنے علم اور عقل کا تختہ مشق بنالیتا ہے۔ یوں وہ گمراہی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ قرآن وحدیث کی من چاہی تفسیریں اور خود ساختہ تعبیریں پیش کرتا ہے۔ اختلافات کی اصل وجہ یہی ہے۔

غلطی کی ابتدا اس وقت ہوتی ہے، جب کوئی انسان محدثین کی روایات کو اپنا مطلب پہنا دیتا ہے اور محدثین کے علم وفہم پر بھروسا نہیں کرتا۔ قرآن وسنت کی تفہیم کا بنیادی حق ائمہ مسلمین کو حاصل تھا، وہ اپنی اس ذمہ داری سے کما حقہ عہدہ برآ ہوئے۔ انہوں نے بال کی کھال اُتار دی۔ انسانوں کی صحیح صحیح راہنمائی کر دی، کسی بھی مسئلہ میں تشنگی باقی نہیں چھوڑی۔

اگر ہم سبیل مؤمنین پر گامزن رہیں، کبھی اختلافات کا شکار نہ ہوں۔ وہ مسلک محدثین ہے، کیونکہ محدثین نے علم صحابہ سے لیا اور صحابہ کرام نے نبی کریم ﷺ سے سیکھا۔ اس لیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان ادوار کو خیر القرون کا نام دیا گیا ہے، کیونکہ ان کے پاس شریعت کا صحیح علم تھا، اس لیے وہ تکلفات سے کوسوں دور رہے، علم اور ورع وتقویٰ کے امام تھے، لہٰذا ان کے علم کو دلیل بنایا جائے۔ درحقیقت یہی وہ طائفہ منصورہ ہے، جو صحیح معنوں میں وحی کا اتباع کرتا تھا۔ اللہ اور اس کے رسول کی مراد کو پانے والا تھا اور روح اسلام سے خوب شناسا تھا۔ شریعت کی تعبیریں انہیں سے لی جائیں گی۔ انہوں نے وحی کی روشنی میں اسلامی عقائد واعمال پیش کیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے علم وعمل کو رہتی دنیا تک باقی رکھنا ہے، کیونکہ یہ حق کی دلیل ہیں اور حق تا قیامت رہے گا۔ جو ان سے جدا ہو گیا، وہ گمراہ ہو گیا۔ آج دنیا میں جتنی بھی مسالک اور مذاہب موجود ہیں، ان کی بنیادی وجہ اسلاف امت سے بے نیازی ہے۔ یوں ایک عام مسلمان عجیب اضطراب کا شکار ہو جاتا ہے کہ میں کیا کروں؟ کس کے ساتھ ملوں؟ حق کس کے پاس ہے؟ اسے چاہیے کہ ان سے مل جائے، جو محدثین کے منہج وفہم کے علم بردار ہیں۔

اگر وہ حق کی پہچان کر لے، تو اس کے لیے عافیت کا راستہ کھل جائے گا۔ حق ایک ہے، دو نہیں، حق صرف اور صرف سبیل مؤمنین میں منحصر ہے اور وہ مسلک محدثین ہے اور کوئی نہیں۔

یاد رہے کہ سبیل مؤمنین کے راہی کو کبھی ذہنی اضطراب کا سامنا نہیں ہوتا۔

سوال: ہمارے ہاں بہت سارے مسالک و مذاہب ہیں، ایک غیر مسلم کو کیسے دعوت دیں گے؟

جواب: غیر مسلم کو اسلام کی دعوت دیں گے۔ اسلام کے دو سنہری اُصول ہیں: قرآن اور حدیث۔ یہ دعوت سبیل مؤمنین کے فہم کی روشنی میں ہونی چاہیے۔

سوال: کیا محض خواب دیکھنے پر غسل واجب ہے؟

جواب: اگر اس کے جسم یا کپڑوں پر نشان نہیں، تو غسل نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: جنبی شخص پاک کپڑے پہن لیتا ہے، تو ان کپڑوں کا کیا حکم ہے؟

جواب: کپڑے پاک ہے۔ جنبی غسل کر کے وہی کپڑے پہن سکتا ہے۔

سوال: ناپاک کپڑے پہننے سے کیا جسم ناپاک ہو جاتا ہے؟

جواب: جب تک نجاست جسم پر نہ لگے، جسم ناپاک نہیں۔ البتہ نجاست لگ جائے، تو جسم کا وہ حصہ دھو لے، غسل واجب نہیں۔

سوال: جدید ٹیکنالوجی کے ذریعہ مستقل طور پر اُگائے گئے بالوں میں طہارت کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ بال مستقل بالوں کے حکم میں ہیں۔ غسل کے وقت انہیں دھویا جائے گا۔

سوال: کیا سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو غسل دیا تھا۔

جواب: یہ روایت مصنف عبد الرزاق (۶۱۲۲)، سنن دار قطنی (۷۹/۱)، سنن کبریٰ بیہقی (۳۹۶/۳)، مستدرک حاکم (۱۶۳/۳) وغیرہ میں آتی ہے۔ اس کی سند ضعیف ہے، اس میں ام جعفر بنت محمد بن جعفر، جو کہ ام عون بن محمد ہے، کی توثیق ثابت نہیں۔

❁ علامہ ترکمانی حنفی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

فِي إِسْنَادِهِ مَنْ يَحْتَاجُ إِلٰى كَشْفِ حَالِهِ .

''سند میں ایک راوی مجہول الحال ہے۔'' (الجوهر النّقي : 396/3)

لہٰذا حافظ ابن حجر رحمہ اللہ (التلخیص الحبیر :۱۴۳/۲) کا اس کی سند کو حسن کہنا درست نہیں۔

سوال: کیا خواتین مخصوص ایام میں مہندی لگا سکتی ہیں؟

جواب: لگا سکتی ہیں، کیونکہ مہندی کی جسم پر تہ نہیں بنتی محض رنگ ہوتا ہے۔ نیل پالش بھی لگائی جا سکتی ہے، مگر اسے غسل سے پہلے پہلے اُتارنا ضروری ہے، کیونکہ اس سے ناخن پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

تہہ بن جاتی ہے، جو وضو اور غسل کے وقت پانی ناخن تک نہیں جانے دیتی۔

سوال: نفاس کی مدت کیا ہے؟

جواب: بچے کی ولادت پر جو خون آتا ہے، اسے نفاس کہتے ہیں۔ اس کی کم سے کم مدت نہیں، زیادہ سے زیادہ چالیس دن ہے۔ اس پر اجماع ہے۔

سوال: کیا بچی کے پیشاب سے کپڑے ناپاک ہو جاتے ہیں؟

جواب: بچی کے پیشاب سے کپڑے ناپاک ہو جاتے ہیں، انہیں دھویا جائے گا۔ البتہ وہ بچہ جو صرف ماں کے دودھ پر ہو، اس کے پیشاب پر چھینٹے مارے جائیں گے، دھونے کی ضرورت نہیں۔ اگر دودھ کے علاوہ کوئی غذا لیتا ہے، تو اس کے پیشاب کو بھی دھویا جائے گا۔

سوال: گلی کوچے کا ناپاک پانی بدن یا کپڑے پر لگ جائے، تو کیا حکم ہے؟

جواب: بدن یا کپڑے کے جس حصہ پر ناپاک پانی لگا ہے، اسے دھو لیا جائے۔

سوال: کیا حلال جانوروں کا پیشاب لگنے سے کپڑے ناپاک ہو جاتے ہیں؟

جواب: حلال جانوروں کا پیشاب پاک ہے، جسم یا کپڑے پر لگ جائے، تو جسم اور کپڑے پاک ہے۔

سوال: گیلے کتے کے چھینٹے جسم یا کپڑے پر لگ جائیں، تو کیا حکم ہے؟

جواب: جہاں جہاں چھینٹے لگے ہیں، جسم یا کپڑے کا وہ حصہ دھو لیا جائے۔ اگر یہ معلوم نہ ہو سکے کہ کہاں کہاں چھینٹے پڑے ہیں، تو سارا کپڑا یا جسم دھو لیا جائے۔ امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ کا یہی فتویٰ ہے۔ (مسائل ابن ہانی: ۱۳۸)

سوال: مسجد میں داخل ہوتے وقت اونچی آواز سے سلام کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: جائز ہے۔ نمازی پر سلام کہنا احادیث سے ثابت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: کیا پہلی شریعتوں میں بھی نماز تھی؟

جواب: جی ہاں، پہلی شریعتوں میں بھی نماز تھی۔ البتہ طریقہ مختلف تھا۔

سوال: تائب کی امامت کا حکم کیا ہے؟

جواب: کسی بھی گناہ میں ملوث تھا، تائب ہو گیا، تو اسے امام بنانا درست ہے۔

سوال: اوابین کے نوافل کون سے ہیں؟

جواب: نماز چاشت کو اس قدر تاخیر سے ادا کرنا کہ اونٹنی کے بچے کے پاؤں جلنے لگیں، تو اسے نماز اوابین کہتے ہیں۔ (صحیح مسلم: ۷۴۸)

بعض لوگ نماز اوابین سے مراد مغرب اور عشاء کے درمیان نوافل لیتے ہیں، اس پر کوئی دلیل نہیں۔

سوال: اذان یا اقامت میں کوئی کلمہ رہ جائے، تو کیا حکم ہے؟

جواب: کوئی حرج نہیں، اذان اور اقامت درست ہے، دہرانے کی ضرورت نہیں۔

سوال: امام قرأت میں غلطی کھا جائے، تو کیا مقتدی اسے لقمہ دے گا؟

جواب: امام قرأت میں بھول جائے، تو اسے لقمہ دیا جا سکتا ہے۔

❀ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے (فجر کی) نماز پڑھائی، قرأت کی، تو آپ کو لقمہ لگا۔ نماز سے فارغ ہوئے، تو سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ نے نماز ہمارے ساتھ نہیں پڑھی؟ کہنے لگے: جی ہاں، فرمایا: پھر لقمہ کیوں نہیں دیا۔''

(سنن أبي داود: 907، المعجم الكبير للطّبراني: 313/12، وسندهٗ صحيحٌ)

❀ طبرانی کے الفاظ ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَمَا مَنَعَكَ أَنْ تَفْتَحَ عَلَيَّ؟

”مجھے لقمہ کیوں نہ دیا۔“

❁ ثابت بنانی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں:

”سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نماز پڑھتے، تو ان کا غلام ان کے پیچھے قرآن پکڑ کر کھڑا ہو جاتا۔ جب آپ کسی آیت پر رکتے، تو وہ لقمہ دے دیتا۔“

(مصنّف ابن أبي شيبة : 337/2، السّنن الكبرٰی للبيهقي : 212/3، وسندهٗ صحيحٌ)

سوال: کیا نماز کے بعد پیشانی پر ہاتھ رکھ کر دعا کرنا ثابت ہے؟

جواب: نماز کے بعد پیشانی پر ہاتھ رکھ کر دعا کرنا بدعت اور بے اصل ہے۔ اس بارے میں مروی تمام روایات ضعیف و غیر ثابت ہیں۔

❁ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے منسوب ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے سلام پھیرنے کے بعد اپنا دایاں ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھ کر یہ دعا پڑھتے تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ، أَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ.

”اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو رحمن و رحیم ہے۔ اے اللہ! میرے سارے دکھ درد دُور فرما دے۔“

(عمل اليوم والليلة لابن السّنّي : 113، حلية الأولياء لأبي نعيم : 301/2)

یہ جھوٹی سند ہے۔

۱۔ سلام طویل متروک ہے۔

۲۔ زید عمی ضعیف ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اس روایت کی ایک اور سند بھی ہے۔

(المُعجم الأوسط للطّبراني : 3178، الدّعاء للطّبراني : 658، الكامل لابن عدي : 2084-2085/6، تاریخ بغداد للخطیب : 480/12)

اس میں کثیر بن سُلَیم ،ابوسلمہ، مدینی سخت ''ضعیف'' ہے۔

اس سے ملتی جلتی ایک روایت تاریخ اسلم واسطی (ص161) میں آتی ہے،اس کی سند بھی سخت ''ضعیف'' ہے۔

۱۔ عنبسہ بن عبدالواسطی کے حالاتِ زندگی نہیں مل سکے۔

۲۔ عمرو بن قیس تابعی ہیں اور وہ بلاواسطہ نبی کریم ﷺ سے بیان کر رہے ہیں،لہٰذا یہ روایت ''مرسل'' ہونے کی وجہ سے بھی ''ضعیف'' ہے۔

اس روایت جیسی ایک اور روایت امام ابو نعیم اصبہانی کی اخبار اصفہان (104/2) میں بھی آتی ہے۔اس کی سند بھی موضوع (من گھڑت) ہے

۱۔ داؤد بن محبر ''متروک وکذاب'' ہے۔

۲۔ عباس بن رزین اسلمی کا بھی کوئی اتا پتا نہیں۔

حاصل کلام یہ ہے کہ نماز کے بعد پیشانی پر ہاتھ رکھ کر دُعا کرنا کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔دین صحیح حدیثوں کا نام ہے،لہٰذا یہ عمل بدعت ہے۔

سوال: داڑھی مونڈے کی اذان کا کیا حکم ہے؟

جواب: داڑھی مونڈا اعلانیہ فاسق ہے،اسے مؤذن مقرر نہیں کیا جا سکتا۔اگر کبھی کبھار اذان کہہ دے،تو اعادہ کی ضرورت نہیں۔

سوال: جمعہ سے پہلے اور بعد کتنی سنتیں ہیں؟

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جواب: جمعہ سے پہلے نوافل کی تعداد مقرر نہیں، جتنا جی چاہے، پڑھ سکتا ہے، البتہ جب امام خطبہ کے لیے منبر پر بیٹھ جائے، تو نماز چھوڑ کر خطبہ جمعہ کی سماعت کرے گا۔ دوران خطبہ آنے والا دو رکعت پڑھ کر بیٹھے۔ جمعہ کے بعد دو رکعت یا چار رکعت یا چھ رکعت (دو پڑھ کر پھر چار رکعت) پڑھے۔ اس میں گھر اور مسجد کا کوئی فرق نہیں۔

سوال: کیا قصر واجب ہے۔

جواب: مسافر کے لیے قصر افضل ہے، پوری پڑھنا جائز ہے، اسلاف امت میں کوئی بھی قصر کو واجب نہیں کہتا۔

❀ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں نماز قصر بھی کر لیتے تھے اور پوری بھی پڑھ لیتے تھے، اسی طرح روزہ چھوڑ بھی دیتے تھے اور رکھ بھی لیتے تھے۔''

(سنن الدّارقطني: 2298، وسندهٗ صحيحٌ)

سوال: کیا سفر میں سنت پڑھی جا سکتی ہیں؟

جواب: جب قصر کرے گا، تو سنن راتبہ پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ اگر پوری پڑھے گا، تو سنن بھی ادا کر سکتا ہے۔ ویسے سفر میں نفلی نمازیں اور مطلق طور پر نوافل پڑھے جا سکتے ہیں۔

سوال: نماز میں کوئی سورت دوبارہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔ احادیث سے ثابت ہے۔

سوال: نماز میں سورت فاتحہ کے بعد کوئی سورت یاد نہ آ رہی ہو، تو کیا کرے؟

جواب: سجدہ سہو کر لے، نماز صحیح ہے۔

❀❀❀❀❀❀❀

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فتاویٰ امن پوری (قسط ⑤)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

سوال: فجر کی نماز رہ گئی، ظہر کے وقت ادا کر سکتا ہے؟

جواب: نماز فجر رہ جانے کی دو وجہیں ہو سکتی ہیں؛ سویا رہے، یا بھول جائے۔ جب بیدار ہو گا، فجر پڑھے گا، خواہ کوئی بھی وقت ہو، اسی طرح یاد آنے پر فوراً پڑھ لے گا۔ اگر کوئی کہے کہ میری فجر قضا ہو گئی ہے، تو میں اسے ظہر وقت پڑھ لوں گا، یا کل فجر کے وقت پڑھ لوں گا۔ تو ایسا کرنا جائز نہیں۔

سوال: نشے کی حالت میں جانور ذبح کیا، تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر اسے پتہ ہے کہ اس نے صحیح تکبیر پڑھی ہے، تو حلال ہے، ورنہ حرام۔

سوال: بعض لوگ سر کا مسح کرتے وقت ہاتھوں کو گیلا کر کے چومتے ہیں، کیا یہ درست ہے؟

جواب: درست نہیں، بے دلیل اور بدعت ہے۔

سوال: مستحب عمل کو فرض کی طرح لازم کرنا کیسا ہے؟

جواب: کسی مستحب عمل کے ساتھ فرض والا معاملہ کرنا اسے بدعت بنا دیتا ہے، مثلاً پگڑی باندھنا مستحب سنت ہے۔ اگر کوئی اس قدر اہتمام کرے، جس سے وجوب کا احساس ہو، تو یہ بدعت ہو جائے گا۔ اسی طرح فرض نماز کے بعد ہاتھ اُٹھا کر اجتماعی ہیئت سے دعا کی جا سکتی ہے، مگر اس پر اہتمام والتزام کیا جائے، تو علما اسے بدعت قرار دیتے ہیں۔ البتہ مستحب پر دوام کرنا مستحسن ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: مسجد نبوی میں چالیس نمازوں کی فضیلت کے متعلق روایت کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ روایت مسند احمد (۳/۱۵۵) میں آتی ہے۔اس کی سند ضعیف ہے۔نبیط بن عمر مجہول ہے۔

سوال: بچے صف میں کہاں کھڑے ہوں گے؟

جواب: بچے مردوں کے پیچھے کھڑے ہوں گے۔ان کے پیچھے عورتوں کی صف ہوگی۔

❁ سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے امامت کروائی، تو فرمانے لگے:

''میں آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز نہ پڑھاؤں؟ وہاں مردوں نے صف بنائی، پھر مردوں کے پیچھے بچوں نے اور بچوں کے پیچھے عورتوں نے صف بنائی۔''

(مسند الإمام أحمد: 343/5، سنن أبي داوٗد: 677، وسندهٗ حسنٌ)

❁ حافظ ابن ملقن (تحفۃ المحتاج: ۵۴۸) نے اس کی سند کو ''حسن'' کہا ہے۔

سوال: مسلسل ریح (ہوا) خارج ہو، تو نماز کی ادائیگی کیسے ہوگی؟

جواب: یہ ایک مرض ہے، ایسا شخص ہر نماز کے لیے علیحدہ وضو کرے، بے شک وضو اور نماز کے دوران ہوا خارج ہوتی رہے، اس کا مسئلہ استحاضہ والا ہے۔

سوال: کیا عورت عورتوں کی امام بن سکتی ہے؟

جواب: عورت عورتوں کو امامت کرا سکتی ہے۔صف کے درمیان کھڑی ہوگی۔

❁ ریطہ حنفیہ رحمہا اللہ بیان کرتی ہیں:

''ہمیں عائشہ رضی اللہ عنہا نے صف کے درمیان کھڑے ہو کر فرض نماز کی امامت کرائی۔''

(سنن الدّارقطني: 1507، وسندهٗ صحيحٌ)

❁ حافظ نووی رحمہ اللہ نے اس کی سند کو ''صحیح'' کہا ہے۔

(خُلاصة الأحكام: 680/2)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: سجدہ تلاوت بھول جائیں، تو کیا حکم ہے؟

جواب: سجدہ تلاوت مستحب ہے، واجب نہیں۔ بھول کر رہ جائے، تو کوئی حرج نہیں۔

سوال: اگر کوئی شخص کسی جگہ ملازمت کرتا ہے، اس کی مستقل رہائش وہیں ہے، کبھی کبھار اپنے آبائی گھر جاتا ہے، تو کیا وہاں نماز قصر کرے گا یا پوری پڑھے گا؟

جواب: چونکہ اس کی مستقل رہائش آبائی گھر میں نہیں ہے، لہٰذا وہ وہاں قصر کر سکتا ہے۔

سوال: زندگی میں قبر تیار کرنا کیسا ہے؟

جواب: محض تکلف ہے، البتہ شرعی طور پر ایسا کرنا ممنوع نہیں۔ بعض کا یہ کہنا کہ اس پر اجر ملتا ہے، بے ثبوت ہے۔

سوال: میت کو ایک ملک سے دوسرے ملک منتقل کرنا کیسا ہے؟

جواب: اصل یہ ہے کہ میت کو بغیر شرعی ضرورت کے ایک ملک سے دوسرے ملک میں منتقل نہ کیا جائے، کیونکہ جلدی دفن کرنے کا حکم ہے، بلا جواز تاخیر درست نہیں۔

ایک ملک سے دوسرے ملک میں میت منتقل کرنے میں بسا اوقات کئی کئی دن لگ جاتے ہیں۔ یہ تاخیر درست نہیں۔ میت کا انتظار زندوں کے لیے انتہائی اذیت اور کرب ناک ہوتا ہے۔ اس سے میت کے گل سڑ جانے کا اندیشہ بھی ہوتا ہے۔ بھاری سفری اخراجات اٹھتے ہیں۔ لہٰذا بہتر یہ ہے کہ جو جہاں فوت ہو، اسے وہیں سپرد خاک کر دیا جائے۔ بعض لوگ میت کو بطور امانت دفن کر دیتے ہیں، پھر نعش نکال کر وطن منتقل کر دی جاتی ہے، اس کا کوئی شرعی جواز نہیں۔

سوال: نماز جنازہ کا سلام ہاتھ باندھے ہوئے پھیرے یا ہاتھ چھوڑ کر؟

جواب: ہاتھ باندھے ہوئے پھیرے، سلام کے بعد ہاتھ کھول دے۔ بعض لوگ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک طرف سلام پھیرتے ہیں، تو ایک ہاتھ کھول دیتے ہیں اور دوسری طرف سلام پھیرتے ہیں، تو دوسرا ہاتھ کھول دیتے ہیں، یہ بے دلیل عمل ہے۔

سوال: کیا مکان، دکان، فلیٹس اور پلاٹوں پر زکوۃ ہے؟

جواب: مکان، دکان، فلیٹس اور پلاٹوں پر زکوۃ نہیں۔ البتہ اگر ان کی تجارت کی غرض سے خرید وفروخت کی جائے، تو سال گزرنے پر زکوۃ ہے۔

سوال: حج کے لیے جمع شدہ رقم پر زکوۃ ہے؟

جواب: حج کے لیے جمع شدہ رقم پر زکوۃ ہے۔ البتہ اگر وہ رقم حکومت کو حج کی مد میں جمع کرادی جائے، تو اس پر زکوۃ نہیں، کیونکہ حکومت اس کی مالک بن گئی ہے۔

سوال: بچیوں کی شادی کے لیے مختص زیورات پر زکوۃ ہے؟

جواب: اگر وہ زیورات نصاب کو پہنچتے ہیں، تو سال گزرنے پر ان میں زکوۃ ہے۔ اگر ہر ایک بچی کو اس کے حصے کے زیورات دے دیے جائیں، تو ہر ایک کے زیور کا اپنا حساب ہوگا۔ اگر نصاب کو پہنچے، تو سال گزرنے پر زکوۃ، ورنہ نہیں، اس صورت میں سب بچیوں کے زیورات کو جمع کر کے زکوۃ نہیں دی جائے گی۔

سوال: کسی کے پاس رقم پھنس گئی ہے، سال گزر گیا، کیا اس پر زکوۃ ہے؟

جواب: اس پر زکوۃ ہے۔ یہ زکوۃ وہ شخص دے گا، جس سے قرض لیا گیا ہے، کیونکہ وہی اس کا اصل مالک ہے۔

سوال: قرض لینے والا رقم واپس کرنے سے مکر جائے اور واپسی کی امید باقی نہ رہے، تو کیا اس رقم پر زکوۃ ہے؟

جواب: اگر مالک کو محسوس ہو کہ اب میری رقم واپس نہیں ہوگی، تو اس پر زکوۃ نہیں،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ وہ اب اس رقم کا مالک ہی نہیں رہا۔اسی طرح ایسی صورت حال میں وہ رقم زکوٰۃ میں معاف بھی نہیں کی جاسکتی، کیونکہ وہ اس کا مالک ہی نہیں رہا۔

سوال: کیا زکوٰۃ کی رقم دینی مدارس پرخرچ کی جاسکتی ہے؟

جواب: دینی مدارس کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے، بلکہ یہ زکوٰۃ کا بہترین مصرف ہیں۔ یہ ''فی سبیل اللہ'' کی مد میں آتے ہیں، لہٰذا تمام طلبا پر زکوٰۃ وصدقات کی رقم خرچ کی جاسکتی ہے۔ ویسے بھی جامعات میں اکثر طلبا اعانت کے مستحق ہوتے ہیں۔ دینی مدارس پر خرچ کرنا دراصل غلبہ اسلام کے لیے کوشش ہے۔

سوال: ادائیگی قرض کی دعا: اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ......'' بلحاظ سند کیسی ہے؟

جواب: یہ دعا سنن ترمذی (۳۵۶۳) وغیرہ میں آتی ہے۔اس کی سند ضعیف ہے۔ اس میں عبدالرحمٰن بن اسحاق قرشی کوفی ضعیف ہے۔ یاد رہے کہ عبدالرحمٰن بن اسحاق، قرشی کوفی ہیں، نہ کہ قرشی مدنی۔ بعض روایات میں اس کے نام کے ساتھ ''قرشی'' آیا ہے۔

سوال: شوہر مقروض ہے، بیوی کے پاس زیور ہے، زکوٰۃ کس کے ذمہ ہے؟

جواب: زیور بیوی کی ملکیت ہے، تو زکوٰۃ بھی اسی کے ذمہ ہے۔

سوال: سونے کے لیے زکوٰۃ کا نصاب کیا ہے؟

جواب: اگر سونے کی مقدار ساڑھے سات تولے یا اس سے زیادہ ہے، تو اس پر زکوٰۃ ہے۔ یہ زکوٰۃ رقم کی صورت میں بھی دی جاسکتی ہے۔ وہ اس طرح کہ کل زیور کا موجودہ ریٹ معلوم کر کے اس میں اڑھائی فیصد رقم زکوٰۃ کی مد میں نکال دی جائے، کل مالیت کو چالیس پر تقسیم کردیں، تو وہ زکوٰۃ کی رقم ہوگی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: کچھ رقم پر سال گزرا، کچھ پر سال نہیں گزرا، زکوٰۃ کیسے ادا کی جائے؟

جواب: سال کے آخر میں جتنی رقم ملکیت میں موجود ہے، اس پر زکوٰۃ ادا کر دی جائے، اگرچہ بعض رقم پر سال نہ بھی گزرا ہو۔

سوال: کیا بہن یا بیٹی کو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے؟

جواب: اگر بہن اور بیٹی زیر کفالت نہیں، تو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے، بشرطیکہ وہ مستحق ہو۔

سوال: کیا بیوی کو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے؟

جواب: بیوی کا نان ونفقہ شوہر کے ذمہ ہے، لہٰذا اسے زکوٰۃ نہیں دی جا سکتی۔

سوال: کیا دو سال کی زکوٰۃ اکھٹے دی جا سکتی ہے؟

جواب: اگر کوئی شخص گزشتہ سال زکوٰۃ ادا نہیں کر سکا، سال گزر گیا، تو دو سالوں کی اکٹھی زکوٰۃ دے سکتا ہے۔ اسی طرح آئندہ سال کی زکوٰۃ بھی دے سکتا ہے۔

سوال: کشادگی رزق یا ادائیگی قرض کے لیے یَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ کا ورد کیسا ہے؟

جواب: جائز نہیں۔ مسنون دعا پڑھنی چاہیے۔

سوال: تراویح کی رکعات کتنی ہیں؟

جواب: مسنون تراویح آٹھ ہے۔ بیس رکعات کا کوئی ثبوت نہیں۔

سوال: کیا نماز تراویح بیٹھ کر پڑھی جا سکتی ہے؟

جواب: نماز تراویح نفل ہے اور نوافل بلا عذر بیٹھ کر پڑھے جا سکتے ہیں، البتہ ان کا ثواب آدھا ہو گا۔

سوال: کیا تراویح چار چار رکعات کر کے پڑھی جا سکتی ہیں؟

جواب: تراویح دو دو رکعت کر کے پڑھنی چاہیے، یہی مسنون ہے۔ چار چار رکعات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کر کے پڑھنے کا کوئی ثبوت نہیں۔

سوال: کیا روزے کی حالت میں سر پر مہندی یا خوشبو لگائی جا سکتی ہے؟

جواب: لگائی جا سکتی ہے، کوئی حرج نہیں۔

سوال: افطار کی دعا کب پڑھنی چاہیے؟

جواب: بسم اللہ پڑھ کر افطار کریں، افطار کرنے کے بعد دعا پڑھ لیں۔

سوال: افطاری کی دعا: اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ ...... بلحاظ سند کیسی ہے؟

جواب: یہ دعا سنن ابی داود (۲۳۵۸) میں آتی ہے، مرسل ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ معاذ بن زہرہ تابعی ہیں، براہ راست رسول اللہ ﷺ سے بیان کر رہے ہیں۔

سوال: روزے کی نیت کرتے وقت یہ الفاظ بِصَوْمِ غَدٍ نَوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: روزے کی نیت کرتے وقت یہ الفاظ کہے جاتے ہیں:

بِصَوْمِ غَدٍ نَوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ .

"میں کل کے روزے کی نیت کرتا ہوں۔"

یہ الفاظ معنی کے اعتبار سے بھی درست نہیں۔ جس دن کا روزہ رکھا جا رہا ہے، اس کی نیت میں یہ کہنا کہ میں کل کے روزے کی نیت کرتا ہوں، مضحکہ خیز ہے۔

❀ علامہ ملا علی قاری حنفی رحمہ اللہ نے ان الفاظ کو بے اصل قرار دیا ہے۔

(مرقاۃ المفاتیح : 1387/4)

نیت دل کے قصد و ارادے کا نام ہے، زبان سے نیت کرنا بدعت ہے۔

سوال: جہاں روزہ دار بیٹھے ہوں، وہاں اگر بتی سلگانا کیسا ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: جائز ہے، کوئی حرج نہیں۔ اس کی خوشبو اور دھوئیں سے روزہ فاسد نہیں ہوتا۔

سوال: روزے میں ان ہیلر کا استعمال کیسا ہے؟

جواب: روزے کی حالت میں ان ہیلر کا استعمال جائز ہے۔ ان ہیلر میں آکسیجن اور معمولی مقدار میں دوائی وغیرہ شامل ہوتی ہے۔ مجبوری کی حالت میں اس کے استعمال سے روزہ فاسد نہیں ہوتا، کیونکہ اسے غذا کے لیے استعمال نہیں کیا جاتا اور نہ اس کی نمی معدہ تک پہنچتی ہے، بلکہ حلق اور پھیپھڑوں میں جاتی ہے۔ یہ ٹیکے کے حکم میں ہے۔

مفتی اعظم سعودی عرب علامہ ابن باز رحمہ اللہ (فتاویٰ ابن باز: ۱۵/ ۲۶۴) اور شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ (مجموع فتاویٰ ورسائل ابن عثیمین: ۱۹/ ۲۰۹) اس کے جواز کے قائل ہیں۔ نیز کثیر علمائے عرب کا یہی فتویٰ ہے۔ (مجلّہ بحوث اسلامیہ: ۴۳/ ۱۵۵)

سوال: روزے کی حالت میں لپ اسٹک لگانا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: کیا عورت گھر میں اعتکاف بیٹھ سکتی ہے؟

جواب: اعتکاف کا محل مسجد ہے۔ گھر میں اعتکاف نہیں۔

سوال: کوئی شخص دوسرے ملک سے رمضان کے روزے رکھ کر آئے، تو تکمیل کس حساب سے کرے گا؟

جواب: جس ملک میں آیا ہے، اس ملک کی رؤیت کا اعتبار ہوگا۔

سوال: روزے کی حالت میں خون دینا کیسا ہے؟

جواب: مجبوری ہو، تو دیا جا سکتا ہے، بچنا بہتر ہے، کیونکہ خون دینے کے بعد کمزوری اس قدر آجاتی ہے کہ روزہ توڑنے پر مجبور ہوسکتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

سوال: الٹی آجائے، تو کیا روزہ باقی رہے گا؟

جواب: الٹی سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

❁ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس کو روزے کی حالت میں خود بخود قے آجائے، اس پر قضا نہیں ہے (یعنی اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا) اور جو قصداً قے کرے، اس پر قضا لازم ہے۔''

(مسند أحمد: 498/2، سنن أبي داوٗد: 2380، سنن الترمذي: 720، وسندهٗ حسنٌ)

سوال: رمضان میں نماز عشاء اکیلے ادا کرنے والا کیا وتر باجماعت ادا کر سکتا ہے؟

جواب: جی، ادا کر سکتا ہے۔

سوال: روزے کی حالت میں سرمہ لگانا کیسا ہے؟

جواب: درست ہے، سرمہ لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

❁ سلیمان بن مہران اعمش رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

مَا رَأَيْتُ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِنَا يَكْرَهُ الْكُحْلَ لِلصَّائِمِ .

''میں نے نہیں دیکھا کہ ہمارے اصحاب میں سے کسی نے روزے دار کے لیے سرمہ لگانا مکروہ سمجھا ہو۔''

(سنن أبي داود: 2379، وسندهٗ حسنٌ)

سوال: چند افراد فی کس ہزار روپے جمع کر کے قرعہ اندازی کے ذریعہ ایک یا چند افراد کو حج کے لیے بھیجا جاتا ہے، اسے حج ٹوکن اسکیم کہتے ہیں، اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر یہ نیت ہو کہ حج کی سعادت مجھے نصیب ہو جائے گی یا میرے کسی بھائی کو، تو وہ اس رقم کو اس کے لیے ہبہ کر دیتا ہے، بذریعہ قرعہ اندازی جس کا نام نکل آئے،

www.KitaboSunnat.com

اسے حج کے لیے بھیجا جائے، تو درست ہے۔ یہ جوا یا لاٹری نہیں ہے۔

سوال: چھوٹا بچہ عمرہ پر لے گئے، کیا اسے احرام بندھوایا جائے گا؟ اگر احرام نہ باندھا جائے، تو کیا دم ہو گا؟

جواب: چھوٹا بچہ مکلّف نہیں، اس پر احرام باندھنا لازم نہیں، نہ اس پر دم ہے۔ البتہ اگر والدین اسے احرام بندھوا دیں اور اپنے ساتھ اسے بھی مناسک عمرہ ادا کروا دیں، تو کارِ ثواب ہے۔

سوال: عمرے کا احرام باندھا ہے، فلائٹ پر سیٹ نہیں ملی، تو اس پر کیا ہے؟

جواب: اگر اس نے محض احرام باندھا ہے، عمرہ کی نیت نہیں کی، تو احرام کھول دے۔ اس پر کچھ نہیں۔ اگر نیت کر لی ہے اور احرام کھول دیا، تو دم واجب ہے۔

سوال: کیا ایک گائے میں سات سے کم افراد بھی قربانی میں شریک ہو سکتے ہیں؟

جواب: گائے میں زیادہ سے زیادہ سات افراد شریک ہو سکتے ہیں، کم از کم کی کوئی حد نہیں، ایک، دو، تین، چار، پانچ، چھ افراد ایک گائے میں شریک ہو سکتے ہیں۔ سب کی نیت عبادت اور تقرب الی اللہ کی ہے، حصہ بھی برابر ہے، تو قربانی ادا ہو جائے گی۔

سوال: کیا حلال جانور میں ممنوع اجزا بھی ہیں؟

جواب: حلال جانور میں کوئی حرام عضو نہیں، البتہ دم مسفوح حرام ہے۔

سوال: دم مسفوح سے کیا مراد ہے؟

جواب: ذبح کے وقت نکلنے والا خون دم مسفوح کہلاتا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

فتاویٰ امن پوری (قسط ۶)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

(سوال): غیر کتابیہ کافرہ عورت سے نکاح کا کیا حکم ہے؟

(جواب): ناجائز و حرام ہے۔

(سوال): بیوی کا شوہر سے یہ کہنا کہ میرا تم سے کوئی رشتہ نہیں، تو کیا اس سے نکاح پر اثر پڑتا ہے؟

(جواب): اس سے نکاح پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

(سوال): کتنی بار دودھ پلانے سے رضاعت ثابت ہوتی ہے؟

(جواب): کم از پانچ بار دودھ پلانے سے رضاعت ثابت ہوتی ہے۔

(سوال): منگنی کے بعد لڑکے اور لڑکی کی آپس میں بلا تکلف اور بلا حجاب ملاقاتوں کا کیا حکم ہے؟

(جواب): جائز نہیں، کیونکہ منگنی نکاح نہیں ہے۔

(سوال): شوہر لاپتہ تھا، وفات کی خبر سنی، عدت گزار کر دوسرا نکاح کر لیا، پھر پہلا شوہر واپس آ گیا، اب کیا ہوگا؟

(جواب): دوسرے نکاح کے بعد پہلا شوہر واپس آ گیا اور دوسرے شوہر نے خلوت اختیار نہیں کی، تو بیوی پہلے کے پاس جائے گی۔ اگر دوسرے شوہر نے تعلق قائم کر لیا، تو پہلا شوہر بغیر طلاق لیے اسے اپنے پاس لا سکتا ہے، لیکن تعلق قائم کرنے کے لیے ایک حیض تک انتظار کرے گا۔ اگر پہلا خاوند واپس نہ لانا چاہے، تو دوسرے خاوند سے حق مہر وصول کر لے۔

www.KitaboSunnat.com

سوال: عورت عدالت جاتی ہے کہ وہ شوہر سے طلاق لینا چاہتی ہے، شوہر عدالت میں حاضر نہیں ہوتا، جج ان دونوں کے درمیان علیحدگی کا فیصلہ کر دیتا ہے، کیا یہ طلاق ہے؟

جواب: طلاق شوہر کا وظیفہ ہے۔ جج کو کسی کی بیوی اس سے علیحدہ کرنے کا اختیار نہیں۔

سوال: اگر کوئی شوہر بیوی کو تین بار لکھ کر دے: ''طاق دیا ہوں۔'' نیت طلاق کی ہو، تو کیا طلاق واقع ہوگی؟

جواب: نیت کا اعتبار ہوگا، لہٰذا طلاق واقع ہو جائے گی۔

سوال: خلع طلاق ہے یا فسخ؟

جواب: خلع فسخ نکاح ہے۔ اس کی عدت ایک ماہ ہے۔

سوال: نکاح ہوا، رخصتی نہیں ہوئی، شوہر کا انتقال ہو گیا، کیا عدت ہوگی؟

جواب: عدت نہیں ہوگی۔ اس پر قرآن کریم اور اجماع امت دلیل ہیں۔

سوال: کیا ہبہ کی صورت میں مساوات ہوگی؟

جواب: ہبہ میں بیٹوں اور بیٹیوں کا برابر حصہ ہے۔

سوال: قسطوں پر اشیا کی خرید و فروخت کا کیا حکم ہے؟

جواب: جائز ہے، بشرطیکہ اسی وقت اسے اس چیز کا مالک بنا دے۔

سوال: غیر صحابی کے نام کے ساتھ ''رضی اللہ عنہ'' کہنا یا لکھنا کیسا ہے؟

جواب: ائمہ و محدثین نے ''رضی اللہ عنہ'' صحابی کا شعار بنایا ہے، لہٰذا کسی اور کے نام کے ساتھ بطور اصطلاح ''رضی اللہ عنہ'' لکھنا یا پڑھنا درست نہیں۔ البتہ بطور دعا کسی بھی مسلمان کے لیے کہا جا سکتا ہے۔

سوال: مصنوعی طریقہ تولید کا کیا حکم ہے؟

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

جواب: مصنوعی طریقہ تولید کی دورحاضر میں سات صورتیں ہیں؛

① شوہر اور غیر عورت کا مادہ تولید لے کر بیوی کی رحم میں رکھا جائے۔

② غیر مرد اور بیوی کا مادہ تولید بیوی کی رحم میں رکھا جائے۔

③ شوہر اور بیوی کا مادہ تولید لے کر کسی غیر عورت کے رحم میں رکھا جائے۔

④ غیر مرد اور غیر عورت کا مادہ تولید لے کر بیوی کی رحم میں رکھا جائے۔

⑤ شوہر اور بیوی کا مادہ تولید لے کر دوسری بیوی کی رحم میں رکھا جائے۔

⑥ شوہر اور بیوی کا مادۂ تولید افزائش کے لئے ٹیوب میں رکھا جائے، اس کے بعد بیوی کے رحم میں منتقل کر دیا جائے۔رحم مادر میں ارتقائی مراحل سے گزرے اور بچہ پیدا ہو جائے، اس طریقہ تولید کو طبی اصطلاح میں (Test tube fertilization) کہا جاتا ہے۔

⑦ شوہر کا مادہ تولید سرنج کے ذریعہ بیوی کی رحم تک پہنچا دیا جائے۔

پہلی پانچ صورتیں ناجائز اور حرام ہیں۔ان میں کئی شرعی قباحتیں موجود ہیں۔

آخری دو صورتیں کو مرض اور عذر کی بنا پر بالکل درست اور جائز تسلیم کیا گیا ہے۔بچہ باپ کا جزو ہوتا ہے۔لیکن باپ کی طرف نسبت کے لئے شرط ہے کہ نکاح شرعی کے بعد تعلق قائم ہو، یہی وجہ ہے کہ بیوی کی ناجائز اولاد زانی یا خاوند کی طرف منسوب نہیں ہوتی۔گویا دو جہ سے بچے کی نسبت باپ کی طرف ہو سکتی ہے۔

① وجود کا حصہ ہونا

② نکاح شرعی کے بعد تعلق قائم ہونا

اس سائنسی طریقہ علاج میں یہ دونوں وجوہات بدرجہ اتم پائی جاتی ہیں، لہٰذا اس سے پیدا ہونے والی اولاد کی نسبت ماں باپ کی طرف درست ہو گی۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مناسب ہوگا کہ مسئلہ رضاعت کو اس کی دلیل بنالیا جائے، رضاعت کے رشتے دودھ کی وجہ سے ثابت ہوتے ہیں، بچہ ایک عورت کا دودھ پیتا ہے اور وہ بچے کا جزو بدن بنتا ہے،اس دودھ میں رضاعی باپ کے اجزاء بھی شامل ہوتے ہیں،اسی لئے باپ کی طرف بھی نسبت رضاعت قائم ہو جاتی ہے۔یعنی وہ رضاعی باپ بن جاتا ہے۔

بے بی ٹیسٹ ٹیوب جو کہ ایک انسان کا اپنا نطفہ ہے اور بچے نے پرورش بھی اس کی بیوی کے رحم میں پائی ہے،شریعت کی دونوں قیود نکاح شرعی اور ماں باپ کے وجود کا حصہ ہونا،اس میں موجود ہیں،لہٰذا اس طریقہ میں کوئی قباحت نہیں۔

طریقہ علاج توقیفی نہیں ہوتا، جو بھی بہتر ہو اپنایا جا سکتا ہے،بشرطیکہ اصول شریعت سے متصادم نہ ہو،ٹیسٹ ٹیوب بے بی چوں کہ اصول شریعت سے ممنوع نہیں لہٰذا اس سے پیدا ہونے والا بچہ حلال اور صحیح النسب ہوگا۔

سوال: کھانے پر فاتحہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: بدعت ہے۔اسلاف امت ایسا نہیں کرتے تھے۔

سوال: مشینی ذبیحہ کے متعلق کیا کہتے ہیں؟

جواب: مشینی ذبیحہ حلال ہے، بشرطیکہ دم مسفوح بہہ جائے۔مشین کا بٹن دباتے وقت بسم اللہ واللہ اکبر پڑھ لیا جائے، جب تک مشین چلتی رہے گی،تمام جانوروں کے ذبح کے لیے کافی ہے۔جو جانور کرنٹ کے ذریعہ سے ماردیے جاتے ہیں، بے شک ان پر اللہ کا نام لیا جائے، وہ حرام ہیں، کیونکہ یہ جھٹکا ہے،اسلامی طریقہ کے مطابق ذبح نہیں۔

سوال: کسی مزار پر چادر چڑھانے یا دھاگا باندھنے کی نذر ماننا کیسا ہے؟

جواب: مزاروں پر چادریں چڑھانا یا دھاگے باندھنا گناہ کبیرہ ہے۔گناہ کی نذر جائز نہیں۔اسے پورا نہیں کیا جا سکتا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: ربیع الاول کے مہینہ میں جگہ جگہ چراغاں کرنا کیسا ہے؟

جواب: نوے فیصد چراغاں چوری کی بجلی سے کیا جاتا ہے۔ یہ گناہ ہے۔ نیز چراغاں کرنا مجوسیوں سے مشابہت ہے اور بدعت کی حوصلہ افزائی ہے۔

سوال: خون یا پیشاب سے سورت فاتحہ لکھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: خون اور پیشاب سے سورت فاتحہ یا کوئی سورت لکھنا قرآن کی توہین ہے۔ یہ کوئی طریقہ علاج نہیں ہے۔

سوال: رجب کے کونڈوں کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

جواب: اگر تو یہ کونڈے جعفر صادق رحمہ اللہ کے نام فاتحہ کے لیے دیے جاتے ہیں، تو یہ بدعت ہے، کافر قوموں کی نقالی ہے۔ اور اگر سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے یوم وفات کی خوشی میں دیے جاتے ہیں، تو کفر ہے۔

سوال: اجتماعی قرآن خوانی کا کیا حکم ہے؟

جواب: ثابت نہیں۔

سوال: یہ کہنا کہ ''جس کا پیر نہ ہو، اس کا پیر شیطان ہوتا ہے'' کیسا ہے؟

جواب: پیر یا مرشد صراط مستقیم کی طرف راہنمائی کرنے والے کو کہتے ہیں۔ علمائے حق سے تعلق رکھنا بہت ضروری ہے۔ اہل علم کے ذریعہ عام لوگ کئی گمراہیوں اور فتنوں سے بچ سکتے ہیں، دوسرے لفظوں میں متقی و پرہیز گار علمائے حق کو پیر و مرشد بنانا جائز ہے۔

مگر صوفیا کے ہاں جو پیر و مرشد ہوتے ہیں، وہ گمراہ باطنی صوفیا ہیں، ان کا اپنا پیر شیطان ہوتا ہے، یہ لوگوں کو بدعقیدگی، بے دینی، گمراہی اور بدعملی کی طرف لگاتے ہیں۔ ان کو پیر و مرشد ماننا بہت بڑی ضلالت و رسوائی ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

لٰہذا مسلمانوں کو چاہیے کہ علمائے حق کے ساتھ رہیں، ان سے سیکھیں اور عمل کریں۔ بے دین اور ملحد فکر صوفیا سے بچ کر رہیں، کہ یہ شیطان کے دوست ہیں۔

سوال: کیا ممنوعہ اوقات میں قرآن کریم کی تلاوت کی جاسکتی ہے؟

جواب: کی جاسکتی ہے۔ یہ ممنوعہ اوقات صرف مطلق نفل نماز کے لیے ہیں، ان میں سببی نماز پڑھی جاسکتی ہے۔

سوال: کیا نو مسلم بالغ کا ختنہ کیا جائے گا؟

جواب: نو مسلم بالغ کے لیے ختنہ کی کوئی ضرورت نہیں۔

سوال: ماں باپ کی قدم بوسی کا کیا حکم ہے؟

جواب: ماں باپ کی دست بوسی جائز ہے، قدم بوسی پر کوئی دلیل نہیں، لٰہذا یہ ایسی تعظیم ہے، جس پر اللہ نے کوئی برہان نہیں اُتاری۔

سوال: بعض لوگ ماں باپ کی قبر کو چومتے ہیں، ایسا کرنا کیسا ہے؟

جواب: قبر بوسی عیسائیوں کا طریقہ ہے۔ اس میں غلو ہے، جو کہ ممنوع ہے، لٰہذا قبر بوسی ناجائز وحرام ہے۔

سوال: پیدائش کے وقت عقیقہ نہ کر سکے، تو بعد میں کیا جاسکتا ہے؟

جواب: عقیقہ پیدائش کے ساتویں دن کا عمل ہے۔ ساتویں دن کے بعد عقیقہ نہیں۔ اس کا حکم قربانی والا ہے۔ قربانی بھی مخصوص دنوں میں مشروع ہے۔ اسی طرح عقیقہ بھی مخصوص دن میں مشروع ہے۔ چودھویں اور اکیسویں دن کے متعلق روایت ضعیف ہے۔

سوال: کیا نبی کریم ﷺ نے بعد از بعثت عقیقہ کیا تھا؟

جواب: نبی کریم ﷺ سے اپنا عقیقہ کرنا ثابت نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے منسوب ہے:

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بعثت کے بعد اپنا عقیقہ کیا۔''

(المُعجم الأوسط للطبراني : 994)

روایت ضعیف ہے۔ یہ عبداللہ بن المثنی بن انس کی ''منکر'' روایات میں سے ہے۔

❀ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے اسے ''منکر'' کہا ہے۔

(زاد المعاد لابن القيم : 332/2)

❀ حافظ بیہقی رحمہ اللہ نے اسے ''منکر'' کہا ہے۔

(السنن الكبرىٰ : 300/9)

❀ حافظ نووی رحمہ اللہ نے ''باطل'' کہا ہے۔

(المجموع شرح المهذب : 431/8)

اس کی دوسری سند (مصنف عبدالرزاق : ۷۹۶۰) میں عبداللہ بن محرر سخت ''ضعیف ومتروک'' ہے، نیز قتادہ کی تدلیس بھی ہے۔

تیسری سند (الافراد لابن شاہین : ۳۰) میں عبداللہ بن واقد حرانی ''متروک'' ہے، نیز قتادہ کی تدلیس ہے، اس میں ایک اور علت بھی ہے۔

سوال: اللہ تعالیٰ ''رحیم'' ہے، تو اپنے بندوں کو آگ میں کیوں ڈالے گا؟

جواب: دنیا دار العمل ہے۔ آخرت دار الجزاء ہے۔ جو اللہ تعالیٰ پر ایمان نہ لائے اور عمل صالح نہ کمائے، اس کی سزا جہنم ہے۔ یہ قرآن کا فیصلہ ہے۔ اس کا جہنم میں جانا اللہ تعالیٰ کے رحیم ہونے کے منافی نہیں، کیونکہ جہنم میں جانا اس کا استحقاق ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ نیکوکاروں اور بدکاروں دونوں کو ہی جنت میں بھیج دے، تو عدل وانصاف کے خلاف ہے۔ لہٰذا عدل کا تقاضا ہے کہ دونوں کی جزا بھی مختلف ہو۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان کے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

لیے رحیم ہوگا، جو رحمت کے مستحق ہیں اور وہ اہل ایمان ہیں۔

سوال: گمشدہ چیز کے لیے ﴿إِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ﴾ کا ورد کرنا کیسا ہے؟

جواب: درست نہیں، سنت کے مطابق ''انا للہ وانا الیہ راجعون'' پڑھنا چاہیے۔

سوال: برسی پر کھانا پکا کر تقسیم کرنا کیسا ہے؟

جواب: برسی کا اسلام میں وجود نہیں۔ اس موقع پر خاص کر کے کھانا پکانا اور غریبوں میں تقسیم کرنا ثابت نہیں، لہٰذا یہ ایجاد دین ہے۔

سوال: کیا رزق میں برکت کے لیے دعا کی جائے گی؟

جواب: رزق کی برکت کے لیے دعا کرنا جائز ہے۔ اگرچہ اللہ تعالیٰ نے پیدائش سے پہلے ہی رزق لکھ دیا ہے، مگر اس کی برکت اور بڑھوتری کے لیے دعا کرنا بھی تقدیر میں لکھا گیا ہے۔ ویسے بھی بندے کا وظیفہ دعا کرنا ہے، دینا یا نہ دینا اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔

سوال: بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ رزق میں برکت کے لیے پانچ سو بار ''لاحول ولا قوۃ الا باللہ'' پڑھیں اور اس کے اول آخر سو سو مرتبہ درود پڑھیں، کیا یہ درست ہے؟

جواب: اگرچہ یہ ذکر اور درود کارِ ثواب ہے، مگر اس مقصد کے لیے ایسا کرنا درست نہیں، کیونکہ اس پر دلیل قائم نہیں۔ رزق کی کشادگی کے لیے استغفار سب سے بہتر عمل ہے۔

سوال: کسی انسان کی وفات پر پھلوں کے ٹکڑے کر کے ان پر فاتحہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: جائز نہیں۔ یہ محض شکم پروری کے بہانے ہیں۔

سوال: بلی گاڑی کے نیچے آ کر مر گئی، اس پر کیا کفارہ ہے؟

جواب: کوئی کفارہ نہیں۔

سوال: شوہر والدین سے ملنے نہیں دیتا، تو اس کی اجازت کے بغیر مل سکتی ہوں؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

جواب: بغیر کسی معقول وجہ کے شوہر کا والدین سے نہ ملنے دینا جائز نہیں۔ اگر شوہر کی اجازت کے بغیر والدین سے ملاقات کر لے، تو یہ حکم عدولی نہ ہوگی۔

سوال: بعض لوگ کسی کے دل میں نرمی لانے کے لیے یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ کا وظیفہ کرتے ہیں، اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: ثابت نہیں۔

سوال: مکہ یا مدینہ کے کبوتروں کو دانا ڈالنا کیسا ہے؟

جواب: ہر ذی روح پر رحم کرنا چاہیے۔ مگر مکہ یا مدینہ میں کبوتروں کو ایک خاص نظریے سے دانا ڈالا جاتا ہے، مگر کئی لوگ عازمین حج وعمرہ کو پیسے دیتے ہیں کہ میری طرف سے کبوتروں کو اتنے اتنے کا دانا ڈال دینا، پس پردہ عجیب سے نظریات ہوتے ہیں، تو ایسی صورت میں کبوتروں کو دانا ڈالنا درست نہیں۔

سوال: بعض لوگ نہروں یا دریاؤں میں گوشت یا دانا ڈالتے ہیں، اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ توہم پرستی ہے۔ اس کے پیچھے بھی کئی عجیب وغریب نظریات ہوتے ہیں۔ کئی لوگوں کو ان کے پیروں نے حکم دیا ہوتا ہے کہ آپ فلاں دریا یا نہر میں فلاں کنارے پر، فلاں دن، فلاں وقت، فلاں چیز پھینک کر آئیں، آپ کا کام ہو جائے گا۔ وغیرہ وغیرہ۔ یہ سب باطل نظریات ہیں، اسلام ان کی تائید نہیں کرتا۔

سوال: اگر کسی نے مذاق میں اپنے دوست کو کہہ دیا کہ ”اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے بندے! تو جتنا کھالے، تیرا قد نہیں بڑھے گا، اتنا ہی رہے گا۔“ کیا یہ کلمہ کفر ہے اور اس سے نکاح پر کچھ اثر پڑے گا؟

جواب: اللہ تعالیٰ کا ادب چاہیے، ایسی باتیں مذاق میں بھی جائز نہیں ہیں۔ اللہ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

تعالیٰ کا مذاق اڑانا اور اللہ تعالیٰ کا نام لے کر کسی مخلوق کا مذاق اڑانے میں فرق ہے۔ اللہ تعالیٰ کا مذاق کفر ہے اور اللہ کا نام لے کر مخلوق کا مذاق اڑانا حرام ہے۔ مذکورہ صورت حال میں بھی اس شخص نے اللہ تعالیٰ کے متعلق ایسی بات کہہ دی، جو اللہ تعالیٰ کی بات نہیں۔ یہ بات مذاق ہے، اس کا علم اسے خود بھی ہے اور سننے والے کو بھی ہے۔ گو کہ ایسا کرنا شرعاً سخت حرام ہے، مگر یہ اللہ تعالیٰ پر افترا نہیں ہے۔ اس لیے اسے کلمہ کفر کہنا مشکل ہے، مگر سخت گناہ ہے، جس کے لیے توبہ ضروری ہے۔ اس سے نکاح پر کچھ اثر نہیں۔

سوال: سیدنا آدم علیہ السلام کے متعلق یہ کہنا کہ "بڑے بے آبرو ہو کر تیرے کوچے سے ہم نکلے۔" "عزت سے نکلنا تھا، لیکن اللہ کی ناراضگی کے ساتھ نکلے۔" کیسا ہے؟

جواب: سیدنا آدم علیہ السلام کی خطا جنت سے نکلنے کا باعث بنی۔ چونکہ مسئلہ تقدیر کا تھا، اس لیے آدم علیہ السلام کو ملامت نہیں کیا جا سکتا۔ پھر یہ کہنا کہ آدم علیہ السلام عزت کے ساتھ نہیں نکلے، توہین ہے۔ انبیائے کرام کی توہین کفر ہے۔ اگر کسی سے ایسے جملے کا صدور لاشعوری میں ہو گیا، تو اس پر توبہ لازم ہے۔ اگر اتمام حجت کے بعد وہ اس جملے پر قائم ہے، تو یہ کفر ہے۔

سوال: کیا وضو میں کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا فرض ہے؟

جواب: قرآن کی رو سے وضو میں چہرہ دھونا فرض ہے۔ کلی اور ناک میں پانی چڑھانا بھی چہرہ دھونے میں شامل ہیں، لہٰذا یہ دونوں عمل فرض ہیں۔

سوال: اذان کے بعد پہلے دعا پڑھی جائے یا درود؟

جواب: پہلے درود پڑھ لیں، بعد میں دعا پڑھے۔ حدیث میں یہی ترتیب ہے۔

سوال: اذان سے پہلے یا بعد باآواز بلند درود وسلام پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: درود وسلام پڑھنا باعث اجر وثواب ہے۔ مگر کسی موقع یا وقت کے ساتھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خاص کر کے مخصوص ہیئت سے درود وسلام پڑھنا محتاج دلیل ہے۔ اذان سے پہلے یا بعد باآواز بلند درود پڑھنا بے ثبوت ہے، لہٰذا جائز نہیں۔

سوال: کیا نبی کریم ﷺ نے خود کبھی اذان کہی ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ کا خود اذان کہنا ثابت نہیں۔ اس حوالہ سے ایک روایت سنن ترمذی (۴۱۱) وغیرہ میں آتی ہے۔ اس کی سند سخت ضعیف ہے۔ عمرو بن عثمان بن یعلی اور ان کا والد دونوں مجہول ہیں۔ مسند احمد (۴۶۳/۳) میں یہی روایت اسی سند سے ان الفاظ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو اذان کہنے کا حکم دیا۔

سوال: جو مریض جمعہ کے لیے حاضر نہیں ہوسکتا، وہ نماز ظہر کب ادا کرے گا؟

جواب: جو شخص جمعہ کے لیے حاضر نہیں ہوسکتا۔ اسے چاہیے کہ سورج ڈھلتے ہی ظہر ادا کرلے۔

سوال: میت کی طرف سے قربانی کا کیا حکم ہے؟

جواب: میت کی طرف سے قربانی کرنا ثابت نہیں۔

سوال: نماز کے سجدوں کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: نماز کے دونوں سجدے فرض ہیں۔

سوال: ایک مسجد میں امام فرسٹ فلور پر جماعت کرا رہا ہوتا ہے اور بعض مقتدی گراؤنڈ فلور میں اقتدا کر رہے ہوتے ہیں، کیا ایسا کرنا صحیح ہے؟

جواب: جی درست ہے۔

سوال: کمر میں تکلیف ہے، زمین پر سجدہ نہیں کرسکتا، کیا لکڑی کے ٹیبل پر سجدہ کرسکتا ہوں؟

جواب: محض تکلف ہے۔ اسے چاہیے کہ اشارہ سے سجدہ کرے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سوال: قعدہ اولیٰ بھول کر کھڑا ہو گیا، تو کیا کرے گا؟

جواب: نماز جاری رکھے اور سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ سہو کر لے۔

سوال: ایک مسجد میں تراویح کی دو جماعتیں ہو سکتی ہیں؟

جواب: ایک مسجد میں تراویح کی کئی جماعتیں ہو سکتی ہیں۔

سوال: ایک شخص دوسرے شہر میں ملازمت کرتا ہے، چھ دن وہاں رہتا ہے اور چھٹی والے دن گھر واپس آ جاتا ہے، کیا وہ نماز قصر کرے گا، یا پوری پڑھے گا؟

جواب: اس کی دو اقامت گاہیں ہیں؛ ایک عارضی اور ایک مستقل۔ لہٰذا وہ نماز پوری پڑھے گا، قصر نہیں کرے گا۔

سوال: ایک ڈرائیور یا سیل مین روزانہ دوسرے شہر جاتے ہیں، وہ ایک شہر سے دوسرے شہر آتے جاتے رہتے ہیں، کیا وہ قصر کرتے رہیں؟

جواب: وہ قصر کر سکتے ہیں۔ دو نمازیں جمع بھی کر سکتے ہیں۔ البتہ اگر جماعت پاتے ہیں، تو جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا ان کے لیے واجب ہے۔

سوال: کم از کم کتنی مسافت پر قصر ہے؟

جواب: قصر کے لیے کم سے کم مسافت مقرر نہیں۔ جسے عرفاً و شرعاً سفر کہا جائے، اس میں قصر کر سکتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے ایمان پر چھوڑا ہے کہ وہ اس سے ڈر کر اس کے احکام کس طرح اپناتے ہیں۔ جیسے مریض کے لیے روزہ چھوڑنے میں مرض کی کوئی حد مقرر نہیں، وہ اپنے ایمان کے بل بوتے پر فیصلہ کرے گا کہ آیا اس کا مرض روزہ رکھنے میں مانع ہے، یا نہیں۔ اسی طرح سفر ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فتاویٰ امن پوری (قسط ۷)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

سوال: اذان سے پہلے اعلان کرنا کہ خاموش ہو جائیں، کیا یہ درست ہے؟

جواب: درست نہیں۔ لوگوں کو چاہیے کہ اذان کا پہلا کلمہ سنتے ہی خاموش ہو جائیں اور اذان کا جواب دیں۔

سوال: جنازہ اٹھاتے اور لے جاتے وقت بآواز بلند کلمہ شہادت پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: بدعت ہے۔ اسلاف امت میں اس کا وجود نہیں۔

سوال: بچے کی نگہداشت کا شرعی حق کسے حاصل ہے، ماں کو یا باپ کو؟

جواب: جس کی تربیت بچے کے لیے زیادہ مفید ہو، وہ ہی اس کی نگہداشت کا اول حق دار ہے۔

سوال: نماز جنازہ کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب: نماز جنازہ فرض کفایہ ہے، یعنی علاقہ کے چند افراد اس فریضہ کو انجام دے دیں، تو سب کی طرف سے ادائیگی ہو جائے گی، اگر کوئی بھی نماز جنازہ نہ پڑھے، تو تمام اہل علاقہ گناہ گار ہوں گے۔

سوال: قبر کھود کر میت کی باقیات کو کسی اور جگہ منتقل کرنا کیسا ہے؟

جواب: درست نہیں۔

سوال: کیا لاوارث میت کی امانتاً تدفین جائز ہے؟

جواب: میت کا کوئی والی وارث نہ ملے، تو اسے دفن کر دینا چاہیے، البتہ جب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وارث آئے، تو بلا وجہ قبر کشائی درست نہیں۔

سوال: کیا ایک قبر میں ایک سے زائد میتوں کو دفن کیا جا سکتا ہے؟

جواب: اگر مجبوری ہو، تو کیا جا سکتا ہے، مثلا کوئی بڑا حادثہ ہو گیا، جس میں بہت زیادہ اموات ہو گئیں، تو سب کے لیے الگ الگ قبریں کھودنا ممکن نہیں، تو ایک قبر میں دو دو تین تین اور اس سے بھی زیادہ میتیں دفن کی جا سکتی ہیں۔ جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے غزوہ اُحد میں ایک زائد شہدا کو ایک ہی قبر میں دفن کرنے کا حکم دیا۔ (صحیح بخاری:۴۰۷۹)

سوال: کسی حادثہ میں بہت سارے لوگ ہلاک ہو گئے، شناخت ممکن نہیں، ان میں کفار کی میتیں بھی ہو سکتی ہیں، تو نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: مسلمان پر نماز جنازہ پڑھی جائے گی، کافر کی نماز جنازہ نہیں۔ اگر بے خبری میں کافر پر بھی نماز جنازہ پڑھی گئی، تو کوئی حرج نہیں، کیونکہ جنازہ پڑھنے والوں کی نیت میں یہ تھا کہ ہم اپنے مسلمان بھائی پر نماز جنازہ پڑھ رہے ہیں۔

سوال: نماز جنازہ کے متصل بعد دعا کا کیا حکم ہے؟

جواب: نماز جنازہ کے متصل بعد دعا کا التزام بدعت ہے۔ اس بارے میں ساری کی ساری روایات ضعیف ہیں۔ اگر کسی موقع پر دعا کو مستحب نہ سمجھے، تو کسی بھی وقت دعا کی جا سکتی ہے۔

سوال: حدیث: إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى الْمَيِّتِ، فَأَخْلِصُوا لَهُ الدُّعَاءَ کا مفہوم واضح کریں۔

جواب: یہ روایت بسند حسن سنن ابی داود (۳۱۹۹) وغیرہ میں آتی ہے۔ جس کا مفہوم یہ ہے کہ ”جب میت پر جنازہ پڑھیں، تو اس کے لیے خلوص سے دعا کریں۔“

اس حدیث سے نمازِ جنازہ کے اندر میت کے لیے اخلاص کے ساتھ دعا کرنے کا حکم

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

دیا گیا ہے، محدثین نے اس سے یہی مسئلہ اخذ کیا ہے۔

اس حدیث کو نمازِ جنازہ کے متصل بعد اجتماعی دعا کے لیے بطورِ دلیل پیش کیا جاتا ہے، دو باتیں ذہن نشین کر لیں:

① محدثین کا اتفاق اس مفہوم پر نہیں، دوسرے مفہوم پر ہے۔

② فقہائے احناف کا فہم اور ان کے اقوال بھی اس کے مخالف ہیں۔

تو اس حدیث کا وہ مفہوم کس طرح درست ہوسکتا ہے، جسے ائمہ اہل سنت سے کسی نے بھی بیان نہ کیا ہو؟

❀ بعض نے لکھا ہے:

''''ف'' سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز کے فوراً بعد دعا کی جاوے، بلا تاخیر جو لوگ اس کے معنیٰ کرتے ہیں کہ نماز میں اس کے لیے دعا مانگو، وہ 'ف' کے معنیٰ سے غفلت کرتے ہیں، صَلَّيْتُمْ شرط ہے اور فَأَخْلِصُوا اس کی جزا، شرط اور جزا میں تغایر چاہیے، نہ یہ کہ اس میں داخل ہو، پھر صَلَّيْتُمْ ماضی ہے اور فَأَخْلِصُوا امر ہے، اس سے معلوم ہوا کہ دعا کا حکم نماز پڑھ چکنے کے بعد ہے، جیسے فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا میں کھا کر جانے کا حکم ہے، نہ کہ کھانے کے درمیان۔۔۔اور فاء سے تاخیر ہی معلوم ہوئی۔''

(جاء الحق:274)

کیسا عجیب انداز ہے کہ محدثین اور ائمہ احناف کو ''غفلت'' کا الزام دیا جا رہا ہے۔

حالانکہ یہاں تغایر موجود ہے، وہ ہے کلیت اور جزئیت کا تغایر، نماز کلیت کے اعتبار سے افعال و اقوال کے مجموعہ کا نام ہے، جبکہ دعا ایک جزء ہے، جسے قول کہا جاتا ہے، شرط اور

جزاء کے درمیان اتنی سی مغایرت کافی ہے، ورنہ نماز جنازہ کو دعاؤں سے خالی کرنا پڑے گا، کیونکہ من کل الوجوہ مغایرت اس وقت ہوگی، جب نماز جنازہ کے اندر کوئی بھی دعا نہ ہو۔ اگر شرط اور جزا میں من وجہ مغایرت کافی ہو، تو یہاں بھی مغایرت موجود ہے۔

دوسرے یہ کہ جب ماضی پر ''اذا'' داخل ہو جائے، تو معنی مستقبل کا پیدا ہو جاتا ہے، لہٰذا درست معنی اور ترجمہ یہ ہوا:

''جب نماز جنازہ پڑھیں، تو اس میت کے لیے دعا میں اخلاص پیدا کریں۔''

جیسا کہ محدثین کے فہم سے پتا چلتا ہے۔

اگر ہر جگہ فاء کا معنی تاخیر لیں تو ﴿فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ﴾ کا معنی یہ ہوگا کہ قرآنِ پاک پڑھ لینے کے بعد أَعُوذُ بِاللّٰهِ۔۔۔ پڑھنا چاہیے، یہاں بھی ﴿قَرَأْتَ﴾ ماضی اور ﴿فَاسْتَعِذْ﴾ امر ہے۔

قرآنِ مجید میں ایک آیت سے بطریق اشارۃ النص ثابت ہوتا ہے کہ نماز جنازہ کے متصل بعد دعا جائز نہیں، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَلَا تُصَلِّ عَلٰى أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ أَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ﴾

(التّوبة : 84)

''کبھی ان پر نماز جنازہ نہ پڑھیں، نہ ہی ان کی قبر پر ٹھہریں۔''

نبی کریم ﷺ مسلمانوں کا جنازہ پڑھتے تھے، تو منافقین کا جنازہ پڑھنے سے روک دیا گیا، اسی طرح اگر آپ نماز جنازہ کے متصل بعد مسلمان میت کے لیے اجتماعی دعا کرتے ہوتے، تو منافقین کے حق میں اس سے بھی روک دیا جاتا، ثابت ہوا کہ نماز جنازہ کے متصل بعد اجتماعی دعا سنت نبوی سے ثابت نہیں ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

مزید تحقیق کے لیے ہماری کتاب ''بدعات سنت کے میزان میں'' کا مطالعہ مفید ہے۔

سوال: ایسی جائیداد جس کی کرایہ کی آمدن سے ذاتی اخراجات پورے کیے جائیں، اس کے بارے میں زکوٰۃ کا کیا حکم ہے؟

جواب: اس پر زکوٰۃ نہیں۔ سال گزر جانے پر اگر جمع شدہ پونجی چاندی کے نصاب کی قیمت کو پہنچ جائے، تو اس پر زکوٰۃ ہے۔ کرایہ وصول کیا اور خرچ کر دیا، تو زکوٰۃ نہیں۔

سوال: جو پلاٹ کاروباری نقطہ نظر سے خریدے اور فروخت کیے جاتے ہیں، ان کے بارے میں زکوٰۃ کا تعین کس طرح کیا جائے گا؟

جواب: ان پلاٹوں کی موجودہ قیمت لگا کر اڑھائی فیصد کے حساب سے زکوٰۃ دی جائے گی، بشرطیکہ ان پلاٹوں پر ایک سال گزر جائے۔

سوال: کیا دینی مدرسہ کی تعمیر پر زکوٰۃ کی رقم صرف کی جا سکتی ہے؟

جواب: کی جا سکتی ہے۔

سوال: دوران اعتکاف معتکف کا بلاضرورت مسجد سے باہر نکلنا کیسا ہے؟

جواب: بلاضرورت معتکف مسجد سے باہر نہیں نکل سکتا۔

سوال: وضو خانے، غسل خانے اور استنجا خانے مسجد کی حدود سے باہر ہوں، تو کیا معتکف وہاں جا سکتا ہے؟

جواب: وضو، غسل اور قضائے حاجت اس کی ضرورت ہے، لہٰذا وہاں جا سکتا ہے۔

سوال: معتکف مسجد کے محراب میں سو سکتا ہے؟

جواب: محراب مسجد کا حصہ ہے۔ معتکف وہاں سو سکتا ہے، اس کا اعتکاف نہیں ٹوٹے گا۔

سوال: دوران اعتکاف غیر واجب غسل کا کیا حکم ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: غسل انسانی ضرورت ہے۔ معتکف بھی غسل کر سکتا ہے۔ شریعت نے منع نہیں کیا۔

سوال: حج کن لوگوں پر فرض ہے؟

جواب: مسلمان، آزاد، بالغ، عاقل اور صاحب استطاعت پر حج فرض ہے۔

سوال: حج کی استطاعت سے کیا مراد ہے؟

جواب: حج کی استطاعت تین طرح کی ہے؛ ① مالی استطاعت کہ آنے جانے کے اخراجات اور گھر والوں کے اخراجات اٹھا سکے۔ ② بدنی استطاعت، کہ اتنا بوڑھا یا بیمار نہ ہو کہ سفر کی مشقت برداشت نہ کر سکے، ایسا شخص اپنی جگہ کسی ایسے شخص کو حج کے لیے بھیج سکتا ہے، جس نے پہلے اپنا حج کر رکھا ہو، اسے حج بدل کہتے ہیں۔ ③ سفر پر امن اور محفوظ ہو، کہ سفر میں جان و مال کا کوئی خطرہ نہ ہو۔

عورت کے لیے ایک شرط یہ بھی ہے کہ اس کے ساتھ کوئی محرم رشتہ دار ہو۔ ورنہ اس پر حج فرض نہیں۔

سوال: اگر کوئی خاتون حج یا عمرہ پر جانے کے لیے تیار کر رہی تھی کہ روانگی سے پہلے ماہواری کا خون آ گیا، کیا وہ احرام باندھے گی؟

جواب: وہ احرام باندھے گی۔ مناسک حج یا عمرہ ادا کرے گی، جس طرح حاجی ادا کرتا ہے، البتہ طواف کعبہ نہیں کرے گی۔ پاک ہونے کے بعد طواف افاضہ کر لے گی۔ اسی طرح عمرہ کرنے والی مکہ میں اپنی رہائش گاہ میں چلی جائے گی۔ پاک ہونے کے بعد عمرہ ادا کر لے گی۔

سوال: عمرہ کا کیا حکم ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(جواب): صاحب استطاعت پر عمرہ واجب ہے۔ طرفین کے دلائل کا جائزہ لینے کے بعد یہی راجح معلوم ہوتا ہے۔ امام بخاری رحمہ اللہ سمیت جمہور اہل علم کا یہی مذہب ہے۔ کئی احادیث سے استدلال کیا گیا ہے۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے نزدیک عمرہ واجب ہے۔ (سنن دار قطنی: ۲۷۲۰، وسندہ صحیح) اور سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے عمرہ کو ''حج اصغر'' کہا ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ: ۱۳۶۵۹، وسندہ صحیح)

(سوال): ایک شخص نے حج کے لیے تیاری کر لی، مگر اسے موت آ گئی، کیا اس کا ولی اس کی طرف سے حج پر جا سکتا ہے؟

(جواب): جی ہاں، اس کا ولی حج کرے گا۔ یہ نذر والے حج کی طرح ہی ہے۔

(سوال): عقد ثانی کے لیے پہلی بیوی کی اجازت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): دوسری شادی مرد کا حق ہے، اس میں پہلی بیوی سے اجازت شرعی طور پر ضروری نہیں۔

(سوال): کیا ایک شادی شدہ عورت کسی غیر لڑکے کو نکاح کا پیغام دے سکتی ہے؟

(جواب): بالکل نہیں دے سکتی، ایسا کرنا حرام ہے۔ کیونکہ وہ کسی کی منکوحہ ہے۔ جب منگنی پر منگنی جائز نہیں، تو نکاح پر پیغام نکاح دینا کیونکر جائز ہو سکتا ہے۔

(سوال): کیا بیوی کا شوہر سے الگ جائے رہائش کا مطالبہ کرنا درست ہے؟

(جواب): یہ معاملہ حالات وواقعات کے تناظر میں دیکھا جائے گا۔ باقی بیوی اپنے شوہر سے الگ رہائش کا مطالبہ کر سکتی ہے۔ بہتری بھی اسی میں ہے کہ اس میں پردے کے معاملات حل ہو جاتے ہیں۔ انسان کے وجود میں خاص آزادی کا احساس ہوتا ہے، وہ بھی

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

اسے حاصل ہو جاتا ہے۔ اس سے اس کے کئی ارمان پورے ہو جاتے ہیں۔ بسا اوقات مشترک فیملی بہت سارے مسائل میں الجھ جاتی ہے، خصوصا جب بچے ہوں، گھریلو ناچاکیاں جنم لیتی ہیں، زندگی اجیرن بن جاتی ہے، تو عافیت اسی میں ہے کہ کوشش کر کے علیحدہ رہائش کا بندوبست کیا جائے۔

سوال: لے پالک اولاد کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: انتہائی مجبوری میں کسی سے بچی یا بچہ لے کر پالنا جائز ہے۔ مگر اس کے تمام احکام مثلا نسب، وراثت، محرم وغیر محرم ہونے میں، اس کے حقیقی باپ کی طرف سے ہوں گے، نہ کہ پالنے والے کی طرف سے۔ اس کے نام کے ساتھ ولدیت اس کے حقیقی باپ کی لکھی جائے گی۔ اسے اپنے والد سے منسوب کیا جائے گا۔ اشد ضرورت کی صورت میں پالنے والے کا نام لکھا جا سکتا ہے، کیونکہ سبھی جانتے ہیں کہ اس کا حقیقی والد کون ہے۔

سوال: نکاح ہو گیا، رخصتی نہیں ہوئی، منکوحہ کے ساتھ میل جول رکھنا یا اس کے ساتھ ازدواجی حیثیت اختیار کرنا کیسا ہے؟

جواب: شرعا جائز ہے، وہ اس کی بیوی ہے۔ اس کے ساتھ ملنا ملانا اور ازدواج قائم کرنا جائز ہے، البتہ عرف کا لحاظ کرتے ہوئے بچنا بہتر ہے، بسا اوقات یہ معاملات پریشانی کا باعث بنتے ہیں۔

سوال: ایک بیوہ سے شادی کی، اس کی پہلے شوہر سے اولاد بھی ہے، کچھ عرصہ بعد اسے طلاق دے دی، آیا اس کی پہلے شوہر سے بیٹی سے نکاح کیا جا سکتا ہے؟

جواب: نہیں کیا جا سکتا۔ یہ ربیبہ ہے، جو محرمات میں شامل ہے۔

سوال: شوہر نے بیوی کو اس کے میکے بھیج دیا، دو ماہ کے بعد تحریرا تین طلاقیں بھیج دیں، کیا ان دو ماہ اور عدت کے زمانے کا نان ونفقہ شوہر کے ذمہ ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: طلاق سے پہلے کے دو مہینوں کا نان ونفقہ شوہر کے ذمہ ہے۔

سوال: شوہر نے بیوی کو فون پر ایک طلاق دی، تین مہینے گزر گئے، اب کیا حکم ہے؟

جواب: وہ اس کے عقد سے نکل چکی ہے، اب اگر دونوں باہم رضامند ہیں، تو دوبارہ نئے حق مہر کے ساتھ نکاح کر سکتے ہیں۔

سوال: عدالتی فسخ نکاح اور خلع میں کیا فرق ہے؟

جواب: کوئی فرق نہیں۔ خلع فسخ نکاح ہے، طلاق نہیں۔

سوال: طلاق دینے کا ارادہ کیا، الفاظ نہیں بولے، تو کیا حکم ہے؟

جواب: محض ارادہ کرنے سے طلاق واقع نہیں ہوگی، جب تک بول کر یا لکھ کر طلاق نہیں دے گا۔

سوال: کیا عورت بلا وجہ خاوند سے طلاق کا مطالبہ کر سکتی ہے؟

جواب: گناہ گار ہو جائے گی، البتہ مطالبہ کر سکتی ہے۔

سوال: عورت سسرالی گھر میں عدت گزار رہی ہے، کیا بعض مسائل کی وجہ سے اپنے والدین کے گھر منتقل ہو سکتی ہے؟

جواب: انتہائی مجبوری ہو، تو منتقل ہو سکتی ہے۔

سوال: عدت میں ہے، قریبی رشتہ دار فوت ہو گیا، میت کے گھر جا سکتی ہے؟

جواب: نہیں جا سکتی۔

سوال: عدت میں ہے، تو کیا شادی کی تقریب میں شریک ہو سکتی ہے؟

جواب: نہیں۔

سوال: شوہر نے بیوی سے کہا: ''تم حرام ہو میرے اوپر زندگی بھر کے لیے۔'' لیکن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طلاق کی نیت نہیں تھی، محض حق زوجیت ادا نہ کرنے کا ارادہ تھا۔تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ شخص گناہ گار ہوگا۔البتہ یہ طلاق نہیں ہے۔

سوال: بیوی کو کہہ دیا کہ ''میری طرف سے تو فارغ ہے۔'' مگر نیت طلاق دینے کی نہیں تھی، تو کیا حکم ہے؟

جواب: طلاق نہیں ہے، کیونکہ یہ کنایہ ہے، صریح الفاظ نہیں ہے۔ کنایہ میں نیت کو دیکھنا ہوتا ہے۔

سوال: معلق طلاق کا کیا حکم ہے؟

جواب: معلق طلاق واقع ہو جاتی ہے، جیسا کہ کوئی کہے اگر میری بیوی عدالت سے مقدمہ اٹھا لے، تو میری طرف سے اسے طلاق ہے۔ جب بیوی مقدمہ اٹھا لے گی، تو اسے طلاق واقع ہو جائے گی۔ یاد رہے کہ یہ طلاق مقدمہ اٹھانے پر واقع ہوگی، نہ کہ اس وقت جب شوہر نے یہ جملہ بولا تھا۔

سوال: شوہر نے کاغذ پر طلاق لکھی، فوت ہو گیا، بیوی کو خبر نہیں دی، تو کیا طلاق واقع ہو جائے گی؟

جواب: طلاق واقع ہو جائے گی۔ بیوی کو بتانا ضروری نہیں ہے، کیونکہ طلاق مرد کا وظیفہ ہے۔

سوال: میں عدت میں ہوں، میرا بیٹا دوسرے ملک میں رہتا ہے، میرے پاس اس ملک کا ویزہ ہے، عدت ختم ہونے سے پہلے ویزے میں نیا قانون لاگو ہو رہا ہے، جس میں دشواریاں ہیں، کیا میں دوران عدت سفر کر کے اپنے بیٹے کے پاس جا سکتی ہوں؟

جواب: یہ انتہائی مجبوری ہے، جا سکتی ہیں، بقیہ عدت وہاں پوری کر لیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

فتاویٰ امن پوری (قسط ۸)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

سوال: کیا رضاعی بھتیجی سے نکاح جائز ہے؟

جواب: رضاعی بھتیجی سے نکاح جائز نہیں۔ جو رشتے نسب سے حرام ہوتے ہیں، وہی رشتے رضاعت سے بھی حرام ہوتے ہیں۔

❀ نبی کریم ﷺ سے عرض کیا گیا کہ آپ حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کی بیٹی سے نکاح کر لیں۔ فرمایا: وہ تو میری رضاعی بھتیجی ہیں۔ (صحیح بخاری: ۵۱۰۰)

سوال: کیا محض دودھ پلانے والی عورت کی گواہی سے رضاعت ثابت ہو جائے گی؟

جواب: جی ہاں، اس کے لیے گواہ ضروری نہیں۔

❀ ایک عورت کی گواہی سے نبی کریم ﷺ نے دو میاں بیوی کے درمیان رشتہ ازدواج ختم کروا دیا تھا اور انہیں بہن بھائی بنا دیا تھا۔ (بخاری: ۲۶۴۰)

سوال: ترکہ یا وراثت کی تقسیم کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: متروکہ مال جو میت کی ملکیت میں تھا، اس کی تقسیم کچھ اس ترتیب سے ہوگی؛

① تجہیز و تکفین کی تیاری (اگر کوئی دوسرا نہ دے، تو) ② قرض کی ادائیگی (اگر میت کے ذمہ کچھ قرض ہے۔) ③ اگر کوئی وصیت کی ہے، تو کل ترکہ سے زیادہ سے زیادہ ایک تہائی کی وصیت نافذ کر دی جائے۔ ④ باقی جتنا مال بچے، اسے ورثاء میں تقسیم کر دیا جائے۔

سوال: والد کی زندگی میں کیا اولاد وراثت کا مطالبہ کر سکتی ہے؟

جواب: وراثت میت کی ہوتی ہے، البتہ زندہ انسان اپنی اولاد کو ہبہ کر سکتا ہے۔ ہبہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی صورت میں بیٹے اور بیٹیوں کا حصہ برابر برابر ہوگا۔ مگر اولاد والد سے اس کے مال کا مطالبہ نہیں کرسکتی۔ وہ اپنے مال میں تصرف کا پورا حق رکھتا ہے۔

سوال: میرا لاولد شوہر فوت ہوا، میں نے عدت پوری کر لی، کیا میرے شوہر کے مال سے میرا حصہ ہے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: کیا لے پالک بیٹی کا شرعا وراثت میں حق ہے؟

جواب: نہیں۔ البتہ مرنے والا اس کے حق میں وصیت کرسکتا ہے۔

سوال: کیا کتابیہ عورت مسلمان میت کی وارث بن سکتی ہے؟

جواب: نہیں بن سکتی۔ مسلمان کا وارث مسلمان ہی بن سکتا ہے۔

سوال: کیا جنابت کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت کی جاسکتی ہے؟

جواب: جنبی قرآن کریم کی تلاوت نہیں کرسکتا۔ جنبی کا حکم حائضہ والا ہے، البتہ ذکر واذکار کرسکتا ہے۔

سوال: ﴿فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ﴾ کا جواب دینا کیسا ہے؟

جواب: ثابت نہیں۔ اس بارے میں سنن ترمذی (۳۲۹۱) وغیرہ میں روایت آتی ہے۔ اس کی سند ضعیف ہے۔ زہیر بن محمد سے اہل شام کی روایت ضعیف ہوتی ہے۔ ولید بن مسلم شامی ہیں، لہٰذا یہ روایت ضعیف ہے۔

سوال: تلاوت قرآن اور درس و وعظ میں لاؤڈ اسپیکر کا استعمال کیسا ہے؟

جواب: ہمارے مطابق لاؤڈ اسپیکر کا استعمال مسجد کی حد تک ہونا چاہیے۔ باہر والے اسپیکر صرف اذان یا اعلان کے لیے استعمال ہوں۔ درس و وعظ کے لیے باہر والے اسپیکروں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا استعمال مناسب نہیں ہے۔ کیونکہ پاکستان میں مختلف مکاتب فکر کے لوگ اور ان کی عبادت گاہیں موجود ہیں۔ ہر ایک اپنی بات کرے گا، تو اس سے انتشار و خلفشار پھیلے گا۔

سوال: مسجد کی دیواروں اور ستونوں کا ملبہ جو قابل استعمال یا فروخت نہیں ہے، کو ذاتی استعمال میں لانا کیسا ہے؟

جواب: مسجد کی انتظامیہ کی اجازت سے ذاتی استعمال میں لایا جا سکتا ہے، بہتر ہے کہ وہ اس کا کچھ نہ کچھ معاوضہ دے دے، تاکہ لوگوں کی باتوں سے بچا جا سکے۔

سوال: زائرین مزاروں کو چومتے ہیں، یہ عمل شریعت کی رو سے کیسا ہے؟

جواب: بزرگان دین کی قبروں پر تعمیر کرنا ناجائز وحرام ہے۔ قبروں یا مزاروں کو چومنا بھی ناجائز وحرام ہے، بلکہ یہ دونوں کام کافر قوموں کا شعار ہیں۔

سوال: مروجہ فاتحہ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: ہمارے ہاں یہ رواج ہے کہ تین دن سوگ میں بیٹھا جاتا ہے، جسے ہم اپنی زبان میں ''پھوڑی'' کہتے ہیں۔ اس کی کوئی اصل نہیں ہے۔ کیونکہ اسلام میں مردوں کے لیے سوگ نہیں ہے۔ ہر ایک آتے وقت اور جاتے وقت وہاں اجتماعی ہیئت سے ہاتھ اُٹھا کر فاتحہ پڑھتا ہے۔ اس کی کوئی اصل نہیں۔ فاتحہ میں میت کے لیے کچھ نہیں ہے۔ مرنے والا مؤحد ہو، تو اس کے حق میں انفرادی یا اجتماعی دعا کی جائے گی، مگر اس کے لیے دن یا وقت کو خاص کرنا اسے بدعت بنا دے گا۔

سوال: میں ایک لڑکی کو پسند کرتا ہوں، وہ بھی مجھے پسند کرتی ہے۔ ہم دونوں نے شادی کی قسم اٹھا رکھی ہے کہ ہم کہیں اور شادی نہیں کریں گے۔ شریعت کیا کہتی ہے؟

جواب: ماں باپ کی رضامندی سے شادی کر لیں۔ کہیں اور بھی شادی کر سکتے ہیں،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مگراس صورت میں دونوں کوقسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا۔

سوال: میرا شوہر شکی مزاج ہے، بات بات پر قسم لیتا ہے، کیا میں اسے مطمئن کرنے کے لیے قرآن کی قسم کھا سکتی ہوں؟

جواب: اس صورت حال میں قرآن کی قسم اٹھائی جا سکتی ہے۔

سوال: میرے شوہر نے مجھے فون پر طلاق دی اور پھر فون پر ہی رجوع کر لیا، کیا شرعاً ایسا کرنا درست ہے؟

جواب: درست ہے۔فون پر رجوع کیا جا سکتا ہے۔

سوال: میں نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور اب رجوع کرنا چاہتا ہوں، مگر بیوی کے والدین راضی نہیں، کیا مجھے رجوع کا حق حاصل ہے؟

جواب: طلاق اور رجوع خاوند کا حق ہے۔اس میں بیوی یا بیوی کے والدین کی رضا مندی ضروری نہیں۔

سوال: شوہر بیوی سے بات بات پر قسمیں لیتا ہے، کیا بیوی کے والدین شوہر سے اس بات پر قسم لے سکتے ہیں کہ وہ آئندہ قسمیں نہیں لے گا؟

جواب: جی ہاں، اس پر قسم لے سکتے ہیں۔

سوال: مسجد یا مدرسہ کا چندہ کرنے پر حق خدمت کا مطالبہ کرنا کیسا ہے؟

جواب: درست ہے۔ چندہ جمع کرنے والے کو چاہیے کہ پہلے سے فیصد طے کر لے، اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ وہ دیانت اور محنت سے چندہ جمع کرے گا۔

سوال: کیا عصری علوم کے ماہرین بھی قرآن وحدیث میں بیان کردہ فضیلت علم کے حق دار ہیں؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(جواب): قرآن وسنت میں جس علم کی فضیلت بیان ہوئی ہے، وہ علم وحی ہے، دنیاوی علوم بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں، مگر یہ فنون ہیں۔

(سوال): مقررہ تعداد میں ورود وظائف اور تسبیحات واذکار پڑھے جا سکتے ہیں؟

(جواب): جن اذکار کی مقرر تعداد احادیث میں مذکور ہے، ان کی پابندی کر لی جائے، باقی ورود وظائف کے لیے تعداد مقرر کرنے کی ضرورت نہیں۔

(سوال): سجدہ تلاوت والی آیت کو بار بار پڑھا جائے، تو کیا ہر بار سجدہ کرنا ہوگا؟

(جواب): سجدہ تلاوت مستحب سنت ہے، واجب نہیں۔ جس نے بار بار سجدہ والی ایک ہی آیت پڑھنی ہو، وہ پہلی بار سجدہ کر لے، اسے کفایت کر جائے گا۔ اسی طرح حفظ کرنے والے بچے اور اساتذہ ایک ہی بار سجدہ کر لیں۔ اگر نہ بھی کریں، تو حرج نہیں۔

(سوال): جو بچے قرآن کریم حفظ کرتے ہیں، ان کی کل تلاوت کو جمع کر کے ایک قرآن بنا کر ایصال ثواب کے لیے دیا جاتا ہے، اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

(جواب): شرعا ایسا کرنا درست نہیں۔ اگر ایصال ثواب چاہتے ہیں، تو ان بچوں پر خرچ کریں، ان کی اعانت کریں، تو اجر پائیں گے۔

(سوال): اہل کتاب کون ہیں؟

(جواب): علامہ شیخی زادہ حنفی رحمہ اللہ (۱۰۷۸ھ) لکھتے ہیں:

كُلُّ مَنْ يَعْتَقِدُ دِينًا سَمَاوِيًّا وَلَهُ كِتَابٌ مُنَزَّلٌ كَصُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَشِيثٍ وَزَبُورِ دَاوُد عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَيَجُوزُ مُنَاكَحَتُهُمْ وَأَكْلُ ذَبَائِحِهِمْ.

”جو کسی آسمانی دین کے معتقد ہوں اور ان میں کوئی کتاب نازل ہوئی ہو، مثلاً

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ابراہیم وشیث علیہما السلام کے صحائف اور داود علیہ السلام پر نازل ہونے والی کتاب زبور وغیرہ۔تو وہ اہل کتاب ہیں، ان کی عورتوں سے نکاح جائز ہے اور ان کا ذبیحہ کھانا حلال ہے۔''

(مَجمع الأنهر :328/1)

سوال: کھڑے ہوکر کھانے پینے کا کیا حکم ہے؟

جواب: کھڑے ہوکر کھانا پینا جائز ہے، البتہ بیٹھ کر کھانا پینا بہتر ہے۔

سوال: کیا جوتا اُتار کر کھانا کھانا سنت ہے؟

جواب: جوتا اُتار کر کھانا کھانا سنت نہیں۔ اس بارے میں سنن دارمی (۲۱۲۵) اور مستدرک حاکم (۳/۳۵۱، ۴/۱۱۹) وغیرہ میں روایت آتی ہے۔ اس کی سند سخت ضعیف ہے۔اس میں موسیٰ بن محمد بن ابراہیم تیمی ''ضعیف ومتروک اور منکر الحدیث'' ہے۔

✿ حافظ ذہبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

أَحْسِبُهُ مَوْضُوعًا، وَإِسْنَادُهُ مُظْلَمٌ .

''میرا خیال ہے کہ یہ روایت جھوٹی ہے۔اس کی سند اندھیری ہے۔''

اس روایت کی دوسری سند مسند ابی یعلی (۴۱۸۸) وغیرہ میں آتی ہے۔ یہ بھی سخت ضعیف ہے۔داود بن زبرقان ''متروک'' ہے۔

البتہ جوتا اُتار کر کھانا کھانا چاہیے کہ اس میں اطمینان اور نفاست ہے۔

سوال: حد قذف کیا ہے؟

جواب: مسلمان پر زنا کی تہمت لگانا قذف ہے۔اس کی شرعی حد اَسی کوڑے ہے۔

سوال: اگر کوئی مسلمان نماز بھی پڑھتا ہے، قرآن بھی پڑھتا ہے، وہ سمجھتا ہے کہ ہم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بظاہر مسلمان نظر نہیں آتے، ہمارا کردار وعمل بھی اچھا نہیں ہے۔ جب کسی سے ملتا ہے، تو کہتا ہے کہ میں ہندو ہوں۔ تو ایسے شخص کا کیا حکم ہے؟

(جواب): یہ شخص اپنی زبان سے کفر کا اقرار کر رہا، اقرار کفر بھی کفر ہوتا ہے۔ نیز یہ اسلام کی توہین کا مرتکب ہے۔ اس پر تجدید ایمان ضروری ہے۔

(سوال): بوسیدہ اور ناقص قرآنی نسخہ جات اور اوراق قرآنی کا کیا کرنا چاہیے؟

(جواب): قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا حقیقی کلام ہے۔ اس کا احترام فرض ہے، قرآن کریم کی صیانت وحفاظت مومن کا فریضہ ہے۔ اس کی توہین واہانت کفر ہے، البتہ قرآن کریم کے اوراق انتہائی بوسیدہ ہو جائیں، پڑھنے کے لائق نہ رہیں، انہیں کسی ایسی زمین میں دفن کر دیا جائے، جہاں ان کی بے حرمتی کا شائبہ نہ ہو۔ یا کسی غیر آباد کنواں میں ڈال دیا جائے۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو، تو ان اوراق کو جلا دینے میں کوئی حرج نہیں، وہ خاک دفن کر دی جائے۔ اس میں چونکہ قرآن کریم کی تحقیر کا قصد نہیں ہے، بلکہ اس کی حفاظت اور احترام پیش نظر ہے۔ جمہور علمائے اسلام کی یہی رائے ہے۔

(سوال): ایک شخص نے مکان خریدا، اس کی قیمت بھی ادا کر دی، اس ملک کے قانون کے مطابق تین سال تک خریدار نہ وہ مکان اپنے نام کرا سکتا ہے اور نہ کسی کو بیچ سکتا ہے، ابھی دو سال ہی گزرے ہیں کہ حکومت نے اس علاقے کے مکانات گرا کر دگنی قیمت دینے کا فیصلہ کیا ہے، مکان چونکہ ابھی تک بیچنے والے کے نام ہی ہے، اس لیے وہ کہتا ہے کہ یہ رقم میں وصول کروں گا، کیونکہ مکان میرے نام ہے، شرعا اس کا کیا حکم ہے؟

(جواب): شریعت میں لین دین اور خرید وفروخت میں زبان کا اعتبار ہے، قوانین ہر ریاست کے مختلف ہو سکتے ہیں۔ شریعت کی رو سے خریدار اس مکان کا مالک ہے، کیونکہ اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے قیمت ادا کر دی ہے، اگر چہ سرکاری طور پر مالک نہیں بنا،لیکن شرعاً مالک بن چکا ہے۔ لہٰذا خریدنے والا ہی اس رقم کا حق دار ہے اور بیچنے والے کا اس رقم میں کوئی حصہ نہیں۔

سوال: اگر کوئی انسان یہ کہے کہ ''میں اپنے مرشد کے فرمان کے آگے (معاذ اللہ) تمام عالموں اور مفتیوں کے فتووں کو جوتے کی نوک پر اڑاتا ہوں۔'' اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ اس کی جہالت وضلالت ہے۔ ایسا کلام انسان کو کفر تک لے جاتا ہے، لہٰذا اس سے اجتناب ضروری ہے۔ سوچ سمجھ کر حکمت ودانائی پر مبنی بات کرنی چاہیے۔ اس میں اہل علم کی تحقیر اور استخفاف ہے۔

❁ علامہ شیخی زادہ حنفی رحمہ اللہ (۱۰۷۸ھ) لکھتے ہیں:

اَلْاِسْتِخْفَافُ بِالْأَشْرَافِ وَالْعُلَمَاءِ کُفْرٌ .

''شرفا اور علما کا استخفاف کرنا باعث کفر ہے۔''

(مَجمع الأنهر :695/1)

سوال: اولیائے کرام کی قبروں پر سجدہ کرنا کیسا ہے؟

جواب: حرام ہے۔ بت پرستی کی ابتدا یہی ہے۔

❁ علامہ شامی حنفی رحمہ اللہ (۱۲۵۲ھ) نقل کرتے ہیں:

إِنَّ أَصْلَ عِبَادَةِ الْأَصْنَامِ اتِّخَاذُ قُبُورِ الصَّالِحِينَ مَسَاجِدَ .

''بت پرستی کی اصل نیک لوگوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنانا ہے۔''

(فتاویٰ شامی:380/1)

سوال: اگر کوئی کہے کہ ''میرے باپ کی بات کا درجہ نبی کی بات سے کم نہیں ہے۔'' اس کا کیا حکم ہے؟

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

جواب: یہ کلمہ کفر ہے۔ اگر یہ جملہ جہالت وضلالت کی بنا پر صادر ہوا ہے، تو اس سے توبہ کروائی جائے گی، ورنہ وہ کافر ہو جائے گا۔

سوال: امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی توہین پر مبنی نصابی کتب کا کیا حکم ہے؟

جواب: امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کاتب وحی، خال المومنین اور بے شمار فضائل کے حامل صحابی ہیں۔ جن کتب میں آپ رضی اللہ عنہ کی توہین پر مبنی لٹریچر موجود ہے، تو سرکاری اداروں کو چاہیے کہ اس لٹریچر کو ختم کیا جائے اور اس کے تمام نسخہ جات تحویل میں لے لیے جائیں۔ اور اسے لکھنے والوں اور چھاپنے والوں کے خلاف قانونی کاروائی کی جائے۔

علاوہ ازیں طلبا اور عوام کو چاہیے کہ سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے متعلق بیان کردہ اشکالات کے متعلق جید اہل علم سے دریافت کریں، تا کہ عقیدہ وایمان سلامت رہے۔

صحابہ کرام کے حوالے سے اکثر وبیشتر نامناسب باتیں تاریخ کا حصہ ہیں، جس میں روافض کا عمل دخل ہے۔ لہٰذا تاریخ کے مطالعہ میں احتیاط کریں۔ وہی علما اس میں بات کریں، جو سند کا علم رکھتے ہیں۔ دینی مدارس میں پڑھائی جانے والی کتاب تاریخ الاسلام وغیرہ کتابیں بھی غیر مستند تاریخی روایات پر مشتمل ہیں۔ جن سے صحابہ کی تنقیص کا پہلو نکلتا ہے، ان سے اجتناب کرنا چاہیے یا کتاب کے کمزور پہلوؤں کی نشاندہی کرنی چاہیے۔

سوال: کوئی غیر مسلم کلمہ پڑھ لے، مگر کفر کے افعال واقوال نہ چھوڑے اور ارکان اسلام کا پابندی بھی نہ کرے، دین بھی نہ سیکھے، تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: ایسا شخص کافر کا کافر ہے۔ محض زبانی کلامی کلمہ پڑھ لینا کافی نہیں۔ ایسے شخص سے رشتہ ناطہ کرنا جائز نہیں۔

سوال: ایک مسلمان اپنے عیسائی دوست کی ترغیب پر گرجہ میں جاتا ہے اور ان کے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ساتھ مل کر انہی جیسی عبادت کرتا ہے، اس کا کہنا ہے کہ وہ اپنے ایمان پر قائم تھا، ان کی دلجوئی کے لیے اس نے ایسا کیا، اس شخص کا کیا حکم ہے؟

جواب: اس میں اسلام کی ناقدری ہے اور کافروں کی عبادات میں ان کی دلجوئی کفر ہے۔ بے شک اس کا دعویٰ یہ ہے کہ ایمان پر قائم تھا، مگر اس نے کافروں جیسی عبادت کر کے کفر کا ارتکاب کیا ہے۔ اس سے توبہ کروائی جائے گی، ورنہ وہ کافر ہو جائے گا۔

سوال: کیا غسل کے بعد وضو کرنا ضروری ہے؟

جواب: اگر غسل سے پہلے وضو نہیں کیا، تو نماز کے لیے غسل کے بعد وضو ضروری ہے۔ اگر غسل سے پہلے وضو کیا، تو غسل کے بعد وضو کی ضرورت نہیں۔

سوال: زمانے کو برا بھلا کہنے کی ممانعت آئی ہے، تو کیا کوئی زمانہ برا نہیں ہوتا؟

جواب: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''زمانے کو برا بھلا مت کہیں، اللہ تعالیٰ ہی وقت (کو الٹ پلٹ کرنے والا) ہے۔''

(صحیح مسلم: 2246)

''دھر'' زمانے اور وقت کو کہتے ہیں۔

زمانے کا نظام اللہ کے ہاتھ میں ہے، وہ اسے جیسے چاہتا ہے، بدلتا رہتا ہے۔ زمانے کو برا بھلا کہنے سے منع کیا گیا ہے۔ زمانے کو گالی دینا حرام ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کو ایذا دینا ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی زمانے کا خالق ہے، حقیقت الامر میں دہر (زمانہ) کسی شے کا مالک نہیں، نہ ہی کچھ کر سکتا ہے، زمانے میں جو کچھ ہوتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی مشیئت سے ہوتا ہے۔

زمانے کو برا کہنے کی ممانعت آئی ہے۔ جبکہ بعض احادیث میں قیامت سے پہلے زمانے کی مذمت بھی وارد ہوئی ہے۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس زمانے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے بارے میں خبر دی ہے کہ اس میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے، ان کے یہ اعمال ہوں گے۔ اس سے حقیقت میں زمانے کی مذمت نہیں، بلکہ ان لوگوں کی مذمت ہے، جو اس زمانے میں ہوں گے۔ زمانہ تو ایک جیسا ہے، اس میں لوگ بدلتے رہتے ہیں۔ اچھے لوگ ہوں، تو اچھا زمانہ کہلاتا ہے، برے لوگ ہوں، تو اسے برا زمانہ کہہ دیا جاتا ہے، جیسے دورِ جاہلیت۔ اب اس کا مطلب یہ ہے کہ ایسا دور، جس میں جاہل لوگ گزرے ہوں۔ اسی طرح نبی کریم ﷺ کا زمانہ سب سے بہترین ہے، کیونکہ اس میں سب سے بہترین ہستی موجود تھی، اسی طرح صحابہ وتابعین وغیرہ کا دور خیر القرون سے موسوم کیا گیا ہے، اس کی بھی یہی وجہ ہے۔

سوال: کیا کسی مرتد مرد کا نکاح مسلمان عورت سے اور مرتد عورت کا نکاح مسلمان مرد سے ہوسکتا ہے؟

جواب: نہیں ہوسکتا۔ علامہ شیخی زادہ حنفی رحمہ اللہ (۱۰۷۸ھ) لکھتے ہیں:

لَا يَصِحُّ تَزَوُّجُ الْمُرْتَدِّ وَلَا الْمُرْتَدَّةِ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ لِإِجْمَاعِ الصَّحَابَةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ.

”کسی مرتد مرد یا عورت کا کسی مسلمان (مرد یا عورت) سے نکاح نہیں ہوسکتا، اس پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اجماع ہے۔“ (مَجمع الأنهر: 373/1)

سوال: آیت ﴿إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا﴾ کا مفہوم کیا ہے؟

جواب: اس آیت کا ترجمہ یہ ہے: ”اگر تم دونوں (عائشہ وحفصہ رضی اللہ عنہما) اللہ کی طرف رجوع کرلو، (تو بہت اچھا ہے۔) تم دونوں کے دل مائل ہو چکے ہیں۔“

اس اور ان سے پہلی آیات میں شہد والے واقعہ کی طرف اشارہ ہے۔

جب رسول اللہ ﷺ نے خود پر شہد منع کرلیا، جس کا سبب یہ ہوا کہ سیدہ عائشہ اور سیدہ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

حفصہ رضی اللہ عنہا نے باہم مشورہ کیا کہ نبی کریم ﷺ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے ہاں جاتے ہیں اور وہاں شہد پیتے ہیں۔ اگر ہم میں سے کسی کے پاس تشریف لائیں گے، تو آپ ﷺ سے کہیں گے کہ آپ سے مغافیر کی بو آ رہی ہے۔ دونوں نے ایسا ہی کیا، تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے تو شہد پیا ہے، آج کے بعد نہیں پیوں گا۔

یاد رہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کا مقصد نبی کریم ﷺ کو تکلیف دینا نہ تھا، بلکہ مقصد یہ تھا کہ آپ ﷺ زینب رضی اللہ عنہا کی بجائے ہمارے پاس وقت گزارا کریں، جیسے سوتنوں کی کوشش ہوتی ہے۔ دونوں کا ارادہ اچھا تھا، مگر طریقہ درست نہ تھا۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ان دونوں کو توبہ کرنی چاہیے، کیونکہ ان کے دل مائل ہو چکے ہیں۔ یعنی انہیں جو مقام و منزلت حاصل ہے، اس سے مائل ہو چکی ہیں۔ دونوں ازواج نے یقیناً توبہ کر لی تھی، کیونکہ ان کے مقام و مرتبے کو یہی لائق ہے۔

یہاں ﴿صَغَتْ﴾ کا معنی مائل ہونا ہے، مفسرین نے یہی کہا ہے۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے بھی یہی معنی ذکر کیا ہے۔ (صحیح بخاری، قبل حدیث: ۴۹۱۵)

اس کا یہ معنی کرنا کہ نعوذ باللہ ان دونوں کے دل ٹیڑھے ہو چکے تھے اور کفر کی طرف مائل ہو چکے تھے، نبی کریم ﷺ کی گستاخی ہے۔ کیونکہ اس واقعہ کے بعد نبی کریم ﷺ نے انہیں اپنے عقد میں رکھا، جبکہ مرتد ہونے سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے، اسے اپنے عقد میں رکھنا اور اس سے تعلق رکھنا کسی مؤمن کو جائز نہیں، چہ جائیکہ نبی کریم ﷺ کے متعلق ایسا سوچا بھی جائے۔ لہٰذا جو لوگ اس آیت کا معنی کفر کی طرف مائل ہونا کرتے ہیں، انہیں اپنے ایمان کی فکر کرنی چاہیے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فتاویٰ امن پوری (قسط ۹)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

سوال: نماز عید کا وقت کیا ہے؟

جواب: نماز عید کا وقت طلوع آفتاب سے زوال تک ہے۔ البتہ اول وقت میں ہی ادا کرنی چاہیے۔ بلا وجہ تاخیر درست نہیں۔

سوال: نماز کے تارک کا کیا حکم ہے؟

جواب: نماز کا منکر کافر ہے۔ جو نماز کا استخفاف کرتا ہے، وہ بھی کافر ہو جاتا ہے۔ اسی طرح جس نے کبھی نماز پڑھی ہی نہیں، چاہے دل سے نماز کا اقرار بھی کرتا ہو، وہ بھی کافر ہے۔ ان کا نماز جنازہ نہیں پڑھا جائے گا۔ جو شخص کبھی پڑھ لیتا ہے، کبھی چھوڑ دیتا ہے اور اپنی غلطی کا اقراری بھی ہے، وہ سخت گناہ گار ہے، البتہ اسے کافر نہیں کہا جا سکتا۔

سوال: ظہر کی پہلی چار سنتیں رہ جائیں، تو کیا کرے؟

جواب: ظہر کی فرض رکعات کے بعد ادا کر لے۔

سوال: زیر زمین سیورج لائن ہے اوپر مسجد ہے، اس میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: بلا کراہت جائز ہے۔ کیونکہ وہ نجس جگہ پر نماز نہیں پڑھ رہا۔ نجاست تو زیر زمین ہے۔

سوال: مسجد میں کسی جگہ کپڑا وغیرہ رکھ کر اسے اپنے لیے یا دوسرے کے لیے مختص کرنا کیسا ہے؟

جواب: شرعا تو اس میں کوئی قباحت نہیں، مگر عام طور ایسا کرنا پریشانی کا باعث بنتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے، کئی لوگ باہم جھگڑ پڑتے ہیں۔ اس لیے مناسب ہے کہ پہلے سے جگہ مختص کرنے کے بجائے جہاں جگہ ملے وہاں نماز پڑھ لے۔

سوال: کیا اقامت کہنے والا امامت کرا سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں، ضرورت کے وقت کرا سکتا ہے۔

سوال: کیا امام یا مؤذن کا شادی شدہ ہونا ضروری ہے؟

جواب: امام یا مؤذن پاکدامن اور پابند شرع ہونا چاہیے، شادی شدہ ہونا شرط نہیں۔

سوال: کیا لنگڑا شخص امام بن سکتا ہے؟

جواب: اگر امامت کی شرائط پوری ہیں، تو لنگڑا شخص بھی امام بن سکتا ہے۔

سوال: نابینا کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: نابینا کی امامت بلا کراہت جائز ہے۔

سوال: امام مسجد کی رہائش کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

جواب: اہل علاقہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے امام کے لیے مناسب رہائش کا بندوبست کریں۔ یہ رہائش مسجد سے متصل ہونی چاہیے۔ اس میں امام اور مقتدیوں کے لیے کئی ایک فوائد ہیں۔ اسلاف میں یہی طریقہ رائج تھا۔

سوال: قرأت میں غلطی ہوگئی، نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر قرأت میں غلطی ہو جائے، تو نماز ہو جائے گی۔ اس غلطی پر سجدہ سہو نہیں، نہ ہی اس سے نماز فاسد ہوتی ہے۔

سوال: مسجد میں دوسری جماعت کا کیا حکم ہے؟

جواب: مسجد میں دوسری جماعت جائز ہے، کئی احادیث اور آثار اس پر دلالت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کناں ہیں۔

سوال: خواتین فطری ایام میں نمازیں اور روزیں چھوڑ دیتی ہیں، ان کا کیا حکم ہے؟

جواب: پاک ہونے پر صرف روزوں کی قضا دیں گی، نمازوں کی قضا نہیں ہے۔

سوال: خطبہ جمعہ میں ہاتھ اُٹھا کر دعا کرانا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔ سنت سے ثابت ہے۔ (بخاری: ۹۳۲، مسلم: ۸۹۵)

سوال: نماز کے اذکار کب کیے جائیں گے؟ فرض کے بعد یا سنتوں کے بعد؟

جواب: نماز کے اذکار فرض نماز کے بعد کیے جائیں گے۔

سوال: مسجد کی چھت پر طالبات کا مدرسہ بنانا کیسا ہے؟

جواب: پردے کا معقول انتظام ہے، تو جائز ہے۔

سوال: چندہ جس مقصد کے لیے جمع کیا گیا ہو، کیا اسے کسی دوسری مد میں خرچ کیا جا سکتا ہے؟

جواب: چندہ یا صدقہ جس مقصد کے لیے جمع کرایا گیا ہے، اسے اسی مد میں خرچ کرنا چاہیے، البتہ اگر چندہ یا صدقہ دینے والے کو کوئی اعتراض نہیں، تو دوسری مد میں بھی خرچ کیا جا سکتا ہے۔ صدقہ دینے والوں کو چاہیے کہ وہ مساجد یا مدارس کی انتظامیہ پر ایسی پابندی نہ لگایا کریں، بلکہ انہیں کھلی چھوٹ دیں کہ جہاں آپ ضرورت محسوس کریں، وہاں خرچ کر سکتے ہیں۔ یہ دین سے خیر خواہی ہے۔

سوال: خزانچی کے گھر سے مسجد یا مدرسہ کی رقم چوری ہوگئی، کیا حکم ہے؟

جواب: مسجد یا مدرسہ کا خزانچی ہمیشہ سچے اور ایماندار شخص کو مقرر کرنا چاہیے۔ مسجد یا مدرسہ کا جو مال خزانچی کے پاس ہے، وہ امانت کی حیثیت سے ہے۔ امانت میں یہ اُصول

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ اگر امانت پر آسمانی مصیبت آن پڑے اور مال ضائع ہو جائے، تو امین ذمہ دار نہ ہوگا، اسی طرح اگر امانت کا مال چوری ہو گیا، تو امین ذمہ دار نہیں ہوگا، بشرطیکہ اس نے امانت کی حفاظت میں کوتاہی نہ برتی ہو۔ اگر اس نے کوتاہی برتی ہے، تو اس کی ذمہ داری اسی پر ہے۔

سوال: کیا مسجد میں نماز جنازہ پڑھی جا سکتی ہے؟

جواب: نماز جنازہ کے لیے جنازہ گاہ قائم ہونی چاہیے، البتہ ضرورت کے تحت مسجد میں نماز جنازہ ادا کرنے میں کوئی کراہت نہیں۔ نبی کریم ﷺ نے مسجد میں جنازہ پڑھایا۔

(صحیح مسلم : 973)

سوال: میت کے مصنوعی دانت ہیں، کیا حکم ہے؟

جواب: میت کو مصنوعی دانتوں کے ساتھ ہی دفن کر دیا جائے، انہیں اتارنے کی ضرورت نہیں۔

سوال: پوسٹ مارٹم کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: پوسٹ مارٹم تین صورتوں میں جائز ہے:

① کسی مقدمے کی تحقیق کے لیے، اگر قاضی کے لیے یہ فیصلہ کرنا مشکل ہو کہ موت کی وجہ کیا بنی ہے، تو اس کے ذریعہ موت کی وجہ اور جرم کی نوعیت تک پہنچا جا سکے، بشرطیکہ اس صورت میں واحد حل پوسٹ مارٹم ہی ہو۔

② اُن امراض کی تحقیق کرنے کے لیے کہ جن کی تشخیص کے لیے پوسٹ مارٹم کرنا ضروری ہو، تا کہ ان جیسے امراض کا علاج اور احتیاطی تدابیر دریافت کی جا سکیں۔

③ طب وجراحت کی تعلیم کے لیے، جیسا کہ میڈیکل کالجز میں ہوتا ہے۔

سوال: مردہ حالت میں پیدا ہونے والے بچے کا کیا حکم ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: جو بچے مردہ حالت میں پیدا ہو، اسے ''سقط'' کہتے ہیں۔ اگر اس کے والدین مسلمان ہیں، تو اسے غسل دیا جائے گا، کفن دیا جائے گا اور اس پر نماز جنازہ پڑھنا مستحب ہے۔ اسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔

سوال: ایک شخص مقروض ہے، کیا زکوۃ کی رقم سے اس کا قرض کیا ادا کیا جا سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں، مقروض کو زکوۃ دی جا سکتی ہے، یہ زکوۃ کا ایک مصرف ہے۔

سوال: ایک شخص مقروض تھا، قرض چکانے سے پہلے فوت ہو گیا، کیا کوئی قریبی رشتہ دار اپنی زکوۃ کی رقم سے اس کے قرض کی ادائیگی کر سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں، کر سکتا ہے، بلکہ بہتر ہے۔

سوال: زکوۃ کی رقم الگ رکھی تھی، ایک مجبور شخص نے ادھار مانگ لی، تو کیا حکم ہے؟

جواب: زکوۃ کی ادائیگی اسی وقت ہوگی، جب وہ رقم مستحق تک پہنچے گی۔ جس نے زکوۃ کی رقم کسی مجبور کو ادھار دی ہے، اگر اس کے پاس کوئی اور رقم ہے، تو اسے زکوۃ میں ادا کر دے، ورنہ جب ادھار واپس ہوگا، اسی وقت زکوۃ ادا کر دے۔

سوال: زکوۃ کی رقم سے کسی ہسپتال کے لیے آلات یا مشینری خریدنا کیسا ہے، جبکہ اس ہسپتال میں فری علاج ہوتا ہے؟

جواب: بچنا بہتر ہے۔

سوال: ایک شخص فوت ہوا، اس کا متروکہ مال دو سال کے بعد ورثا میں تقسیم ہوا، تو کیا گزشتہ دو سالوں کی زکوۃ دینا ان ورثا کے ذمہ ہے؟

جواب: ترکہ تقسیم کرنے سے پہلے پورے مال سے دو سال کی زکوۃ نکالی جائے گی، البتہ ہر ہر وارث کے لیے الگ الگ دو سال کی زکوۃ دینا ضروری نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: کیا قریبی رشتہ دار کو زکوۃ دی جا سکتی ہے؟

جواب: زکوۃ اس قریبی رشتہ دار کو دینا جائز ہے، جس کی کفالت اس کے ذمہ نہیں ہے، بشرطیکہ وہ مستحق ہو، مثلاً بیوی اپنے نادار شوہر کو زکوۃ دے سکتی ہے، کیونکہ بیوی کے ذمہ شوہر کی کفالت نہیں ہے، جبکہ شوہر اپنی بیوی کو زکوۃ نہیں دے سکتا، کیونکہ اس کے ذمہ بیوی کی کفالت ہے۔ اسی طرح اگر بیٹی باپ کی کفالت میں ہے، تو اسے زکوۃ نہیں دی جا سکتی، البتہ اگر بیٹی کی شادی ہو چکی ہے اور وہ مستحق ہے، تو باپ اسے زکوۃ کی رقم دے سکتا ہے۔ بلکہ مستحق قریبی رشتہ داروں کو زکوۃ دینا افضل ہے۔

سوال: دودھ پلانے والی عورت کے لیے روزوں کا کیا حکم ہے؟

جواب: مرضعہ (دودھ پلانے والی) کے لیے روزے چھوڑنے کی رخصت ہے۔ بعد میں روزے رکھ لے یا اس کا فدیہ دے دے۔

سوال: حج بدل کرنے والا شخص کیا حج افراد کرے گا یا حج تمتع یا قران بھی کر سکتا ہے؟

جواب: اگر حج کروانے والے شخص نے کوئی پابندی نہیں لگائی، تو حج تمتع یا قران بھی کر سکتا ہے۔ البتہ اگر پابندی لگائی ہے، تو اس کا پاس کرنا ضروری ہے۔

سوال: احرام میں ہے، منہ سے خون آ گیا، یا بواسیر کا خون آ گیا، تو کیا حکم ہے؟

جواب: احرام کی حالت میں منہ سے خون آ جائے یا بواسیر کا خون آ جائے، تو کوئی حرج نہیں، وہ اپنے مناسک جاری رکھے۔ اس پر کوئی دم نہیں۔

سوال: احرام باندھ کر دو رکعت نوافل ادا کرنا کیسا ہے؟

جواب: احرام کی نماز ثابت نہیں، اس کی مشروعیت پر کوئی واضح دلیل نہیں، بعض متاخرین علما کے نزدیک احرام کی دو رکعتیں مشروع اور مستحب ہیں۔ اس حوالے سے صحیح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلم (١٢١٨) کی ایک حدیث سے دلیل لی جاتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے احرام باندھنے کے بعد دو رکعت ادا کیں۔ مگر اس سے مراد فرض نماز ہے۔ متقدمین سلف میں سے کوئی بھی احرام کی نماز کا قائل نہیں۔

❀ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ (٧٢٨ھ) فرماتے ہیں:

''احرام کی کوئی مخصوص نماز نہیں، یہی راجح ہے۔''

(مَجموع الفتاویٰ : 109/26)

❀ علامہ ابن قیم رحمہ اللہ (٧٥١ھ) فرماتے ہیں:

''نبی کریم ﷺ سے ظہر کے علاوہ احرام کی دو رکعت پڑھنا ثابت نہیں۔''

(زاد المَعاد في هدي خير العباد : 107/2)

سوال: رمی جمرات کے لیے کنکریاں کہاں سے اٹھائی جائیں؟

جواب: کنکریاں کہیں سے بھی اٹھائی جاسکتی ہیں، البتہ وہ نجس نہیں ہونی چاہئیں۔

سوال: اگر کوئی شخص حالت احرام میں بھول کر خوشبو لگا لے، یا سلا ہوا کپڑا پہن لے، یا بیوی سے تعلق قائم کر لے، تو کیا حکم ہے؟

جواب: بھول کر ایسا کرنے والے پر کوئی فدیہ نہیں ہے، وہ اپنے مناسک جاری رکھے، البتہ یاد آنے پر فوراً ان چیزوں کا ازالہ کرے، مثلاً خوشبو کو دور کرے، سلا ہوا کپڑا اتار کر اَن سلا پہنے اور بیوی سے تعلق ترک کر دے، ورنہ دَم واجب ہو جائے گا۔

سوال: طواف افاضہ اور طواف زیارت میں کیا فرق ہے؟

جواب: ایک ہی ہیں۔ اسے طواف فرض، طواف رکن، طواف صدر بھی کہتے ہیں۔

سوال: اگر دس ذوالحجہ کے مناسک میں ترتیب قائم نہ رہے، تو کوئی کفارہ ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: دس ذوالحجہ کے مناسک میں ترتیب ضروری نہیں۔لہٰذا عدم ترتیب پر کفارہ نہیں۔حدیث سے یہی ثابت ہے۔(بخاری:۸۳،مسلم:۱۳۰۶)

سوال: بعض لوگ عمرہ کی نیت سے سفر کرتے ہیں،بغیر احرام باندھے میقات سے گزرتے ہیں اور ریاض یا جدہ وغیرہ میں رک جاتے ہیں،اپنے کام وغیرہ کر کے وہاں کے میقات سے احرام باندھ کر عمرہ کرتے ہیں،اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: جائز ہے۔میقات سے بغیر احرام گزرا جا سکتا ہے۔

سوال: نبی کریم ﷺ کی قبر مبارک پر جا کر اپنی حاجات کے لیے پکارنا کیسا ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ وفات پا چکے ہیں اور اللہ کے پاس اپنی برزخی زندگی گزار رہے ہیں،دنیا سے لاتعلق ہیں۔نبی کریم ﷺ کی قبر مبارک پر جا کر آپ کو پکارنا شرک ہے اور قبر نبوی کے آداب کے منافی ہے۔

سوال: کیا ساس اپنے داماد کے ساتھ عمرہ کے لیے جا سکتی ہے؟

جواب: شرعی طور پر تو کوئی حرج نہیں،کیونکہ داماد ساس کے لیے محرم رشتہ ہے۔مگر یہاں یہ بات ضرور سمجھنی چاہیے کہ اس میں کئی قباحتیں ہو سکتی ہیں،خاص طور پر جب ساس بوڑھی نہ ہو۔ان دونوں نے کئی دن ایک ساتھ رہنا ہے،شیطانی وساوس کا خطرہ رہتا ہے،تو احتیاط اسی میں ہے کہ وہ دونوں عمرہ کے لیے نہ جائیں۔یہی حکم جوان بہن اور بھائی کا ہے۔

سوال: کیا خالہ اور بھانجی ایک نکاح میں جمع ہو سکتی ہیں؟

جواب: خالہ اور بھانجی ایک شخص کے عقد میں جمع نہیں ہو سکتیں،البتہ یکے بعد دیگرے ہو سکتی ہیں۔پھوپھی اور بھتیجی کا بھی یہی حکم ہے۔

سوال: شادی کے موقع پر فائرنگ کرنا کیسا ہے؟

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جواب: قانوناً اور شرعاً ناجائز ہے۔ یہ لوگوں کے لیے سخت تکلیف دہ ہے، پیسے کا ضیاع الگ سے ہے۔ کئی دفعہ یہ فائرنگ مختلف حادثات کا باعث بنتی ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ اپنی شادیوں کو سادہ اور شرع کے مطابق کریں، اسی میں عافیت ہے۔

سوال: جبری نکاح کا کیا حکم ہے؟

جواب: جبری نکاح منعقد نہیں ہوتا۔

سوال: غیر رجسٹر نکاح کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر نکاح میں شرائط پوری ہیں، تو شرعی طور پر نکاح منعقد ہو جائے گا، مگر ایسا شخص سخت کوتاہ ہے، کیونکہ وہ قانونی طور پر شادی شدہ مندرج نہ ہوگا، جو مستقبل میں کئی مفاسد کا باعث بن سکتا ہے۔

سوال: جعلی نکاح نامے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر نکاح میں ایجاب وقبول اور دیگر شرائط مفقود ہیں، تو خواہ نکاح نامہ اصلی ہو یا جعلی، نکاح منعقد نہ ہوگا۔ شرع میں معتبر شرائط نکاح ہیں اور نکاح نامہ کا اصلی یا جعلی ہونا نکاح کی شرائط نہیں۔

سوال: کیا میاں بیوی کے ایک دوسرے پر الزامات لگانے سے نکاح باطل ہو جائے گا؟

جواب: میاں بیوی کے ایک دوسرے پر محض الزامات لگانے سے نکاح باطل نہیں ہوتا، خواہ الزامات صحیح ہوں یا غلط۔ جس نے الزام لگایا، اگر وہ الزام غلط تھا، تو شریعت کی نظر میں اس پر حد قذف یعنی اسی کوڑے ہیں۔

سوال: میں نے ایک بیوہ سے شادی کی، اس کی پہلے خاوند سے ایک لڑکی ہے اور

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

میری پہلی بیوی سے میرا ایک لڑکا ہے، کیا ان دونوں کا نکاح ہو سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں، ہو سکتا ہے، کیونکہ یہ محرم رشتے نہیں ہیں۔

سوال: اگر لاعلمی میں رضاعی بہن بھائی کا نکاح ہو جائے، تو کیا حکم ہے؟

جواب: معلوم ہونے پر دونوں میں جدائی کرائی جائے گی۔ عہد نبوی میں بھی رضاعی بہن بھائی نے نکاح کیا، بعد میں رضاعی ماں کی گواہی سے ان میں جدائی کرائی گئی۔

(صحيح البخاري : 2660)

سوال: حلالہ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: حلالہ لعنتی عمل ہے۔ نبی کریم ﷺ نے حلالہ کرنے اور جس کے لیے کیا گیا، دونوں مردوں پر لعنت فرمائی ہے۔ (مسند الامام احمد: ۳۲۳/۲، وغیرہ، وسندہ حسن)

نکاح حلالہ منعقد نہیں ہوتا۔ یہ زنا ہے۔

❀ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے حلالہ کے بارے پوچھا گیا، فرمایا:

”دونوں زانی ہیں، خواہ دس سال اکٹھے رہ چکے ہوں یا بیس سال۔“

(المَطالب العالية لابن حَجَر : 1693، وسندهٗ صحيحٌ)

سوال: عنین کا کیا حکم ہے؟

جواب: عنین اس شخص کو کہتے ہیں، جو بیوی سے تعلق قائم کرنے کی صلاحیت نہ رکھتا ہوں۔ اگر اس شخص کا علاج ممکن ہے، تو اسے چاہیے کہ علاج کروائے اور اگر علاج ممکن نہیں ہے، تو دیکھا جائے گا کہ اگر بیوی اس کے ساتھ رہنا چاہتی ہے، تو رہ سکتی ہے اور اگر وہ طلاق کا مطالبہ کرتی ہے، تو شوہر کو چاہیے کہ اسے طلاق دے، اگر وہ طلاق نہ دے، تو بیوی خلع سے نکاح فسق کر سکتی ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فتاویٰ امن پوری (قسط ۱۰)

غلام مصطفی ظہیر امن پوری

سوال: آدمی سو یا رہ گیا یا بھول گیا، نماز کا وقت جاتا رہا، بیدار ہونے یا یاد آنے پر کب نماز پڑھے گا؟

جواب: جب بیدار ہو یا یاد آئے، اسی وقت نماز پڑھے گا۔

❁ سیدنا ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَلْيُصَلِّهَا حِينَ يَنْتَبِهُ لَهَا، فَإِذَا كَانَ الْغَدُ فَلْيُصَلِّهَا عِنْدَ وَقْتِهَا.

”جب نیند سے بیدار ہو یا یاد آئے، تو اسی وقت نماز پڑھ لے اور اگلے دن (یہی نماز) اپنے مقررہ وقت پر ادا کرے۔“

(صحيح مسلم: 691)

”اگلے دن (یہی نماز) اپنے مقررہ وقت پر ادا کرے۔“ کا یہ مطلب نہیں کہ یہی نماز اگلے دن بھی ادا کرے، بلکہ اس کا مطلب ہے کہ جو نماز نیند یا بھول جانے کی وجہ سے اصل وقت سے رہ گئی ہے، اسے فورا ادا کرے، البتہ اگلے دن جب اسی نماز کا وقت ہو، تو اسے بروقت ادا کرے، گزشتہ دن کی طرح نماز کو مؤخر نہ کرے اور تاخیر کو عادت نہ بنائے۔ نیز اس حدیث کا یہ بھی مطلب نہیں کہ جو نماز نیند یا بھول جانے کی وجہ سے رہ گئی ہے، وہ نماز اگلے دن اسی نماز کے ساتھ ادا کرے۔

سوال: کیا اللہ تعالیٰ جہنم میں اپنا پاؤں رکھے گا؟

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جواب: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''لوگوں کو جہنم رسید کیا جائے گا، تو جہنم کہے گی: کیا اور بھی ہیں!!، تو اللہ تعالیٰ اپنا قدم مبارک جہنم پر رکھیں گے، تو کہے گی: بس بس، میں بھر گئی۔'' (بخاری: ۴۸۴۸، مسلم: ۲۸۴۸)

بعض کو یہ اشکال ہوا کہ نعوذ باللہ اس حدیث میں اللہ تعالیٰ کہ گستاخی ہے کہ اس کے پاؤں کو جہنم میں رکھنے کا ذکر ہے۔ حالانکہ اس میں اللہ تعالیٰ کی کوئی گستاخی نہیں، کیونکہ جہنم اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ کا حکم چلتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جو چاہے، سو کرے۔ کوئی اللہ تعالیٰ کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ جیسے انیس فرشتے جہنم میں مامور ہوں گے۔ (سورت مدثر: ۳۰) تو کیا یہ فرشتوں کی گستاخی ہے؟ کوئی کہہ سکتا ہے کہ فرشتوں کو جہنم میں عذاب کے لیے رکھا گیا ہے؟ ہرگز نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا جہنم میں قدم رکھنا کیسے ہوگا، اس کی حقیقت کا ہمیں علم نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے خبر دی ہے، ہمارے لیے اس پر ایمان لانا ضروری ہے۔

سوال: کیا سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے شہید کروایا؟

جواب: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ہمیشہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت پر پریشان رہیں۔ ان کے قصاص کے لیے ہمیشہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے مطالبہ بھی کرتی رہیں۔ یہاں تک کہ سیدنا علی اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہما کے درمیان لڑائی ہوگئی، جسے جنگ جمل کہا جاتا ہے۔

اگر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے خود قتل کروایا ہوتا، تو سیدنا علی رضی اللہ عنہ یا کوئی صحابی کہہ دیتے کہ آپ خود قتل کروا کے قصاص کا مطالبہ کیوں کر رہی ہیں؟ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے لڑائی کا کیا معنیٰ؟ جب اس دور کے صحابہ نے یہ بات نہیں کی، تو بعد والوں کو کس نے خبر دی؟

دوسری بات یہ ہے کہ سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی شہادت میں کوئی صحابی ملوث نہیں۔ آپ کو باغیوں نے شہید کیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا: میں تجھے طلاق دے دوں گا۔ پھر کہا: طلاق طلاق طلاق۔ آیا ان الفاظ سے طلاق واقع ہوئی یا نہیں؟

جواب: یقیناً طلاق بیوی کو ہی دی جاتی ہے۔ لہٰذا طلاق واقع ہوگئی۔

سوال: ایک شخص نے اپنی بیوی کو دو مرتبہ طلاق دی، اس کے بعد ایک دن کہا: ''اگر تو نے فلاں شخص سے بات کی، تو تم میری بیوی نہیں۔'' کیا تیسری طلاق واقع ہوگئی؟

جواب: اگر اس کی بیوی نے اس شخص سے بات کی، تو تیسری طلاق بھی ہوگئی ہے۔ بے شک طلاق کی نیت نہ بھی ہو۔ اگر بات نہیں کی، تو طلاق نہیں، خواہ نیت میں طلاق ہو۔

سوال: تین طلاقوں کے بعد پہلے شوہر سے نکاح کا کیا حکم ہے؟

جواب: پہلے شوہر کے لیے حلال ہونے کی شرط یہ ہے کہ کسی دوسرے سے نکاح کرے اور وہ اسے طلاق دے دے یا وہ فوت ہو جائے، تو پہلے کے لیے حلال ہو جائے گی، بشرطیکہ دونوں کی نیت میں نکاح کرتے وقت یہ نہ ہو کہ ہم پہلے شوہر کے لیے حلال کر رہے ہیں۔ بلکہ اسے بسانے کا ارادہ ہو، مگر اتفاقاً بسا نہ سکے یا فوت ہو جائے، تو پہلے شوہر سے نکاح ہو سکتا ہے۔

سوال: اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو کہتا ہے: ''تم تو میری بیوی نہیں ہو۔'' کیا اس سے طلاق واقع ہوئی یا نہیں؟

جواب: یہ طلاق کے لیے کنایہ ہے۔ اس میں نیت کا اعتبار ہوگا۔ اگر نیت میں طلاق ہے، تو ان الفاظ کے ساتھ طلاق واقع ہو جائے گی۔ ورنہ نہیں۔

سوال: اگر ایک یا دو طلاقوں کے بعد رجوع کر لیا جائے، تو کیا پہلی طلاق یا طلاقیں ختم ہو جاتی ہیں؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(جواب): رجوع کرنے سے پہلی طلاق یا طلاقیں ختم نہیں ہوتی۔ مرد کو رجوع کے لیے دو طلاقوں کا حق ہے، اس کے بعد اگر اس نے تیسری طلاق دے دی، تو حق ختم ہو جاتا ہے۔

(سوال): ایک شخص نے جھگڑے کے دوران اپنی بیوی سے کہا ''چپ ہو جاؤ، ورنہ میں بول دوں گا۔'' پھر کہے: ''پھر میں بولوں!'' پھر کہے: ''پھر میں بول دوں طلاق!'' کیا اس سے طلاق واقع ہو جائے گی؟

(جواب): طلاق واقع نہیں ہوئی۔ اس نے چپ کرانے کے لیے دھمکایا ہے، مگر طلاق دینے کے لیے طلاق کا لفظ نہیں بولا۔

(سوال): ایک شخص نے اپنی بیوی کو کہا کہ ''تم فلاں تاریخ کو میرے گھر واپس نہ آئی، تو تمہیں طلاق ہے۔'' کیا اس سے طلاق ہو جائے گی؟

(جواب): اگر مقررہ تاریخ تک بیوی شوہر کے گھر واپس آ جائے، تو طلاق نہیں ہوئی اور اگر واپس نہ آئے، تو اس دن طلاق نافذ ہو جائے گی اور اسی دن کے حساب سے عدت شروع ہو جائے گی۔

(سوال): شوہر نے ایک طلاق دی ہے اور دو سال گزر چکے ہیں، کیا حکم ہے؟

(جواب): اگر دونوں دوبارہ اکٹھے ہونا چاہتے ہیں، تو نئے حق مہر کے ساتھ نکاح کر سکتے ہیں۔

(سوال): کیا طلاق پر گواہ بنانا ضروری ہیں؟

(جواب): طلاق مرد کا حق ہے، جب شوہر طلاق دے دے، تو نافذ ہو جاتی ہے، خواہ وہاں کوئی گواہ نہ ہو اور اگرچہ بیوی کو بھی معلوم نہ ہو۔

(سوال): نکاح ہوا، رخصتی نہیں ہوئی، طلاق ہو گئی، کیا بیوی کو حق مہر دیا جائے گا؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: غیر مدخولہ کو طلاق ہوئی، تو بیوی کو نصف مہر دینا ہوگا۔ (سورت بقرہ: ۲۳۷)

سوال: کیا بے ہوشی میں طلاق واقع ہو جاتی ہے؟

جواب: بے ہوشی میں طلاق واقع نہیں ہوتی۔ مدہوش کا کوئی فعل شرعا معتبر نہیں۔

سوال: عدت کا کیا حکم ہے؟

جواب: عورت کے لیے جتنی عدت شریعت نے مقرر کر دی ہے، اسے پورا کرنا فرض ہے، ترک کرنے پر عورت گناہ گار ہوگی۔

سوال: عورت کی عدت میں دنوں کا اعتبار ہوگا یا حیض کا؟

جواب: اگر عورت کو حیض آتا ہے، تو اس کی عدت تین حیض ہے اور اگر بیماری یا بڑھاپے کی وجہ سے حیض آنا بند ہو گیا ہے، تو اس کی عدت تین ماہ ہے۔ اور حاملہ کی عدت وضع حمل ہے۔

سوال: غیر مدخولہ کا شوہر فوت ہو جائے، تو عدت کیا ہے؟

جواب: غیر مدخولہ کا شوہر فوت ہو جائے، تو مدخولہ کی طرح اس کی عدت بھی چار ماہ دس دن ہے، کیونکہ قرآن کریم نے غیر مدخولہ کو مستثنیٰ نہیں کیا۔

سوال: عورت عدت طلاق میں ہے، کیا گھر سے باہر نکل سکتی ہے؟

جواب: عدت طلاق میں عورت گھر سے باہر نکل سکتی، البتہ عدت وفات شوہر میں نہیں نکل سکتی۔

سوال: اگر کوئی شخص کسی غیر شرعی کام کی وصیت کر دے، تو کیا مرنے کے بعد اس کی وصیت نافذ کرنا ضروری ہے؟

جواب: میت کی شرعی اور جائز وصیت کو نافذ کرنا ورثا کے لیے ضروری ہے، اگر وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

نافذ نہ کریں، یا بعض ورثا نافذ نہ کریں، تو وہ گناہ گار ہوں گے، اس کا وبال میت پر نہ ہوگا۔ اور اگر وصیت کسی حرام یا غیر شرعی کام کی ہو، تو ورثاء کے لیے ضروری ہے کہ اس وصیت کو نافذ نہ کریں، بلکہ وصیت کو بدل دیں، ایسی وصیت کو نافذ نہ کرنے کا وبال ورثاء کے ذمہ نہ ہوگا، بلکہ وہ اجر کے مستحق ٹھہریں گے۔

سوال: ترکہ میں ایک مکان ہے، کیا ورثا میں مکان کو حالیہ قیمت کے اعتبار سے تقسیم کیا جائے گا یا وفات کے وقت کی قیمت کے اعتبار سے؟

جواب: جس وقت مکان کو ورثا میں تقسیم کیا گیا، اسی وقت کی قیمت کے لحاظ سے تقسیم کیا جائے گا۔

سوال: ماں سوئی ہوئی ہے اور اس کا شیر خوار بچہ اس کے نیچے آجائے اور دم گھٹنے سے مر جائے، تو کیا ماں پر دیت ہوگی؟

جواب: یہ قتل خطا ہے۔ اس میں دیت ہے۔ ورثاء چاہیں، تو وہ دیت وصول کر لیں اور چاہیں تو معاف کر دیں۔ (سورت نساء:۹۲)

سوال: کیا اسلامی ریاست میں کسی غیر مسلم کو جج یا قاضی مقرر کیا جا سکتا ہے؟

جواب: شرعی طور پر اسلامی ریاست میں غیر مسلم کو جج یا قاضی مقرر نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ فیصلہ سنانے کے لیے کتاب وسنت سے آگاہ ہونا ضروری ہے، تو غیر مسلم جو عموماً اسلام سے ناآشنا ہوتا ہے اور اگر آشنا بھی ہو، تو جب وہ قوانین اسلامیہ کو تسلیم ہی نہیں کرتا، تو وہ اپنے فیصلوں میں اسلامی قوانین کی پاسداری کیسے کرے گا۔ اس لیے جج یا قاضی کے عہدے پر صرف مسلمان اور پابند شرع انسان کو فائز کرنا چاہیے۔ اسی طرح حساس اداروں اور کلیدی آسامیوں میں غیر مسلموں کو مقرر نہیں کرنا چاہیے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: کیا عورت کی آواز پردہ ہے؟

جواب: عورت کی آواز پردہ نہیں۔ البتہ وہ غیر محرم سے بات کرتے ہوئے اپنی آواز میں لوچ نہ لائے، تاکہ کسی کے دل میں برا خیال نہ آئے۔

سوال: کیا بوسکی کے کپڑے میں ریشم کی ملاوٹ ہوتی ہے؟

جواب: بوسکی کے کپڑے میں ریشم کی ملاوٹ نہیں ہوتی، لہٰذا بوسکی کا کپڑا مرد پہن سکتا ہے۔

سوال: ایک شخص کسی ادارے میں کام کرتا تھا، اس دوران اس نے اس ادارے کا نقصان کیا، جس کا ادارے کو علم نہیں، اب وہ شخص اپنے کیے پر نادم ہے، ادارے کو بتا بھی نہیں سکتا، کسی حیلے سے ادارے کے اس نقصان کا ازالہ کرنا چاہتا ہے، کیا ازالہ ہو جائے گا؟

جواب: بہتر یہ ہے کہ وہ ادارے کو بتا کر نقصان کا ازالہ کرے، اگر ایسا ممکن نہیں، تو کسی بھی طرح ازالہ کیا جا سکتا ہے۔

سوال: اگر کوئی شخص کسی کو کہتا ہے کہ ''اپنے سر پر ہاتھ رکھ کر تم حلفیہ قسم کھاؤ کہ اب فلاں کام نہیں کرو گے، اگر کرو گے، تو میرے مرے کا منہ دیکھو گے۔'' تو کیا قسم منعقد ہو گی؟

جواب: اس نے قسم نہیں کھائی، تو منعقد کیسے ہو گی؟

سوال: ٹریفک سگنل توڑنے کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب: اس طرح کے قوانین ملک وقوم کی بھلائی کے لیے بنائے جاتے ہیں۔ اس وقت دنیا میں ٹریفک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ لوگوں کو نقصان سے بچانے کے لیے ٹریفک قوانین کی پابندی کرنا ضروری ہے۔ البتہ کوئی سگنل توڑ دے، تو اس بے ضابطگی پر گناہ گار نہیں ہو گا، مگر ریاست کے قانون کے مطابق سزا یا جرمانے کا مستحق ہے۔ اگر اس صورت میں جانی یا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مالی نقصان کر دیتا ہے، تو گناہ گار بھی ٹھہرے گا۔ شرعی حوالے سے اس نقصان کا ازالہ بھی ہو گا۔ کئی دفعہ نقصان نہیں کرتا، مگر اشارے پر کھڑے لوگوں کو پریشان یا خوفزدہ کر دیتا ہے، تو اس وقت گناہ گار بھی ہو گا۔

سوال: کامرس یا اکاؤنٹنگ کی تعلیم میں سود کے متعلق سکھایا جاتا ہے، آیا اسے سیکھنا یا سکھانا کیسا ہے؟

جواب: سیکھنے سکھانے کی حد تک تو گناہ گار نہیں ہے، لیکن اگر تعلیم کو حاصل کرنے کا ارادہ سودی ادارے میں ملازمت کا ہے، تو اسے سیکھنا سکھانا گناہِ کبیرہ ہے۔

سوال: بجلی کی چوری کا کیا حکم ہے؟

جواب: چوری بجلی کی ہو یا کسی بھی چیز کی، بہر حال گناہ کبیرہ ہے۔ شریعت میں اس پر حد مقرر کی گئی ہے۔ یہ قانوناً بھی جرم ہے۔ اسی طرح بجلی کے میٹر میں ردوبدل کرنا بھی خیانت ہے۔ شرعاً وقانوناً جائز نہیں۔ اگر محکمہ میٹر کی ریڈنگ کو تیز کر کے بل بڑھا چڑھا کر بھیجے، تو یہ بھی خیانت اور ظلم ہے۔ اسی طرح بجلی کے بل کے ساتھ کئی ٹیکس صارف پر عائد کیے جاتے ہیں، یہ بھی ظلم ہے۔ کسی کے مال میں کسی کا کوئی حق نہیں۔ جس طرح ایک انسان دوسرے انسان سے جبراً مال وصول نہیں کر سکتا، اگر ایسا کرتا ہے، تو اسے غصب یا بھتہ خوری کہتے ہیں، یہ جائز نہیں ہے، تو اداروں اور محکموں کے لیے ایسا کرنا بھی جائز نہیں۔

سوال: انجکشن کے ذریعہ جانوروں کی افزائش نسل کا کیا حکم ہے؟

جواب: جائز ہے۔ یہ طب ہے، جب تک شریعت اس سے منع نہ کرے، تو اس میں جدید طرز پر ترقی کر سکتے ہیں، جدید افزائش نسل انجکشن کی تیاری میں کئی اُمور کو مدنظر رکھا جاتا ہے، اس سے پیدا ہونے والے جانور زیادہ دودھ دیتے ہیں، گوشت کے لحاظ سے عمدہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوتے ہیں، موسمی تبدیلیوں کا سامنا بہتر طریقے سے کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور بہتر نسل کی تیاری ممکن ہوتی ہے۔ اس میں جانور کے رنگ اور ہیئت کو بھی ملحوظ رکھا جاتا ہے۔

سوال: روحانی علاج کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: قرآن وحدیث سے علاج کیا جا سکتا ہے۔ مگر کچھ لوگوں نے بیماریوں کے لیے خاص آیات یا سورتیں مقرر کر لی ہیں، ان کا ثبوت نہیں، خاص طور پر جب اس کے متبادل مسنون دَم موجود ہو۔

قرآنی آیات اور مسنون اوراد پڑھ کر کوئی بھی دم کر سکتا ہے۔ اس کے لیے کسی عامل کے پاس جانے کی کوئی ضرورت نہیں، یہ لوگ اس کو کمائی کا ذریعہ بنا لیتے ہیں، لوگوں میں خوف وہراس پھیلاتے ہیں۔

سوال: والدین کی خدمت کے وسیلہ سے دعا کرنا کیسا ہے؟

جواب: والدین کی خدمت کرنا نیک عمل ہے۔ اپنے نیک اعمال کے وسیلہ سے دعا کرنا مشروع ومستحب ہے۔

سوال: جن مہینوں میں اداروں میں چھٹی ہوتی ہے، کیا ان مہینوں کی تنخواہ لینا جائز ہے؟

جواب: جائز ہے۔ چونکہ وہ اس ادارہ کے پابند ہیں۔

سوال: پرائیویٹ اسکولوں، کالجوں میں ایام تعطیل میں فیس وصول کی جاتی ہے، اس کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب: جائز ہے۔ داخلہ کے وقت بچوں کو معلوم ہوتا ہے کہ ایام تعطیلات میں فیس ادا کرنا ہوگی، تو وہ ان دنوں کی فیس ادا کرنے کے پابند ہیں۔

سوال: قیام تعظیمی کا کیا حکم ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: کسی کی تعظیم میں کھڑا ہونا جائز نہیں، البتہ استقبال کیلئے کھڑا ہونا جائز ہے۔

سوال: نیاز کا کیا حکم ہے؟

جواب: نذر یا نیاز قرب الٰہی کا ذریعہ ہیں۔ مخلوق کے نام پر نذر ماننا یا نیاز دینا ناجائز اور حرام ہے۔

سوال: کیا اعمال کا وزن ہوگا؟ جبکہ اعراض (غیر مادی) کا وزن کیسے ہوسکتا ہے؟

جواب: روز قیامت اعمال کا وزن ہوگا۔

❀ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ (۷۹۲ھ) فرماتے ہیں:

"ملحد ومعاند کا یہ قول ناقابل التفات ہے کہ اعمال اعراض ہیں، ان کا وزن نہیں ہوسکتا، وزن تو جسم والی اشیا کا ہوتا ہے! اللہ تعالیٰ اعراض کو اجسام میں تبدیل کر دے گا۔...... پس ثابت ہوا کہ اعمال، عامل اور صحیفوں کا وزن ہوگا، یہ بھی ثابت ہوا کہ ترازو کے دو پلڑے ہوں گے، اس کے ماورا کیا کیفیات ہیں؟ یہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ ہمارے ذمہ تو غیب پر ایمان لانا ہے، جیسا کہ سچے نبی ﷺ نے ہمیں خبر دی ہے، اس میں نہ زیادتی کی جائے اور نہ کمی۔ کتنے بدبخت ہیں وہ لوگ، جو قیامت کے دن عدل کا ترازو قائم ہونے کا انکار صرف اس وجہ سے کرتے ہیں کہ اس کی حکمت پوشیدہ ہے۔ یہ نصوص میں قدح کرتے ہوئے کہتے ہیں: ترازو کی ضرورت تو دکاندار اور سبزی فروش کو ہوتی ہے!! خدشہ ہے کہ ان لوگوں کا شمار ان میں نہ ہو جائے، (کہ کفر کی وجہ سے) جن کے لیے اللہ تعالیٰ ترازو ہی قائم نہیں کرے گا۔ اگر اعمال کے وزن میں یہی حکمت ہو کہ اللہ تعالیٰ تمام بندوں کے لیے عدل وانصاف کو ظاہر کرے گا، تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کس کے پاس یہ وجہ ہو سکتی ہے؟ اسی لیے تو اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو بشیر اور نذیر بنا کر مبعوث کیا۔ (یہ تو ہے ایک حکمت) اس کے علاوہ جن حکمتوں کو ہم نہیں جانتے، معلوم نہیں وہ کیا ہوں گی؟''

(شرح الطّحاوية، ص 419)

۞ علامہ ابن الجوزی رحمہ اللہ (۵۹۷ھ) فرماتے ہیں:

''اگر کوئی کہے: کیا اللہ تعالیٰ اعمال کی مقدار کو نہیں جانتا؟، پھر بھلا ان کا وزن کرنے میں کیا حکمت؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس میں پانچ حکمتیں پنہاں ہیں؛ ① اس کے ذریعہ دنیا میں لوگوں کے ایمان کا امتحان کرنا ② آخرت میں خوش بختی اور بد بختی کے لیے نشانی ظاہر کرنا ③ بندوں کو معلوم کرانا کہ ان کی نیکیاں کیا ہیں اور برائیاں کیا ہیں؟ ④ بندوں پر حجت قائم کرنا ⑤ اس بات کا اظہار کہ اللہ تعالیٰ عادل ہے، ظلم نہیں کرتا۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اعمال کو ایک کتاب میں جمع کر دیا ہے اور بغیر کسی نسیان کے انہیں لکھ دیا ہے۔''

(زاد المَسير في علم التّفسير : 103/2)

اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے کہ وہ غیر مادی اور غیر محسوس چیزوں کا وزن کرے۔ آج کے دور میں بھی کئی غیر مادی اور غیر محسوس چیزوں کو ماپا تولا جاتا ہے، مثلاً ہوا کا وزن، بخار کا درجہ، خون کا دباؤ (بلیڈ پریشر)، درجہ حرارت اور بجلی کے یونٹس وغیرہ چیک کرنے کے آلات۔

سوال: تبرکات انبیائے کرام کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

جواب: جس چیز کی نسبت انبیائے کرام علیہم السلام کی طرف ثابت ہو جائے، اس کا احترام واجب ہے۔ لیکن بعض بغیر دلیل کے بعض چیزیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کر دیتے ہیں۔جس طرح کوئی جھوٹی بات نبی کریم ﷺ کی طرف منسوب کرنا حرام اور جرم عظیم ہے، اس پر جہنم کی وعید سنائی گئی ہے، اسی طرح کسی جھوٹی چیز کو نبی کریم ﷺ کی طرف منسوب کرنا حرام اور جرم عظیم ہے، اس پر بھی وہی وعید ہے، جو جھوٹی بات پر ہے، جیسا کہ بعض جگہوں پر نبی کریم ﷺ موئے مبارک، عصا مبارک اور عمامہ مبارک کی موجودگی کا دعویٰ کیا جاتا ہے، ان کی زیارت بھی کرائی جاتی ہے، اس نسبت کی تعظیم کی جاتی ہے، جبکہ ان کے پاس ان دعووں کی تصویب وتوثیق پر کوئی دلیل نہیں ہوتی، لہٰذا یہ نبی کریم ﷺ پر جھوٹ ہے۔

سوال: یہ کہنا کہ ''ہم سب اللہ تعالیٰ کے سامنے غریب ہیں۔'' کیسا ہے؟

جواب: کوئی حرج نہیں۔

سوال: ایسا شخص جو نماز کی پابندی نہیں کرتا اور ڈاڑھی بھی منڈھواتا ہے، اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: امامت ایک منصب ہے، جو اخیار اور متشرع کے پاس ہونا چاہیے۔نماز میں سستی کرنے والے اور ڈاڑھی منڈھوانے والے کو اس منصب پر فائز کرنا دراصل اسلام کا بھاری نقصان ہے، جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔زیادہ سے زیادہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ انہدام دین کی کوشش ہے۔لہٰذا ایسوں کی اقتدا میں نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔

سوال: بعض دینی مدارس کی سالانہ رپورٹ چھپتی ہے، جس پر اساتذہ اور طلبا کی تصاویر ہوتی ہیں، شریعت اس کے بارے میں کیا کہتی ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ تصویر مٹانے کے لیے آئے تھے۔شوقیہ تصویر بنوانا اور چھپوانا جائز نہیں۔تصویر ایک فتنہ ہے، ہمیں فتنوں سے بچنے کا حکم ہے، نہ کہ ان کا حصہ بننے کا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فتاویٰ امن پوری (قسط ⑪)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

(سوال): کسی مصیبت کے اندیشہ سے ''خدانخواستہ'' کا لفظ استعمال کرنا کیسا ہے؟

(جواب): خدانخواستہ (اللہ نہ چاہے) یا ''اللہ نہ کرے۔'' جیسے جملوں میں قباحت ہے۔ ان کا استعمال درست نہیں۔ مسلمان کا عقیدہ ہے کہ جو ہونا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی مشیئت سے ہونا ہے، اس کی مشیئت کے خلاف کچھ نہیں ہو سکتا۔ کسی مخلوق کے لیے یہ کہنا کیوں کہ جائز ہو گا کہ ''اللہ کی یہ مشیت نہ ہو'' یا ''اللہ ایسا نہ کرے۔'' وغیرہ۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ کے لیے جملوں یا محاوروں کے استعمال میں احتیاط چاہیے۔

(سوال): کیا غیر نبی کے لیے درود یا سلام پڑھا جا سکتا ہے؟

(جواب): بطور شعار درود و سلام صرف انبیائے کرام کے ساتھ خاص ہے۔ البتہ دعا کے لیے غیر نبی کے لیے بھی بولا جا سکتا ہے۔

(سوال): انگلش میں ''صلی اللہ علیہ وسلم'' کی جگہ (SAW) لکھنا کیسا ہے؟

(جواب): ناجائز ہے۔ مختصر درود کی کوئی حیثیت نہیں، چاہے وہ انگلش میں ہو یا کسی اور زبان میں۔ نبی کریم ﷺ کے نام کے ساتھ ''صلی اللہ علیہ وسلم'' مکمل لکھنا چاہیے۔

❀ حافظ ابو القاسم حمزہ بن محمد کنانی رحمہ اللہ (۳۵۷ھ) کہتے ہیں:

''میں حدیث لکھا کرتا تھا، جب نبی کریم ﷺ کا ذکر آتا، تو (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ) لکھ دیتا، (وَسَلَّمَ) نہ لکھتا۔ ایک دن خواب میں نبی کریم ﷺ کی

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

زیارت ہوئی، فرمایا: درود پورا کیوں نہیں لکھتے؟ اس کے بعد جب بھی میں نے (صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ) لکھا، تو ساتھ (وَسَلَّمَ) بھی لکھا۔"

(مقدمّة ابن الصّلاح، ص 300، وسنده صحيحٌ)

سوال: اولیاء اللہ کے وسیلہ سے دعا کرنا کیسا ہے؟

جواب: اولیاء اللہ کے وسیلہ کی جائز صورت صرف یہ ہے کہ کسی زندہ ولی سے دعا کرائی جائے۔ فوت ہونے کے بعد اس کی قبر پر جا کر یا اس کی زندگی میں دور سے اس کی ذات کا وسیلہ دینا جائز نہیں، بدعت ہے، اسلاف میں کسی سے بزرگان دین کے وسیلہ سے دعا کرنا ثابت نہیں۔

سوال: کسی کپڑے یا جوتی پر اسم محمد لکھا گیا ہو، تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ کا نام نامی اسم گرامی مبارک ہے۔ اس کی عزت وتکریم ضروری ہے۔ اس لیے اگر کسی کپڑے یا جوتے پر اسم محمد لکھا گیا ہو، تو اسے محو کر کے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اور جس کمپنی نے یہ کپڑا یا جوتا تیار کیا ہے، اس کے متعلق قانونی کاروائی کی جائے، بہر حال اس نام کو ختم کر کے کپڑے یا جوتے کو استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

سوال: اگر مجبوری کی بنا پر گھر میں جماعت کروائی جائے، تو کیا اس کے لیے اذان دینا ضروری ہے؟

جواب: اگر علاقہ میں اذان کہی گئی ہے، تو وہ کافی ہے، البتہ اگر علاقہ میں اذان نہیں کہی گئی، تو اذان کہنی چاہیے۔

سوال: پہلا تشہد بیٹھنا بھول گیا، اب کیا کرے؟

جواب: سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ سہو کر لے، نماز مکمل ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: کیا عورت مسجد میں با جماعت نماز ادا کر سکتی ہے؟

جواب: عورتوں کا مسجد میں با جماعت نماز ادا کرنا جائز ہے، بشرطیکہ معقول پردے کا انتظام موجود ہو۔ عہد نبوی میں خواتین مسجد میں نماز ادا کرتی تھیں۔ (بخاری:۸٦٦)

سوال: عورت کے سجدہ کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: عورت اور مرد کے لیے نماز کا طریقہ ایک سا ہے، سوائے ان اُمور کے، جن کی شریعت نے مرد یا عورت کے لیے تخصیص کر دی ہے۔ سجدے کے طریقہ کے متعلق عورت کے لیے الگ طریقہ احادیث میں بیان نہیں ہوا، لہٰذا عورت اسی طرح سجدہ کرے گی، جیسے مرد کرتے ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ عورتیں زمین سے چمٹ کر سجدہ کریں گی، اس پر کوئی صحیح دلیل موجود نہیں۔

سوال: جن کپڑوں میں تصویریں بنی ہوں، ان میں نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر تصویریں جاندار چیز کی ہیں، تو ان میں نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔ اگر بے جان چیزوں کی تصاویر ہیں، تو کوئی حرج نہیں۔

سوال: سجدہ شکر کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: سجدہ شکر مستحب سنت ہے۔ جب کوئی خوش خبری ملی، تو فوراً سجدہ کرنا چاہیے، اسے سجدہ شکر کہتے ہیں۔

سوال: لوگ نماز پڑھ رہے ہوں، اونچی آواز سے قرآن کریم کی تلاوت کرنا کیسا ہے؟

جواب: شرعی اعتبار سے جائز ہے، البتہ اگر لوگ تکلیف محسوس کریں، تو اونچی آواز سے تلاوت نہیں کرنی چاہیے۔

سوال: عزل کا کیا حکم ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: حمل کے ڈر سے مادہ تولید کو باہر خارج کرنا عزل کہلاتا ہے۔عزل ایک مباح اور جائز عمل ہے،عزل کے سلسلے میں متفرق روایات وارد ہوئی ہیں،بعض کا تعلق اس کے جواز سے ہے،بعض روایات سے بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ ان میں عزل سے منع کیا گیا ہے،لیکن وہ گفتگو ایک خاص زاویے سے کی گئی ہے۔

احادیث و آثار کا دراسہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ عزل اسلام میں ممنوع اور حرام نہیں ہے۔البتہ اس حد تک رسول اللہ ﷺ نے اظہار کیا ہے کہ اس کا فائدہ کچھ نہیں، کیوں کہ اولاد کا ہونا یا نہ ہونا تقدیر میں لکھ دیا گیا ہے۔تو بھلے آپ عزل کرتے رہیں، بچہ ہونا ہوگا، تو ہو کر رہے گا۔البتہ اس سے منع بھی نہیں کیا۔

عزل منصوبہ بندی کا فطری طریقہ ہے۔اس سے منصوبہ بندی کے غیر فطری طریقوں سے بچا جا سکتا ہے۔

سوال: جنازہ گاہ میں فرض نماز ادا کرنا کیسا ہے؟

جواب: جنازہ گاہ میں نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔

سوال: مغرب کی جماعت سے پہلے دو رکعت ادا کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اذان مغرب کے بعد اور جماعت سے پہلے دو رکعت نفل ادا کرنا مسنون ہیں۔اس پر قولی، فعلی اور تقریری احادیث موجود ہیں۔

سوال: فرض نماز کے بعد دعا کا کیا حکم ہے؟

جواب: دعا عبادت ہے۔یہ کسی بھی وقت کی جا سکتی ہے۔اگر یہ سمجھ کر نماز کے بعد دعا کی جائے، کہ یہ نماز کا حصہ ہے،تو درست نہیں، ورنہ نماز کے بعد انفرادی یا اجتماعی دعا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: کیا مسجد میں پروجیکٹر وغیرہ کے ذریعہ دینی پروگرام چلائے جا سکتے ہیں؟

جواب: بچنا بہتر ہے، کہ یہ کئی قباحتوں کا پیش خیمہ ہے۔

سوال: کیا مسجد کے فنڈ سے امام مسجد یا خطیب کی ضروریات پر خرچ کیا جا سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں، خرچ کیا جا سکتا ہے۔

سوال: ایک شخص نے اپنا ایک پلاٹ مسجد کے لیے ہبہ کیا تھا، کیا اب وہ اسے بیچ سکتا ہے؟

جواب: جس شخص نے پلاٹ مسجد کو ہبہ کر دیا، اس کے لیے جائز نہیں کہ وہ پلاٹ اپنی ملکیت میں لے یا اس میں تصرف کرے۔ اب وہ مسجد کی ملکیت ہے، البتہ اگر انتظامیہ چاہے، تو بیچ کر اس کی رقم کو مسجد کے کسی کام میں صرف کر سکتی ہے۔

سوال: کیا میت کو غسل دینے والے پر غسل ہے؟

جواب: میت کو غسل دینے والے کے لیے غسل کرنا مستحب ہے، واجب نہیں۔

سوال: کفن کا رنگ کیا ہونا چاہیے؟

جواب: کفن سفید کپڑوں میں دینا چاہیے، البتہ اگر میسر نہ ہوں، تو کسی بھی رنگ کے کپڑے کو کفن بنایا جا سکتا ہے، کپڑا پرانا ہو یا نیا، مگر پاک صاف ہونا ضروری ہے۔

سوال: میت امام کے سامنے دو تین فٹ اوپر چبوترے پر پڑی ہے، کیا اس کا نماز جنازہ درست ہے؟

جواب: میت امام کے سامنے ہونی چاہیے، خواہ اوپر ہو یا نیچے۔ ہر صورت جائز ہے۔

سوال: کیا قبرستان میں نماز جنازہ پڑھی جا سکتی ہے؟

جواب: جی، پڑھی جا سکتی ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سوال: کیا بیٹھ کرنماز جنازہ پڑھی جاسکتی ہے؟

جواب: عذر ہو، تو پڑھی جاسکتی ہے۔

سوال: نماز جنازہ کی کتنی تکبیرات ہیں؟

جواب: نماز جنازہ میں چار تکبیرات ہیں۔پہلی تکبیر کے بعد ثناء، سورت فاتحہ اور قرآن کا کچھ حصہ، پھر دوسری تکبیر، اس میں درود ابراہیمی، پھر تیسری تکبیر کے بعد میت کے لیے دعائیں اور پھر چوتھی تکبیر کے بعد سلام۔

بعض روایات میں پانچ تکبیرات کا بھی ذکر ہے۔(مسلم:۹۵۷) اس میں بھی میت کے لیے دعائیں کی جائیں گی۔

سوال: خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: خودکشی کفران نعمت ہے، کبیرہ گناہ ہے۔اس پر شدید وعید آئی ہے۔زندگی ایک بار ملی ہے، اس کی قدر کرنی چاہیے۔اسے ضائع ہونے سے بچائیں۔اگر کسی نے خودکشی کرلی، تو اس پر نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔اہل سنت کے نزدیک کبائر کے مرتکب پر نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔

سوال: میت دفن کرنے کے بعد کیا ہاتھ دھونا ضروری ہیں؟

جواب: بعض لوگ میت دفن کر کے آتے ہیں، تو گھر میں داخل ہوتے ہی پہلے منہ ہاتھ دھلائے جاتے ہیں، شرعی طور پر ایسا کرنا درست نہیں۔اگر میت کو ہاتھ لگایا ہے، تو میت پاک ہے، نجس نہیں۔البتہ مشرک اور کافر کو دفنانے پر غسل مستحب ہے۔

❀ سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

''جب میرے والد فوت ہوئے، تو میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوا اور عرض کی: آپ کے چچا فوت ہو گئے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جا کر انہیں دفنا دیں۔ میں نے عرض کی: وہ تو شرک کی حالت میں فوت ہوئے ہیں۔ فرمایا: جائیں اور انہیں دفنا دیں، لیکن جب تک میرے پاس واپس نہ آئیں، کوئی نیا کام نہ کریں۔ میں نے ایسا ہی کیا، پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو آپ نے مجھے غسل کا حکم فرمایا۔"

(مسند الطّيالسي، ص 19، ح: 120، وسندهٗ حسنٌ متّصل)

سوال: کیا مردے کے کفن میں عہد نامہ رکھ سکتے ہیں؟

جواب: بے ثبوت عمل ہے۔ لہٰذا یہ بدعت اور ایجاد دین ہے۔

سوال: عورتوں کا قبرستان جانا اور قبرستان کی مٹی ہاتھ میں لے کر یہ کہنا کہ اب ہم مردوں کو نظر نہیں آئیں گی۔ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: خود ساختہ عمل ہے۔

سوال: کہتے ہیں کہ "جس جگہ مردے کو غسل دیا جائے، اس جگہ پر چالیس دن روشنی رکھی جائے۔" اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: بے اصل ہے۔

سوال: کیا جمعرات کو روحوں کا آنا ثابت ہے؟

جواب: روحیں دنیا میں واپس نہیں آتیں، اس بارے میں شریعت نے کوئی دلیل قائم نہیں کی۔ اس حوالے سے ایک ضعیف روایت پیش کی جاتی ہے، ملاحظہ ہو:

❁ عظیم تابعی، امام سعید بن مسیّب رحمہ اللہ سے منقول ہے:

"سیدنا سلمان فارسی اور سیدنا عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہما کی ملاقات ہوئی تو ان میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ایک نے دوسرے سے کہا: اگر آپ مجھ سے پہلے اپنے رب سے جا ملیں تو مجھے بتانا کہ ملاقات کیسی رہی؟ اس پر دوسرے نے کہا: کیا مردے زندہ لوگوں سے ملاقات کرتے ہیں؟ پہلے نے کہا: جی ہاں، مؤمنوں کی روحیں تو جنت میں ہوتی ہیں اور وہ جہاں چاہیں جا سکتی ہیں۔ ان میں سے ایک پہلے فوت ہو گیا اور زندہ خواب میں اس کو ملا اور پوچھا تو مرنے والے نے کہا: توکل کریں اور مطمئن رہیں، کیونکہ میں نے توکل جیسی کوئی چیز کبھی نہیں دیکھی۔''

(مصنف ابن أبي شيبة : 120/7، الزهد لعبد اللّٰه بن المبارك : 428، 429، الزهد لأبي داوٗد : 258، التاريخ الأوسط للبخاري : 276، المنامات لابن أبي الدنيا : 21، شعب الإيمان للبيهقي : 489/2، ح : 1293، والسياق لهٗ، تاريخ ابن عساكر :460/21)

اس کی سند ''منقطع'' ہونے کی وجہ سے ''ضعیف'' ہے۔

سعید بن مسیّب کا سلمان فارسی اور عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہما سے سماع ثابت نہیں ہو سکا۔

حلیۃ الاولیاء (۱/ ۲۰۵) میں اس کی ایک اور سند مذکور ہے، اس میں ابو معشر نجیح بن عبد الرحمٰن ''ضعیف'' اور ''مختلط'' ہے۔

سوال: جنازہ قبرستان لے جاتے وقت میت کے پاؤں کس طرف ہونے چاہیے؟

جواب: میت کا سر قبلہ کی طرف ہونا چاہیے۔

سوال: کیا زکوٰۃ کی رقم مسجد کی تعمیر میں لگ سکتی ہے؟

جواب: نہیں لگانی چاہیے۔ البتہ اگر کسی علاقے کے لوگ مفلس ہیں، وہ خود تعمیر نہیں کر سکتے، تو لگائی جا سکتی ہے۔

❀ فتاویٰ عالمگیری میں ہے:

''زکوٰۃ کی رقم سے مسجد کی تعمیر جائز نہیں۔ اسی طرح پلوں کی تعمیر، کنوؤں کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کھدائی، راستوں کی درستی، نہروں کی کھدائی اور حج اور جہاد کے لیے (زکوٰۃ کی رقم کا براہِ راست استعمال) جائز نہیں۔ اسی طرح ہر اس کام کے لیے جس میں تملیک نہیں پائی جاتی، (زکوٰۃ کی رقم کا استعمال) جائز نہیں ہے۔ (زکوٰۃ کی رقم کو) میت کے کفن دفن اور اس کے قرض کی ادائیگی کے لیے (براہِ راست استعمال کرنا) جائز نہیں ہے۔“

(فتاویٰ عالمگیری: 188/1)

سوال: کسی کو زکوٰۃ کی رقم مستحق تک پہنچانے کے لیے دی، ایک عرصہ کے بعد اس نے وہ رقم اس تک نہیں پہنچائی، جو کہ بعد میں معلوم ہوا، تو کیا وہ زکوٰۃ ادا ہوگئی؟

جواب: چونکہ اس پر بھروسہ کرتے ہوئے زکوٰۃ کی رقم اس کے سپرد کی گئی، اس نے خیانت کرتے ہوئے وہ رقم مستحق تک نہیں پہنچائی، وہ سخت گناہ گار ہے، البتہ زکوٰۃ ادا ہوگئی ہے۔

سوال: کیا زکوٰۃ دیتے وقت یہ بتانا ضروری ہے کہ یہ زکوٰۃ کی رقم ہے؟

جواب: بہتر یہ ہے کہ زکوٰۃ دیتے وقت نہ بتایا جائے، بتانے میں کوئی حرج نہیں۔

سوال: سفر میں روزے کا کیا حکم ہے؟

جواب: مشقت نہ ہو، تو سفر میں روزہ رکھ سکتے ہیں۔

سوال: دائمی عذر کے سبب روزہ نہ رکھنے والا کیا کرے؟

جواب: فدیہ ادا کردے۔ ہر ایک روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلا دے۔

سوال: کیا نابالغ بچہ تراویح کی امامت کرا سکتا ہے؟

جواب: عمر تمیز کو پہنچنے والا نابالغ فرض نماز کی امامت بھی کرا سکتا ہے اور نوافل کی بھی۔

سوال: کیا نیا چاند دیکھنے کی دعا ثابت ہے؟

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جواب: نیا چاند دیکھنے پر دعا ثابت نہیں، اس بارے میں تمام روایات ضعیف ہیں۔

سوال: نئے سال کی مبارکباد دینا کیسا ہے؟

جواب: ثابت نہیں۔ اس بارے میں روایات ضعیف ہیں۔

سوال: قرض لے کر عمرہ کیا جا سکتا ہے؟

جواب: کیا جا سکتا ہے۔

سوال: دوران حج حلق یا قصر کا کیا حکم ہے؟

جواب: حلق افضل ہے اور قصر جائز ہے۔

سوال: محرم کے بغیر ارکان حج کی ادائیگی کا کیا حکم ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: بھینس کی قربانی کا کیا حکم ہے؟

جواب: تمام اہل لغت کے ہاں بھینس گائے کی جنس ہے، لہٰذا اس کی قربانی جائز ہے۔

سوال: جن جانوروں کے سینگ پیدائش پر ہی دوائی کے ذریعہ ختم کر دیے جاتے ہیں، ان کی قربانی کا کیا حکم ہے؟

جواب: ان کی قربانی جائز ہے۔ یہ ان جانوروں کے حکم میں ہیں، جن کے پیدائشی طور پر سینگ اُگے ہی نہیں۔

سوال: قربانی کی کھال کا مصرف کیا ہے؟

جواب: قربانی کی کھال صدقہ کر دینی چاہیے۔ البتہ خود بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔

سوال: خصی جانور کی قربانی کا کیا حکم ہے؟

جواب: بلا کراہت جائز ہے۔ خصی ہونا عیب نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فتاویٰ امن پوری (قسط ۱۲)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

سوال: سیہہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: سیہہ حلال ہے، اس کے حرام ہونے پر کوئی دلیل نہیں۔

سوال: نکاح کے بعد دولہا اور دلہن کو دودھ پلایا جاتا ہے، بعض لوگ اسے سنت سمجھتے ہیں، کیا حکم ہے؟

جواب: اس عمل کو سنت قرار دینا بے دلیل ہے اور اس نیت سے دودھ پلانا بدعت کے زمرے میں آئے گا۔ البتہ اگر اسے سنت نہ سمجھا جائے اور علاقائی رسم ہو، تو کوئی حرج نہیں۔

سوال: مہندی اور سہرا بندی کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: مہندی اور سہرا بندی ہندوستان کی رسومات ہیں۔ اس کا شریعت سے کوئی تعلق نہیں۔ علاقائی رسومات اگر شریعت کے مخالف نہ ہوں، تو جائز ہیں۔ مگر مشاہدہ یہ ہے کہ مہندی وغیرہ کی رسومات میں سرعام شریعت کی مخالفت ہوتی ہے، گانے بجتے ہیں، رقص ہوتا ہے، غیر محرم خواتین اور مردوں کا اختلاط ہوتا ہے، تصاویر بنائی جاتی ہیں اور کئی محرمات کا ارتکاب ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے ان رسومات کی قطعاً اجازت نہیں دی جاسکتی۔

مسلمانوں کو چاہیے کہ نکاح کو آسان سے آسان تر بنائیں، تاکہ معاشرے سے فحاشی و بے حیائی کا قلع قمع ہو۔ مگر رسومات نکاح کو مشکل سے مشکل بنا دیتی ہیں۔ ان کی حوصلہ شکنی ہونی چاہیے۔ الحاصل علاقائی رسومات جائز غیر مستحسن ہیں، مگر ان میں غیر شرعی اُمور کا ارتکاب ہو، تو حرام اور ناجائز ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: شوہر نے حق مہر میں ایک مکان دیا، میں اسی میں رہائش پذیر ہوں، مگر شوہر کی وفات کے بعد ورثاء نے اس میں اپنے حق کا دعویٰ کر دیا، کیا حکم ہے؟

جواب: مہر بیوی کا حق ہے۔ شوہر نے مکان مہر میں دیا ہے، تو اس میں کسی وارث کا کوئی حق نہیں، یہ بیوی کی ملکیت ہے۔

سوال: حق مہر کی شرعی مقدار کیا ہے؟

جواب: حق مہر کی شرعی مقدار متعین نہیں۔ زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم کی کوئی مقدار اسلام میں مقرر نہیں کی گئی، اس بارے میں مروی روایات ضعیف ہیں۔

سوال: نکاح شغار کا کیا حکم ہے؟

جواب: نکاح شغار یعنی بٹہ سٹہ کا نکاح جائز نہیں۔ صحیح احادیث اور اجماع امت سے یہی ثابت ہے۔

❁ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح شغار (وٹہ سٹہ) سے منع فرمایا ہے۔“

(صحيح البخاري: 5112، صحيح مسلم: 1415)

❁ حافظ نووی رحمہ اللہ (٦٧٦ھ) فرماتے ہیں:

”اہل علم کا اجماع ہے کہ نکاح شغار ممنوع ہے۔“

(شرح صحيح مسلم: 201/9)

ہر ایک نکاح کا علیحدہ علیحدہ مہر مقرر ہو، تو بٹے کا نکاح جائز ہے، اگر نکاح بدلے نکاح کے مہر مقرر ہو، تو یہ نکاح منعقد نہیں ہوگا، خواہ بعد میں مہر مثل ادا بھی کر دیا جائے۔

سوال: کیا نکاح کے لیے خطبہ پڑھنا شرط ہے؟

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جواب: دو گواہوں اور ولی کی موجودگی میں ایجاب وقبول سے نکاح منعقد ہو جاتا ہے۔خطبہ تب پڑھا جائے گا، جب اس مجلس میں وعظ ونصیحت کرنی ہو۔ ورنہ نکاح کا کوئی خطبہ نہیں ہے۔

سوال: فَرَائِدُ السِّمْطَيْنِ فِي فَضَائِلِ الْمُرْتَضٰى وَالْبُتُولِ وَالْحُسَيْنِ نامی کتاب کی کیا حقیقت ہے؟

جواب: یہ کتاب مطبعۃ النعمان، نجف، ایران سے چھپی ہے۔اس کتاب میں اہل بیت کی فضیلت میں غلو پر مبنی جھوٹی روایات ہیں۔

اس کا مصنف ابراہیم بن محمد بن مؤید جوینی حموئی خراسانی (۶۴۴۔۷۲۲ھ) ہے۔یہ تقیہ باز رافضی تھا۔خود کو سنی ظاہر کرتا تھا۔اس لیے بعض اہل علم اسے سنی خیال کرنے لگے اور اس کی تعریف کر دی۔اس کے اساتذہ روافض ہیں، مثلاً: ابن مطہر حلی رافضی، محمد بن محمد بن حسن طوسی رافضی اور علی بن جلال دین عبدالحمید موسوی حائری رافضی، وغیرہم۔

شیعہ علما اپنی کتابوں میں اس کا تذکرہ کرتے ہیں اور اسے شیخ الاسلام کا لقب دیتے ہیں۔بھلا کوئی شیعہ کسی سنی عالم کو "شیخ الاسلام" کہہ سکتا ہے؟

شیعہ عالم امین عاملی (۱۳۷۱ھ) اور آغا بزرگ طہرانی (۱۳۸۹ھ) وغیرہما نے اسے شیعہ علما میں شمار کیا ہے۔

(أعیان الشیعة : 458/5، الذریعة إلي تصانیف الشیعة : 57/16)

لہٰذا روافض کا اسے سنی عالم کی کتاب باور کرانا تلبیس ہے۔اہل سنت اس سے بری ہیں۔

سوال: کیا باپ اپنے بیٹے کی سالی سے نکاح کر سکتا ہے؟

جواب: بیٹے کی سالی باپ کے لیے محرم رشتہ نہیں، لہٰذا اس سے نکاح کر سکتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: ایک شخص نے اپنی سگی بیٹی سے زنا کیا، کیا اس کا نکاح ٹوٹ گیا؟

جواب: زنا حرام ہے، ضابطہ یہ ہے کہ حرام سے حلال چیز حرام نہیں ہوتی۔ لہٰذا بیٹی کی ماں سے نکاح نہیں ٹوٹا۔

سوال: میرے شوہر نے دوسری شادی بھی کی ہے، مگر میرے حقوق ادا نہیں کرتا، کیا حکم ہے؟

جواب: شوہر پر دونوں بیویوں میں عدل کرنا ضروری ہے، یہ عدل رہن سہن، نان ونفقہ وغیرہ ہر چیز میں ہے۔ دونوں کے پاس برابر برابر ایام گزارے۔ اگر شوہر یہ ذمہ داری ادا نہیں کرتا، تو سخت گناہ گار ہے، اس پر شدید وعید آئی ہے۔

سوال: خلع کے بعد دوبارہ نکاح کا کیا حکم ہے؟

جواب: خلع فسخ نکاح ہے، طلاق نہیں۔ خلع لینے کے بعد عورت اس حالت میں چلی جاتی ہے، گویا اس کا پہلے شوہر سے نکاح ہوا ہی نہیں۔ لہٰذا اگر عورت اسی شوہر سے دوبارہ نکاح کرنا چاہتی ہے، تو کوئی حرج نہیں۔ البتہ اگر کسی دوسری شخص سے نکاح کرنا چاہتی ہے، تو خلع کے بعد ایک حیض عدت گزاری گی۔ اگر وہ حاملہ ہے، تو عدت وضع حمل ہے۔

سوال: بالغہ عورت کی رضامندی کے بغیر نکاح کا کیا حکم ہے؟

جواب: عورت کی رضامندی کے بغیر نکاح منعقد نہیں ہوتا، اگرچہ ولی راضی ہو۔

سوال: اگر کسی بچی کا نکاح اس کے والد نے بلوغت سے پہلے کر دیا، مگر بالغ ہونے کے بعد لڑکی اس نکاح سے راضی نہیں ہے، کیا حکم ہے؟

جواب: اگر کسی بچی کا نکاح بلوغت سے پہلے کر دیا جائے، تو وہ نکاح صحیح ہے، مگر بچی کو خیار بلوغ حاصل ہوگا اور بلوغت کے بعد لڑکی اگر اس نکاح پر راضی نہیں، تو وہ اپنے ولی کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نکاح فسخ کر سکتی ہے۔

سوال: ایک بیوہ سے شادی کی، اس کے سابق شوہر سے اولاد بھی ہے، جو عورت کے ساتھ ہی رہتے ہیں، کیا پہلے شوہر کی اولاد کی کفالت شوہر ثانی کے ذمہ ہے؟

جواب: شرعی طور پر مرد کے ذمہ اپنی بیوی اور اپنے حقیقی بچوں کے بنیادی حقوق ہوتے ہیں، بیوی کی سابق شوہر سے اولاد کی کفالت اس کے ذمہ نہیں۔ البتہ اگر شادی کے وقت بیوی شرط عائد کرے کہ میرے بچوں کی کفالت اس کے ذمہ ہوگی اور شوہر وہ شرط قبول کر لے، تو اس کی پاسداری کرنا ضروری ہے۔

سوال: برادری سے باہر شادی کرنا کیسا ہے؟

جواب: شریعت نے شادی کے لیے برادری کی شرط عائد نہیں کی، لڑکا اور لڑکی میں کفو (برابری) ہونی چاہیے، خواہ برادری میں ہو یا برادری سے باہر۔

سوال: اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو کہے کہ ''میں نے تمہیں چھوڑ دیا۔'' کیا اس سے طلاق واقع ہو جائے گی؟

جواب: اہل علم نے ان الفاظ کو طلاق کے صریح الفاظ میں شمار کیا ہے۔ جس نے یہ الفاظ بولے، اس کی طرف سے طلاق واقع ہوگئی۔ اگر چہ اس نے نیت نہ بھی کی ہو۔

سوال: کیا تحریری طلاق واقع ہو جاتی ہے؟

جواب: تحریری طلاق واقع ہو جاتی ہے، خواہ وہ تحریر بیوی کو موصول ہو یا نہ ہو۔ شوہر نے جب طلاق تحریر کی، اسی وقت نافذ ہوگئی۔

سوال: اگر کسی نے زبان کی تیزی یا لکنت کی وجہ سے اپنی بیوی کو یہ کہا کہ ''میں نے تجھے تلاف دی۔'' کیا اس سے طلاق واقع ہوگئی؟

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

جواب: جی ہاں، اس سے طلاق واقع ہوگئی۔

سوال: اگر کوئی بیوی سے کہے: ''میری طرف سے تجھے چھٹی۔'' کیا طلاق واقع ہوئی؟

جواب: اگر طلاق کی نیت سے کہا، تو واقع ہوگئی۔

سوال: اگر کوئی بیوی کو طلاق کے مسائل سمجھانے کے لیے کہتا ہے: ''مثلاً میں آپ سے کہوں کہ میں نے تجھے طلاق دی۔'' کیا اس سے طلاق واقع ہو جائے گی؟

جواب: تعلیم کے لیے ایسا کہنے سے طلاق واقع نہیں ہوتی۔

سوال: نشے کی حالت میں طلاق کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر نشہ اس قدر ہو کہ طلاق دینے والے کو معلوم ہی نہ ہو کہ وہ کیا کہہ رہا ہے، تو ایسی طلاق واقع نہیں ہوتی۔

سوال: اگر کوئی شخص اپنے دوست کو کاروبار کے لیے دس لاکھ روپے اس شرط پر دیتا ہے کہ وہ ہر ماہ دس ہزار روپے یا اتنی رقم اسے دے گا۔ اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ واضح سود ہے۔ اگر یہ رقم مضاربت کے لیے ہے، تو کل منافع سے فیصدی مقرر کی جا سکتی ہے۔ البتہ نقصان کی صورت میں ذمہ دار صرف رقم دینے والا ہوگا۔

سوال: ایک شخص اس نیت سے بینک میں سودی اکاؤنٹ کھلواتا ہے، تا کہ اس سے حاصل ہونے والی سودی رقم مستحق لوگوں کی اعانت کر سکے، اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ حرام مال قبول نہیں کرتا۔ کسی بھی ارادے سے سودی لین دین کرنا ناجائز و حرام ہے، خواہ اس کے پیچھے نیت اچھی ہو یا بری۔

سوال: پراویڈنٹ فنڈ سے ملازم کے لیے اضافی رقم لینا کیسا ہے؟

جواب: بعض اداروں میں یہ قانون ہے کہ ملازم کی ماہانہ تنخواہ سے پراویڈنٹ فنڈ کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مد میں کچھ رقم کاٹی جاتی ہے، پھر اتنی ہی رقم بطور احسان وانعام اس میں مزید جمع کر دی جاتی ہے اور آخر میں اسے وہ ساری رقم دی جاتی ہے۔ یہ رقم لینا جائز ہے اور ادارے کی طرف سے ملازم کے لیے تحفہ اور انعام ہے۔

سوال: ایک عورت کو طلاق ہوئی، ابھی عدت میں ہے کہ شوہر فوت ہو گیا، کیا وراثت میں حصہ دار ہوگی؟

جواب: اگر وفات شوہر کے وقت بیوی عدت میں ہے، تو شوہر کی وارث بنے گی۔ اور اگر عدت گزر گئی ہے، تو وارث نہیں بنے گی۔

سوال: ایک شخص نے مرنے سے پہلے اپنے تمام مال کو صدقہ کر دیا، جبکہ اس کے ورثا بھی موجود تھے، کیا ایسا کرنا درست ہے؟

جواب: قریب الموت انسان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنا تمام مال صدقہ کرے۔ البتہ ایک تہائی مال صدقہ یا وصیت کر سکتا ہے، بشرطیکہ وہ وصیت ورثا کے حق میں نہ ہو۔

سوال: ایک شخص نے وصیت کی، کیا زندگی میں اپنی وصیت کو تبدیل کر سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں، اسے اپنی وصیت تبدیل کرنے کا حق حاصل ہے۔

سوال: جو چیز ملکیت میں نہ ہو، اس کی وصیت کرنا کیسا ہے؟

جواب: جو چیز ملکیت میں نہ ہو، اس کی وصیت کرنا، اسے صدقہ یا ہبہ کرنا جائز نہیں۔ ان میں سے کچھ بھی نافذ نہیں ہوتا۔

سوال: کیا بیوی کے ترکہ سے شوہر کا حصہ ہے؟

جواب: بیوی کے ترکہ سے شوہر کو حصہ ملے گا، اگر بیوی کی اولاد ہے، تو چوتھائی اور اگر اولاد نہیں ہے، تو نصف حصہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: کیا قرآنی آیات پر مشتمل تعویذ پہنا جا سکتا ہے؟

جواب: قرآنی تعویذ پہننا جائز ہے۔

سوال: کیا تعویذ پہن کر بیت الخلا میں داخل ہو سکتے ہیں؟

جواب: تعویذ اگر کسی چیز میں لپٹا ہوا ہے، تو کوئی حرج نہیں، البتہ اگر اتار لیا جائے، تو بہت بہتر ہے۔

سوال: مزاروں کو غسل دینا کیسا ہے؟

جواب: قبروں پر مزار اور گنبد بنانا بدعت ہے اور ان کو غسل دینا بھی بدعت ہے، یہ قبروں کی غیر شرعی تعظیم ہے۔

سوال: خواتین کا انٹرنیٹ پر تعلیم دینا کیسا ہے؟

جواب: خواتین محفوظ ذرائع ابلاغ سے تعلیم دی سکتی ہیں۔

سوال: مکان کے بالائی حصے پر قرآنی آیات لکھنا کیسا ہے؟

جواب: حصول برکت یا تزئین وآرائش کے لیے ایسا کرنا جائز ہے۔

سوال: بعض کھادوں میں حرام جانوروں مثلاً خنزیر وغیرہ کے فضلات شامل ہوتے ہیں، ان کو استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب: ان کا استعمال درست ہے، کیونکہ اس میں نجاست کا استحالہ ہو جاتا ہے۔

سوال: کیا کسی کا سوشل بائیکاٹ کیا جا سکتا ہے؟

جواب: اگر کوئی شخص اسلام اور اہل اسلام کے لیے نقصان دہ ہے اور ایک علاقے کے افراد کے لیے اس کے ساتھ تعلق رکھنا نقصان دہ ہے، تو اس کے ساتھ سوشل بائیکاٹ کیا جا سکتا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

سوال: ایک گاڑی کے ڈرائیور کو کمپنی پٹرول دیتی ہے، جس سے ڈرائیور کچھ پٹرول بچالیتا ہے اور اسے فروخت کر لیتا ہے، اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: جو پٹرول کمپنی اسے دیتی ہے، وہ ڈرائیور کے پاس امانت ہے۔ لہٰذا اگر وہ پٹرول فروخت کر دے، تو خائن اور حرام خور ہوگا۔

سوال: ایک کمپنی نے ملازم کو گاڑی دے رکھی ہے، اسے تنخواہ کے ساتھ پٹرول کے لیے کچھ رقم بھی ملتی ہے، اگر اس میں سے کچھ پٹرول بچ جائے یا کچھ رقم بچ جائے، تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اس صورت میں ملازم کے لیے وہ پٹرول بیچنا یا رقم استعمال کرنا جائز ہے۔

سوال: نبی اور رسول میں کیا فرق ہے؟

جواب: رسول اسے کہتے ہیں، جو مستقل شریعت لے کر آئے، جبکہ نبی اسے کہتے ہیں، جو پہلی شریعت کی تبلیغ کے لیے آئے۔ ہر رسول نبی ہوتا ہے، مگر ہر نبی رسول نہیں ہوتا۔

سوال: رسولوں کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: رسولوں کی تعداد اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے۔ ان کی تعداد کے متعلق مروی روایات ثابت نہیں۔

سوال: ملحد کون ہوتا ہے؟

جواب: ملحد کی کئی انواع ہیں۔

① اسلام سے بیزار ہو کر کفر کی طرف مائل ہونے والا۔

② حق سے منحرف ہو جائے اور دین میں وہ کچھ داخل کر دے، جو اس میں نہیں۔

③ دین پر طعن کرے اور اس سے مائل ہو جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

④ اپنی خواہشات سے ضروریات دین میں سے کسی کی ایسی تاویل کر دے، جو قرآن وحدیث اور فہم سلف کے خلاف ہو۔

سوال: کیا مہدی پیدا ہوں گے؟

جواب: جی ہاں، مہدی پیدا ہوں گے، ان کا نام محمد اور ان کے والد کا نام عبداللہ ہو گا۔ آپ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے ہوں گے۔ جبکہ شیعہ جس مہدی کی بات کرتے ہیں، وہ بے حقیقت ہے، ان کے مطابق مہدی کا ظہور ہوگا، جو اس وقت غار میں ہے۔

سوال: قیصر کس ملک کے بادشاہ کا لقب ہے؟

جواب: روم کے ہر بادشاہ کو قیصر کہتے ہیں۔ اسی طرح فارس کے ہر بادشاہ کو کسریٰ، ترک کے ہر بادشاہ کو خاقان، حبشہ کے ہر بادشاہ کو نجاشی، قبط کے ہر بادشاہ کو فرعون اور مصر کے ہر بادشاہ کو ''العزیز'' کہتے ہیں۔

سوال: کیا سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے سیدنا ابوذر غفاری کو شام کی طرف جلا وطن کر دیا تھا؟

جواب: ایسا کچھ ثابت نہیں۔ بلکہ اس کے برعکس ثابت ہے کہ سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ شام میں تھے۔ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ اور سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ کے درمیان ایک مسئلہ میں اختلاف ہو گیا تھا، تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے عثمان رضی اللہ عنہ سے ان کی شکایت کی، تو سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے ان کو مدینہ بلا لیا اور انہیں اختیار دیا تھا کہ آپ چاہیں، تو مدینہ کے قریب رہائش اختیار کر سکتے ہیں۔ تو آپ رضی اللہ عنہ ربذہ مقام پر سکونت پذیر ہوئے۔ (طبقات ابن سعد: ۴/۲۲۶، وسندہ صحیح)

❀❀❀❀❀❀❀

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فتاویٰ امن پوری (قسط ۱۳)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

سوال: کیا زنا کی سزا میں کسی کو نامرد کیا جا سکتا ہے؟

جواب: زنا کی حد شریعت میں متعین ہے۔ اسی میں انسانیت کی بقا ہے۔ ان حدود میں تبدیلی فساد فی الارض کے زمرہ میں آتی ہے۔ غیر شادی شدہ زانی کے لیے سو کوڑے اور ایک سال کی جلا وطنی ہے، جبکہ شادی شدہ کو رجم کرنا ہے۔ اس میں بنیادی شرط چار معتبر گواہ ہیں۔ اگر تین گواہ بھی ہوں، تو حد قائم نہیں ہو گی۔ اگر مجرم خود اقرار کر لے، تو گواہوں کی ضرورت نہیں۔ اس معاملہ میں مجرم کو ٹارچر کر کے اقبال جرم کرانا درست نہیں۔

صرف ڈی این اے ٹیسٹ کی بنا پر حد جاری نہیں کی جا سکتی، نہ ہی اسے زانی کہا جا سکتا ہے، البتہ ان ذرائع سے مجرم تک پہنچنے میں مدد لی جا سکتی ہے۔

شادی شدہ زانی کی سزا رجم ہے۔ کسی ریاست کو اس میں تبدیلی کا حق نہیں، مثلاً مجرم کو نامرد کر دینا یا اس کے فوطے کی گولیاں نکال دینا، وغیرہ۔

❁ علامہ قرطبی رحمہ اللہ (۶۷۱ھ) فرماتے ہیں:

لَمْ يَخْتَلِفُوا أَنَّ خِصَاءَ بَنِي آدَمَ لَا يَحِلُّ وَلَا يَجُوزُ، لِأَنَّهُ مُثْلَةٌ وَتَغْيِيرٌ لِخَلْقِ اللّٰهِ تَعَالٰى، وَكَذٰلِكَ قَطْعُ سَائِرِ أَعْضَائِهِمْ فِي غَيْرِ حَدٍّ وَّلَا قَوَدٍ.

”مسلمانوں کا اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ انسانوں کو خصی کرنا حلال اور جائز

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

نہیں، کیونکہ یہ مثلہ اور تخلیق الٰہی میں تبدیلی ہے۔اسی طرح حدود و قصاص کے علاوہ انسانوں کے باقی اعضاء کو کاٹنا بھی حرام ہے۔''

(تفسير القرطبي : 391/5)

سوال: انسانوں اور فرشتوں میں سے افضل کون ہیں؟

جواب: علی الاطلاق ایک جنس کو دوسری پر فضیلت نہیں دی جا سکتی۔البتہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ عام انسانوں پر فرشتوں کو فضیلت حاصل ہے، مگر انبیائے کرام اور اولیاء وصلحا کو فرشتوں پر فوقیت حاصل ہے۔دلائل کا مقارنہ کرنے سے یہی معلوم ہوتا ہے۔

سوال: کیا تخلیق آدم علیہ السلام کے وقت نبی کریم ﷺ کا نور پیدا کیا گیا؟

جواب: یہ بے حقیقت بات ہے۔اس بارے میں مروی روایات بے اصل ہیں۔

سوال: کیا خواب میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت ہو سکتی ہے؟

جواب: صحیح العقیدہ اور متبع سنت مسلمان کو خواب میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت ہو سکتی ہے۔مگر مشاہدہ ہے کہ کئی بدعقیدہ اور بے دین لوگ جھوٹا دعویٰ کر دیتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ خواب میں ملے، ان کے دعووں کا کوئی اعتبار نہیں۔دوسری بات یہ ہے کہ اگر آپ زیارت کا دعویٰ کرنے والے دس لوگوں کو کہیں کہ نبی کریم ﷺ کیسے تھے، تو وہ سارے کے سارے الگ الگ حلیہ بیان کریں گے، حالانکہ آپ ﷺ کا حلیہ تو ایک ہی تھا۔ان کا ایک دوسرے سے مختلف حلیہ بیان کرنا، ان کے خطا کار ہونے کی دلیل ہے۔

سوال: قرآن کو''قدیم'' کہنا کیسا ہے؟

جواب: قرآن نوع کے اعتبار سے''قدیم''اور افراد و احاد کے اعتبار سے''حادث'' ہے۔مگر قرآن کے متعلق ایسی اصطلاحات سے اجتناب بہتر ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(سوال): غیر اللہ کو سجدہ کرنے کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اگر کوئی غیر اللہ کو عبادت کے لیے سجدہ کر رہا ہے، تو وہ کافر ہے اور اگر تعظیم کے لیے سجدہ کر رہا ہے، تو سجدہ تعظیمی حرام و ناجائز ہے۔

(سوال): اجرت پر ماتم کرنا کیسا ہے؟

(جواب): ماتم بالا جماع حرام ہے۔ اس پر اجرت لینا بھی بالا جماع حرام ہے۔

❀ حافظ نووی رحمہ اللہ (۶۷۶ھ) فرماتے ہیں:

أَجْمَعُوا عَلٰى تَحْرِيمِ أُجْرَةِ الْمُغَنِّيَةِ لِلْغِنَاءِ وَالنَّائِحَةِ لِلنَّوْحِ .

''اہل علم کا اجماع ہے کہ گانے اور نوحہ پر اجرت لینا حرام ہے۔''

(شرح النّووي : 231/10)

(سوال): اگر بیوی ڈاڑھی منڈوانے کا مطالبہ کرے، تو کیا حکم ہے؟

(جواب): ڈاڑھی بڑھانا فرض ہے۔ اگر بیوی منڈوانے کا مطالبہ کرے، تو اسے سمجھانا چاہیے، مگر اس کے مطالبہ پر منڈوانا جائز نہیں۔ اگر سمجھانے کے باوجود مطالبہ کرنے سے نہ ہٹے، اس سے علیحدگی اختیار کر لینی چاہیے، کیونکہ یہ عورت آج ڈاڑھی منڈوانے کا مطالبہ کر رہی ہے، کل کوئی اور غیر شرعی کام کرنے کا مطالبہ کرے گی۔

(سوال): میری بیوی کبھی کبھار نماز پڑھ لیتی ہے، ایک بار میں نے اسے پڑھنے کا کہا، تو اس نے جواب دیا: ''نماز پڑھنے کا کوئی فائدہ نہیں۔'' اس کا کیا حکم ہے؟

(جواب): نماز مومن اور کافر کے درمیان فرق کرتی ہے۔ یہ ارکان اسلام میں سے ہے۔ ایمان کی دلیل ہے۔ اگر کوئی شخص نماز کا استخفاف کرتے ہوئے یہ کہے کہ اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ تو اس سے توبہ کرائی جائے گی، ورنہ وہ کافر ہو جائے گا۔ لہٰذا آپ کی بیوی نے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

کلمہ کفر کہا ہے، اس سے توبہ کرائی، توبہ کرلے، تو درست، ورنہ وہ کافرہ ہوجائے گی اور آپ کا نکاح ختم ہوجائے گا۔توبہ کی صورت میں تجدید نکاح کی ضرورت نہیں۔

سوال: کیا چاند یا سورج گرہن حاملہ عورت کے لیے نقصان دہ ہے؟

جواب: چاند یا سورج گرہن حاملہ عورت کے لیے طبی لحاظ سے نقصان دہ ہوسکتا ہے۔

سوال: کیا سیدنا علی رضی اللہ عنہ مولودِ کعبہ ہیں؟

جواب: سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا کعبہ میں پیدا ہونا ثابت نہیں۔ اس بارے میں مروی روایات ضعیف و بے اصل ہیں، بعض مؤرخین کا سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو مولود کعبہ کہنا بے دلیل ہے۔

سوال: حدث اصغر اور حدث اکبر کسے کہتے ہیں؟

جواب: جن چیزوں سے وضو کا ٹوٹنا لازم آتا ہے، اسے حدث اصغر کہتے ہیں، مثلاً قضائے حاجت کرنا، ہوا خارج ہونا وغیرہ۔اور جن چیزوں سے غسل کرنا لازم آتا ہے، اس کو حدث اکبر کہتے ہیں، مثلاً جماع، احتلام وغیرہ۔

سوال: کیا کپڑے تبدیل کرنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: برہنہ ہونے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔(بخاری:۴۳۰۲)

سوال: جمعہ کے دن غسل کا کیا حکم ہے؟

جواب: جمعہ کے دن غسل مسنون مستحب ہے۔

سوال: کیا نماز کے الفاظ ادا کرتے ہوئے زبان ہلانا ضروری ہے؟

جواب: کسی بھی کلمہ کی ادائیگی اسی وقت ہوگی، جب زبان یا ہونٹوں کو جنبش دی جائے، محض دل میں پڑھنا کافی نہیں۔

سوال: کیا رکوع اور سجدہ میں ایک سے زائد دعائیں پڑھی جاسکتی ہیں؟

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جواب: رکوع اور سجدہ میں ایک دعا کو بار بار بھی پڑھا جا سکتا ہے اور رکوع اور سجدہ میں ایک سے زائد دعائیں بھی پڑھی جا سکتی ہیں۔ جب جنس دعا ثابت ہے، تو کئی دعائیں پڑھی جاسکتی ہیں۔

سوال: نمازی کے لیے سترہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: نمازی کے لیے سترہ رکھنا مستحب مؤکد ہے۔ اس کا اہتمام کرنا چاہیے۔ سترہ کسی بھی جاندار یا بے جان چیز کو بنایا جا سکتا ہے۔ سترہ کے آگے سے گزرنا جائز ہے۔

سوال: نمازی کے آگے سے گزرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: نمازی کے آگے سترہ نہ ہو، تو اس کے آگے سے گزرنا گناہ ہے۔ نمازی کو چاہیے کہ اسے ہاتھ سے روکے، نہ رکے، تو اسے جھگڑ کر روکے۔ (بخاری: ۵۰۹، مسلم: ۵۰۵) البتہ اگر کوئی گزر جائے، تو نماز فاسد نہیں ہوتی۔

سوال: سنن رواتب کتنی ہیں؟

جواب: سنن رواتب بارہ ہیں۔ دو فجر سے پہلے، چار ظہر سے پہلے، دو ظہر کے بعد، دو مغرب کے بعد اور دو عشاء کے بعد۔ ان کی بڑی فضیلت ہے۔

❀ اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

''جو دن رات میں بارہ رکعت ادا کرے، اس کے لئے جنت میں گھر بنا دیا جائے گا۔'' (صحیح مسلم: 728)

سوال: نماز شکر کے متعلق کیا کہتے ہیں؟

جواب: سجدہ شکر مشروع اور جائز ہے، لیکن نماز شکر غیر ثابت ہے، اس کے بارے میں مروی روایات ضعیف اور نا قابل عمل ہیں۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

سوال: کیا کسی اندیشہ کے پیشِ نظر نماز توڑی جا سکتی ہے؟

جواب: جی ہاں، توڑی جا سکتی ہے۔

سوال: چالیس دن باجماعت تکبیرہ اولیٰ کے ساتھ نماز پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: سنن ترمذی (۲۴۱) وغیرہ کی یہ روایت جمیع سندوں سے ضعیف ہے۔

سوال: فرض نماز کے بعد آیت الکرسی کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: سیدنا ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے والے کو جنت جانے سے کوئی چیز نہیں روک سکتی، سوائے موت کے۔''

(السّنن الکبریٰ للنّسائي : 9928؛ عمل الیوم واللیلة للنّسائي : 100؛ المُعجم الکبیر للطّبراني : 134/8؛ کتاب الصّلاۃ لابن حبّان کما في اتّحاف المَھرۃ لابن حَجَر : 259/6؛ ح : 6480؛ وسندہٗ حسنٌ)

سوال: نماز میں مصحف سے دیکھ کر قرأت کرنا کیسا ہے؟

جواب: اگر قرآن یاد نہ ہو، تو مصحف سے دیکھ کر قرأت کی جا سکتی ہے، اسی طرح مصحف سے دیکھ کر امام کو لقمہ بھی دیا جا سکتا ہے۔ اسلاف امت کا اس پر عمل ہے۔ اس سے نماز فاسد نہیں ہوتی۔

سوال: اگر کوئی ایسا شخص امام کو لقمہ دے، جو نماز میں شامل نہیں ہے، تو کیا حکم ہے؟

جواب: امام کو کوئی بھی لقمہ دے سکتا ہے، خواہ وہ نماز میں شامل ہو یا نہ ہو۔ اس سے نماز فاسد نہیں ہوتی۔

سوال: میری ریٹائرمنٹ پر حکومت نے مجھے ایک پلاٹ الاٹ کیا، مگر لوگوں نے اس پلاٹ پر غیر قانونی قبضہ کر کے مسجد تعمیر کر دی، کیا حکم ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: کسی پلاٹ پر غیر قانونی قبضہ کر کے مسجد تعمیر کرنا قطعاً جائز نہیں۔ اگر آپ اس پلاٹ کو مسجد کے لیے وقف کر دیں، تو آپ کے لیے صدقہ جاریہ ہوگا۔ اگر آپ وقف نہیں کرنا چاہتے، تو مسجد کی انتظامیہ سے بات کر کے انہیں یہ پلاٹ فروخت کر دیں، تاکہ اس پر مسجد قائم رہے، اگر مسجد انتظامیہ خریدنے سے انکاری ہو اور بدستور قابض رہے، تو شرعی طور پر ان کے خلاف قانونی کاروائی کی جا سکتی ہے۔

سوال: گاؤں میں عیدین کا کیا حکم ہے؟

جواب: گاؤں میں عیدین کی نماز بلا کراہت جائز ہے۔

سوال: اگر کسی نمازی کے سبب مسجد میں فتنہ فساد بپا ہوتا ہے، کیا اسے مسجد آنے سے روکا جا سکتا ہے؟

جواب: اگر کوئی شخص مسجد کے ماحول کو خراب کرے، اس میں شور کرے، نمازیوں کو بلا وجہ تنگ کرے اور نماز پڑھنا مشکل کر دے، تو مسجد کی انتظامیہ اور امام کو چاہیے کہ ایسے شخص کو نصیحت کریں، نہ سمجھے، تو بااثر لوگ اسے سختی سے سمجھائیں، پھر بھی نہ سمجھیں، تو اس کے لیے ایسے حالات پیدا کر دیں کہ وہ خود مسجد میں نہ آئے۔ اگرچہ شرعی طور پر کسی فتنہ باز کو مسجد آنے سے روکنا جائز ہے، مگر اسے مسجد آنے سے روک دینا مناسب نہیں، کیونکہ وہ اسلام سے بھٹک بھی سکتا ہے یا دوسرے افراد، جو مسجد میں نہیں آتے، ان کے لیے فتنے وفساد کا سبب بھی بن سکتا ہے۔

سوال: کیا محراب مسجد میں شامل ہے؟

جواب: جی ہاں، محراب مسجد میں داخل ہے۔

سوال: میت کو غسل کون دے؟

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جواب: میت کو غسل دینا اس کے والد کی طرف سے قریبی رشتہ داروں کا حق ہے۔ البتہ اگر وہ نہ ہوں یا دینا نہ چاہیں، تو کوئی دوسرا رشتہ دار یا کوئی بھی دے سکتا ہے۔

سوال: قاتل اور ڈاکو کی نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: قتل اور ڈاکہ فساد فی الارض ہے۔اس پر سخت وعیدیں آئی ہیں۔ یہ کبیرہ گناہ ہیں، اہل سنت کے نزدیک کبیرہ گناہ کے مرتکب کا نماز جنازہ پڑھا جائے گا۔

سوال: قبروں کو گرانا کیسا ہے؟

جواب: قبروں کی بے حرمتی نہیں کرنی چاہیے، البتہ اگر قبریں غیر شرعی حد تک اونچی ہوں یا پکی ہوں، تو انہیں شرعی حد یعنی ایک بالشت تک لے آنا چاہیے اور اگر پختہ ہیں، تو انہیں کچا کر دینا چاہیے۔ یہ بے حرمتی نہیں ہے۔ البتہ یہ کام یا تو قبروں کے ورثا کریں یا ریاست کرے، کیونکہ اگر ہر شخص یہ کام کرنے لگ جائے، تو فتنہ وفساد کا سبب بنے گا۔

سوال: قبروں پر پھول ڈالنا کیسا ہے؟

جواب: قبروں پر پھول ڈالنا جائز نہیں، یہ نصاریٰ کی عادت ہے۔ اسلاف میں اس کا نام ونشان نہیں ملتا۔

سوال: قبروں یا مزارات کو بوسہ دینا کیسا ہے؟

جواب: قبروں اور مزارات کو بوسہ دینا جائز نہیں، یہ غیر شرعی تعظیم ہے۔ سلف صالحین ایسا نہیں کرتے تھے۔

سوال: ابھی بیوی کا مہر ادا نہیں کیا، تو کیا مال پر زکوۃ ہوگی؟

جواب: اگرچہ مہر شوہر کے ذمہ باقی ہے، پھر بھی اگر شوہر کی جائیداد نصاب کو پہنچ جائے، تو اس پر زکوۃ واجب ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سوال: کیا نابالغ بچوں کو روزہ رکھوایا جا سکتا ہے؟

جواب: بچوں پر روزہ اگرچہ بلوغت کے بعد فرض ہوتا ہے، مگر انہیں عادت ڈالنے کے لیے شروع سے ہی روزہ رکھوانا چاہیے۔ (بخاری: ۱۹۶۰، مسلم: ۱۱۳۶) البتہ بچہ کمزور یا بیمار ہو، تو نہیں رکھوانا چاہیے۔

سوال: کیا مسجد میں روزہ افطار کیا جا سکتا ہے؟

جواب: روزہ افطار کرنا کار خیر ہے، مسجد میں بھی جائز ہے۔

سوال: روزے کی حالت میں بچے کو دودھ پلانے کا حکم کیا ہے؟

جواب: روزے کی حالت میں ماں بچے کو دودھ پلا سکتی ہے۔ یہ نواقص صوم میں سے نہیں ہے۔

❁ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

”جسم میں داخل ہونے والی ہر چیز (جس پر دلیل قائم ہو) سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، جسم سے نکلنے والی (ہر چیز) سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔“

(الأوسط لابن المنذر: 81، وسندہٗ حسنٌ)

سوال: روزے کی حالت میں احتلام ہو جائے، تو کیا حکم ہے؟

جواب: احتلام سے روزہ نہیں ٹوٹتا، کیونکہ وہ انسان کے اختیار میں نہیں، نیز سویا ہوا انسان مرفوع القلم ہوتا ہے۔

سوال: صدقہ فطر کس پر واجب ہے؟

جواب: صدقہ فطر ہر مسلمان پر واجب ہے، اس میں امیر، غریب، آزاد، غلام، مقیم، مسافر، بالغ و نابالغ سب شامل ہیں۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سوال: صدقہ فطر کی ادائیگی کے لیے قرض لیا جا سکتا ہے؟

جواب: صدقہ فطر فرض ہے، اس کے لیے قرض بھی لیا جا سکتا ہے۔ مساکین کو جو فطرانہ دیا جائے گا، وہ اس سے اپنا فطرانہ ادا کر دے گا۔

سوال: اعتکاف توڑنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اعتکاف مشروع مستحب ہے۔ بلا عذر اعتکاف نہیں توڑنا چاہیے۔ اگر کسی نے توڑ دیا، تو وہ گناہ گار نہیں، اس پر قضا واجب نہیں۔

سوال: جان بوجھ کر فرض روزہ توڑنے پر قضا ہے؟

جواب: بغیر عذر کے جان بوجھ کر فرض روزہ توڑنے پر قضا ہے، کفارہ نہیں ہے۔ مرض یا سفر کی وجہ سے روزہ افطار کر دے، تو دوسرے دنوں میں قضا دے گا، جس نے جان بوجھ کر افطار کیا، وہ بالاولیٰ قضا دے گا، نیز توبہ کرے گا۔

سوال: کیا شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ کے ابتدائی دنوں میں عمرہ ادا کیا جا سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں، ادا کیا جا سکتا ہے۔ شریعت نے اس سے منع نہیں کیا۔

سوال: رمضان میں عمرہ کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے، یا نبی کریم ﷺ کے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔ (صحیح مسلم: ۳۰۳۷) یاد رہے کہ یہ برابری ثواب میں ہے۔ رمضان میں عمرہ کرنے سے صاحب نصاب سے فرضیت ساقط نہیں ہوتا، بلکہ اگر وہ صاحب حیثیت ہے، تو اس پر حج بدستور فرض ہی رہے گا، تا آنکہ وہ حج ادا کر لے۔

سوال: اہل بیت کے متعلق روایت: لَا تُعَلِّمُوهُمْ فَإِنَّهُمْ أَعْلَمُ مِنْكُمْ بلحاظ سند کیسی ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: یہ روایت معجم کبیر طبرانی (۲۶۸۱، ۴۹۷۱) میں آتی ہے۔ سند سخت ضعیف ہے:

① حکیم بن جبیر ضعیف ومتروک ہے۔

② عبداللہ بن بکیر غنوی ضعیف ہے۔ (اتحاف المہرہ لابن حجر: ۱۱/ ۳۹۹)

سوال: کیا عبداللہ بن عباس ﷺ نے نبی کریم ﷺ کو ''امان الدنیا'' کہا ہے؟

جواب: یہ روایت دلائل النبوۃ لابی نعیم (۵۵۵) میں آتی ہے۔ سند ضعیف ہے۔

① یحییٰ بن عبداللہ بابلتی ضعیف ہے۔

② ابوبکر بن ابی مریم ضعیف ومختلط ہے۔

سوال: آیت: ﴿وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا﴾ کا کیا مفہوم ہے؟

جواب: اس کا معنی ہے: ''ہم نے (بعد والوں میں) ان کے ذکر وثناء کو بلند کیا۔''

بعض جہال آیت میں ﴿عَلِيًّا﴾ سے مراد سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ لیتے ہیں۔ یہ قرآن کریم کی واضح تحریف ہے۔ کسی مسلمان نے یہ مراد نہیں لی۔ یہ ان کی جہالت وضلالت پر مہر ہے۔ بلاغت کا اُصول ہے کہ نام کی بجائے وصف کامل ذکر کرنے سے عظمت کو چار چاند لگ جاتے ہیں۔ جیسا کہ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ذکر وصف جمیل کے ساتھ ہوا۔ (سورت نور: ۲۲، سورت زمر: ۳۳، سورت توبہ: ۴۰، سورت اللیل: ۱۷،) ان کا نام ذکر نہیں ہوا۔ یہ ان کی عظمت پر دلیل ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فتاویٰ امن پوری (قسط ⑬)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

سوال: قربانی کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: قربانی مشروع مستحب سنت ہے۔اسلاف امت کا یہی مذہب ہے۔قربانی کے وجوب کا قول درست نہیں۔

سوال: کیا قربانی کے جانور میں عقیقہ کیا جا سکتا ہے؟

جواب: قربانی کے جانور کے حصوں میں عقیقہ شامل نہیں کیا جا سکتا۔عقیقہ ساتویں دن کی سنت ہے۔

سوال: کیا طوطا حلال ہے؟

جواب: طوطا حلال ہے، اس کے حرام ہونے پر کوئی دلیل نہیں، پنجے سے پکڑ کر کھانے اور پنجے سے شکار کرنے میں فرق ہے، طوطا شکاری پرندہ نہیں، اس کی خرید وفروخت جائز ہے۔

❀ حافظ نووی رحمہ اللہ نے طوطے وغیرہ کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا:

''ان کی خرید وفروخت بلا اختلاف جائز ہے۔''

(المَجموع شرح المُهذّب: 240/9)

سوال: نبی کریم ﷺ اور سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کا نکاح کس نے پڑھایا؟

جواب: اس بارے میں کچھ ثابت نہیں۔بعض کا یہ کہنا کہ آپ کے چچا ابو طالب نے پڑھایا تھا، بے دلیل ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: نکاح میں کتنی بار ایجاب وقبول کرانا ضروری ہے؟

جواب: ایجاب وقبول ایک بار ہی کافی ہے، تاکید کے لیے تین بار کہا جا سکتا ہے۔

سوال: کیا حقیقی خالہ کی نواسی سے نکاح جائز ہے؟

جواب: جی ہاں، جائز ہے، بشرطیکہ حرمت نکاح کا کوئی اور سبب موجود نہ ہو۔

سوال: سالی کی نواسی سے نکاح کا کیا حکم ہے؟

جواب: سالی کی نواسی سے نکاح جائز نہیں، کیونکہ جب بیوی اور سالی کو ایک نکاح میں جمع نہیں کیا جا سکتا، تو اس کی بیٹی یا بیٹی کی بیٹی کو بھی جمع نہیں کیا جا سکتا۔

سوال: میری بیوی کا انتقال ہو گیا ہے، کیا اس کی بہن سے نکاح کر سکتا ہوں؟

جواب: جی ہاں، کر سکتے ہیں۔ دو بہنوں کو ایک وقت میں جمع کرنا منع ہے، اگر پہلی فوت ہو جائے یا اسے طلاق ہو جائے، تو دوسری بہن سے نکاح جائز ہے۔

سوال: پہلے شوہر سے طلاق یا خلع لیے بغیر کسی اور سے شادی کر لینا کیسا ہے؟

جواب: عورت جب تک کسی کے عقد میں ہے، دوسرے کسی مرد سے نکاح نہیں کر سکتی۔ اگر وہ بغیر طلاق یا خلع کے آگے نکاح کر لے، تو وہ منعقد نہیں ہوتا، یہ زنا ہے۔

سوال: ایک عیسائی عورت نے اسلام قبول کر کے ایک مسلمان سے شادی کر لی، جبکہ وہ پہلے ہی سے منکوحہ تھی، کیا حکم ہے؟

جواب: اسلام کا دستور یہ ہے کہ اگر کوئی عیسائی یا غیر مسلم عورت اسلام قبول کر لے، تو اس کے شوہر کو اسلام کی دعوت دی جائے گی، اگر قبول کر لے، تو ان کا نکاح قائم رہے گا، ورنہ دونوں میں جدائی ہو جائے گی، کیونکہ مسلمان عورت غیر مسلم کے عقد میں نہیں رہ سکتی۔

اگر کوئی عورت اسلام قبول کرے اور پہلے شوہر کو بتائے بغیر آگے نکاح کر لے، تو وہ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

نکاح فاسد ہوگا، وہ منکوحہ شمار ہوگی اور منکوحہ سے نکاح حرام ہے، یہ نکاح منعقد نہیں ہوتا۔

سوال: شادی کے موقع پر زیور اور مہر دیا جاتا ہے، ان میں کیا فرق ہے؟

جواب: نکاح کے لیے ضروری چیز مہر ہے۔ یہ عورت کا حق ہے۔ زیور، وری، جہیز وغیرہ سب ہمارے بھاری رواج ہیں، اسلام کا اس سے کوئی تعلق نہیں۔ ان کے بغیر نکاح ہو جاتا ہے۔ شوہر مہر کی ادائیگی زیور کی صورت میں بھی کر سکتا ہے۔

سوال: کسی عورت کو پیسوں کے عوض خرید کر نکاح کرنا کیسا ہے؟

جواب: بعض علاقوں میں کسی لڑکی یا عورت کو پیسوں سے بیچ کر نکاح کرا دیا جاتا ہے، وہ رقم عورت کے اولیاء رکھتے ہیں۔ اس طرح نکاح کرنے سے نکاح تو ہو جاتا ہے، البتہ ولیوں کا اس طرح لڑکیوں کو بیچنا اور قیمت وصول کرنا شرعی اور اخلاقی لحاظ سے ناجائز ہے۔

❁ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اللہ فرماتا ہے: روز قیامت تین لوگوں کے خلاق میں خود مدعی ہوں گا؛ جس نے میرے نام پر عہد کیا، پھر اسے توڑ دیا، جس نے کسی آزاد کو فروخت کیا اور اس کی قیمت کھالی، جس نے کسی مزدور سے پورا کام لیا، مگر اسے مزدوری ادا نہ کی۔“

(صحيح البخاري : 2227)

سوال: اگر کوئی شخص کہے کہ ”اگر میں نے فلاں عورت سے نکاح کیا، تو اسے طلاق ہے۔“ پھر اسی عورت سے نکاح کیا، کیا طلاق واقع ہوگی؟

جواب: نکاح سے پہلے طلاق واقع نہیں ہوتی۔ یہ طلاق لغو ہے۔ جو عورت عقد میں ہی نہ ہو، اسے طلاق نہیں دی جاسکتی۔

سوال: ایک لڑکی نے صدق دل سے اسلام قبول کیا، میں نے اس سے شادی کر

www.KitaboSunnat.com

لی، جب میری والدہ کو اس شادی کو پتہ چلا، تو انہوں نے مجھے طلاق دینے کا حکم دیا۔ انہوں نے اسے اپنی انا کا مسئلہ بنا لیا ہے، اب اگر میں طلاق دیتا ہوں، تو اس لڑکی کو اس کے گھر والے قبول نہیں کریں گے اور اگر نہ دوں، تو میری والدہ ناراض ہوتی ہیں، میرے لیے کیا حکم ہے؟

(جواب): والدین کی اطاعت واجب ہے، البتہ اگر وہ معصیت کا حکم دیں، تو ان کی اطاعت نہ کرنا واجب ہے۔ مذکورہ صورت حال میں اگر وہ لڑکی نافرمان اور بدکردار نہیں ہے، تو اس کو طلاق دینا گناہ ہے، ہو سکے، تو والدہ کو کسی طرح راضی کریں، مگر طلاق نہ دیں، وقت گزرنے کے بعد والدہ خود ہی راضی ہو جائیں گی۔

(سوال): موبائل پر ایس ایم ایس کے ذریعہ طلاق کا کیا حکم ہے؟

(جواب): ایس ایم ایس کے ذریعہ طلاق واقع ہو جاتی ہے، بشرطیکہ وہ ایس ایم ایس خاوند نے ہی لکھا ہو، یا کسی اور نے لکھا ہو، مگر شوہر کی رضا مندی شامل ہو۔ خواہ بیوی ایس ایم ایس پڑھ سکتی ہو، یا نہ پڑھ سکتی ہو۔ جب ایس ایم ایس لکھا گیا، طلاق اسی وقت واقع ہو گئی۔

(سوال): طلاق سنی کیا ہے؟

(جواب): اگر میاں بیوی میں نباہ مشکل ہو جائے، تو شریعت نے طلاق یا خلع کا راستہ رکھا ہے۔ طلاق سنی یہ ہے کہ عورت کو اس طہر کے دوران، جس میں اس کے ساتھ ازدواجی تعلقات قائم نہ کیے گئے ہوں، ایک رجعی طلاق دے دی جائے اور عدت مکمل ہونے تک دوسری یا تیسری طلاق نہ دی جائے۔ طلاق سنی کا یہ فائدہ ہے کہ عدت تک شوہر کو رجوع کا حق حاصل ہوتا ہے اور اسے فیصلے پر نظر ثانی کرنے کا پورا موقع میسر آتا ہے۔

(سوال): کیا بیوی بھی ایلا کر سکتی ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: ایلا کا تعلق شوہر سے ہے، بیوی سے نہیں۔

سوال: کیا رہن رکھی ہوئی چیز سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے؟

جواب: رہن رکھی ہوئی چیز کو استعمال میں نہیں لایا جا سکتا۔ (بخاری: ۲۵۱۲)، البتہ اگر چیز کا مالک اجازت دے دے، تو استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔

سوال: قسطوں پر چیز خریدنا کیسا ہے؟

جواب: قیمت طے ہو، تو قسطوں پر خرید و فروخت جائز ہے۔

سنن ابی داود (۳۴۶۱) اور ترمذی (۱۲۳۱) وغیرہ میں بسند حسن جو حدیث ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک بیع میں دو بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔ اس کی دو صورتیں ہیں؛

① کوئی شخص کہے کہ میں آپ کی چیز اتنے میں خریدتا ہوں، بشرطیکہ آپ میری فلاں چیز اتنے میں خریدیں گے، کہ جب ایک چیز خریدی گئی، تو دوسری فروخت کرنا ضروری ہو جائے گی۔ ② کوئی شخص کہے کہ یہ چیز نقد میں اتنے کی اور ادھار میں اتنے کی، مگر دونوں کسی ایک بیع پر جدا نہ ہوں۔

اگر ادھار اور نقد کی الگ الگ قیمتیں بتائی جائیں اور دونوں میں سے کسی ایک پر خریدنے اور فروخت کرنے والے کا اتفاق ہو جائے، تو کوئی حرج نہیں۔ یہ اس ممانعت میں داخل نہیں۔ قسطوں کی خرید و فروخت میں یہی ہوتا ہے۔

سوال: ایک شخص مزدوروں کو اجرت پر رکھتا ہے، بعد میں انہیں طے شدہ اُجرت سے کم رقم دیتا ہے، اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: مزدور کی مزدوری نہ دینا یا کم دینا بہت بڑا ظلم ہے۔ اس بارے میں بہت سخت وعیدیں ہیں۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

❁ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''اللہ فرماتا ہے: روز قیامت تین لوگوں کے خلاق میں خود مدعی ہوں گا؛ جس نے میرے نام پر عہد کیا، پھر اسے توڑ دیا، جس نے کسی آزاد کو فروخت کیا اور اس کی قیمت کھالی، جس نے کسی مزدور سے پورا کام لیا، مگر اسے مزدوری ادا نہ کی۔''

(صحيح البخاري : 2227)

سوال: میں نے ایک شخص کو رقم دی اور اس پر گواہ بھی مقرر کیے، مگر جب رقم واپسی کا مطالبہ کیا، تو وہ مکر گیا اور قسم اٹھانے کے لیے تیار ہو گیا، کیا حکم ہے؟

جواب: شرعی طور پر مدعی کے ذمہ دلیل یا دو گواہ ہیں۔ اگر مدعی دو معتبر گواہ پیش کر دے، تو اسی کی بات کا اعتبار کیا جائے گا۔ اگر مدعی کے پاس کوئی دلیل یا گواہ نہ ہو، تو مدعیٰ علیہ سے قسم لے کر معاملہ ختم کر دیا جائے گا۔

مذکورہ صورت حال میں آپ کے پاس دو گواہ موجود ہیں، اگر تو وہ سچے ہیں، تو ان کی گواہی مانی جائے گی اور مدعیٰ علیہ یعنی آپ کا فریق مخالف جتنی بھی قسمیں اُٹھا تا رہے، اس کا اعتبار نہیں۔

سوال: اگر کوئی شخص اپنی چیز کسی کو دے کہ یہ چیز فروخت کر دیں، اتنے مجھے دے دینا، اس سے زائد کی فروخت ہو جائے، تو وہ آپ کے۔ یہ طریقہ شرعاً کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔ چیز کے مالک نے ایجنٹ کو خود زائد رقم کی اجازت دی ہے، اگر وہ زائد رقم میں فروخت کرے، تو زائد رقم رکھ سکتا ہے۔

سوال: ایک کمپنی موٹر سائیکل کی قرعہ اندازی کرتی ہے، قرعہ اندازی میں حصہ لینے والوں سے ہر ماہ دو دو ہزار روپے لیے جاتے ہیں، ہر ماہ جس کے نام کا قرعہ نکل آئے، تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسے موٹر سائیکل دیا جاتا ہے، اس سے زائد کچھ رقم نہیں لی جاتی۔ اس کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب: یہ جوا ہے۔ اس طرح کی کئی کمپنی فراڈ بھی کر جاتی ہیں۔

سوال: میں نے ایک شخص سے قرض لیا، میں ادائیگی سے پہلے وہ شخص فوت ہو گیا، میرے لیے کیا حکم ہے؟

جواب: آپ کی چاہیے کہ فوت شدہ کے ورثا کو وہ قرض کی رقم لوٹا دیں۔ اگر اس کا کوئی وارث نہ ہو، تو قرض کی رقم کو صدقہ کر دیں۔

سوال: کیا پینشن کو ترکہ میں شامل کیا جائے گا؟

جواب: پینشن کو ترکہ میں شامل نہیں کیا جائے گا۔ یہ حکومت کی طرف سے بیوہ کی اعانت ہے اور اسی کا حق ہے۔

سوال: ایک شخص نے اپنی بیوی کو ایک فلیٹ ہبہ کیا، اب وہ اسے واپس لینا چاہتا ہے، کیا حکم ہے؟

جواب: ہبہ کرنے کے بعد اس کی واپسی کا مطالبہ ناجائز ہے۔ جس کو ہبہ کیا جاتا ہے، وہ ہبہ شدہ چیز کا مالک بن جاتا ہے۔ لہٰذا شوہر اپنی بیوی سے فلیٹ واپس لینے کا مجاز نہیں ہے۔ البتہ اگر والد اپنی اولاد کو کوئی چیز ہبہ کرے، تو اس سے واپس لے سکتا ہے۔

سوال: کیا برقی مچھر مار آلہ استعمال کرنا جائز ہے؟

جواب: جائز ہے۔ یہ آگ سے عذاب دینے کی ممانعت میں داخل نہیں۔

سوال: میں گاڑی کا ڈرائیور ہوں، ایک مرتبہ میں ٹریفک قوانین کے مطابق جا رہا تھا، تو ایک تیز رفتار موٹر سائیکل سوار سگنل توڑتا ہوا میری گاڑی سے ٹکرایا اور فوت ہو گیا، آیا میں اس کا قاتل شمار ہوں گا یا مجھ پر کوئی قصاص یا دیت ہے؟

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جواب: اس صورت میں موٹر سائیکل سوار کی موت کے ذمہ دار آپ نہیں ہیں۔ شرعی طور پر آپ پر نہ کوئی گناہ ہے اور نہ دیت۔ اس موت کا ذمہ دار خود موٹر سائیکل سوار ہے۔

سوال: کیا عورت کی گواہی معتبر ہے؟

جواب: حدود اور قصاص کے معاملات کے علاوہ عورت کی گواہی شرعاً معتبر ہے، البتہ عورت کی گواہی مرد کے مقابلہ میں نصف ہے۔ (سورت بقرہ:۲۸۲)

سوال: ذخیرہ اندوزی کا کیا حکم ہے؟

جواب: کسی چیز کو خرید کر اسٹاک کر لینا ذخیرہ اندوزی ہے۔ اس کی ناجائز صورت یہ ہے کہ چیز اس نیت سے خرید کر روک لینا کہ مارکیٹ میں چیز کی قلت پیدا کر دی جائے اور بعد میں من چاہی قیمت پر فروخت کی جائے۔ یہ ذخیرہ اندوزی حرام ہے۔

❁ سیدنا معمر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا:

”ذخیرہ اندوزی گناہ گار ہی کرسکتا ہے۔“

(صحیح مسلم : 4120)

البتہ اگر مارکیٹ میں چیز وافر موجود ہے، تو تجارتی سہولیات کے پیشِ نظر کسی چیز کو ذخیرہ کرنا درست ہے۔

سوال: اگر کوئی محکمہ ملازمت کے لیے ڈاڑھی کٹوانے کی شرط عائد کرے، تو کیا حکم ہے؟

جواب: ایسے محکمے میں ملازمت نہیں کرنی چاہیے۔ ڈاڑھی دین ہے، اس کی حفاظت ضروری ہے، اللہ تعالیٰ رزق کا بندوبست کر دے گا، اس نے رزق کے بے شمار جائز ذرائع پھیلا رکھے ہیں، ان میں رزق تلاش کیا جائے۔

سوال: سیکورٹی کی غرض سے مساجد یا گھروں میں کلوز سرکٹ کیمرے لگانا شرعا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

کیسا ہے؟

جواب: جان و مال کی حفاظت ضروری ہے۔اس کے لیے جدید ذرائع کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔لہٰذا حفاظت کے لیے کلوز سرکٹ کیمرے لگانا جائز ہے،البتہ طہارت خانوں میں کیمرے نہیں ہونے چاہییے۔

سوال: عدالت میں قرآن پر ہاتھ رکھ کر جھوٹی گواہی دینے والے کا کیا حکم ہے؟

جواب: گواہی ایک فریضہ ہے،اس میں سچائی اور دیانت ضروری ہے۔اسلام کے کئی معاملات گواہی پر موقوف ہیں۔جھوٹی گواہی دینا سنگین جرم ہے۔

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''میں آپ کو اکبر الکبائر (بہت بڑے گناہ) کی خبر نہ دوں؟ وہ جھوٹی بات کرنا یا جھوٹی گواہی دینا ہے۔''(صحیح بخاری:۲۵۱۵)

اگر قرآن پر ہاتھ رکھ کر جھوٹی گواہی دی جائے،تو اس کی سنگینی مزید بڑھ جاتی ہے۔

سوال: مخنث کا انتقال ہو گیا،اس کو غسل کون دے گا؟

جواب: مخنث اگر مردوں کے مشابہ ہے،تو اسے مرد غسل دیں گے اور اگر عورتوں کے مشابہ ہے،تو اسے عورتیں غسل دیں گی۔البتہ اگر اس کے متعلق فیصلہ کرنا مشکل ہو،تو بہتر ہے کہ اسے مرد غسل دیں۔

سوال: نکاح ہوا،رخصتی سے پہلے طلاق ہوئی،تو کیا شوہر ان زیورات کی واپسی کا مطالبہ کر سکتا ہے،جو اس نے بیوی کو دیے تھے؟

جواب: شادی کے موقع پر لڑکے والے زیورات،کپڑوں وغیرہ کی صورت میں کچھ سامان لڑکی کو دیتے ہیں،اسے عرف میں ''بری'' کہتے ہیں۔طلاق کی صورت میں اگر شوہر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان کی واپسی کا مطالبہ کرتا ہے، تو دیکھا جائے گا کہ اگر نکاح کے وقت ایسی کوئی شرط عائد کی گئی تھی کہ طلاق کی صورت میں عورت ان کو واپس کرنے کی مجاز ہوگی، تو شوہر واپسی کا مطالبہ کرسکتا ہے اور لڑکی کے لیے اس شرط کے مطابق ''بری'' کو واپس کرنا ضروری ہے۔

اگر ایسی کوئی شرط عائد نہیں کی گئی، تو یہ ''بری'' شوہر کی طرف سے ہبہ اور تحفہ ہے۔ اور باپ کے علاوہ کوئی شخص ہبہ شدہ چیز کی واپسی کا مطالبہ نہیں کرسکتا۔ لہٰذا عورت اس ''بری'' کی مالکہ ہے، شوہر اس سے واپس لینے کا مجاز نہیں۔

سوال: دو دن کا بچہ ہے۔ ابھی نام نہیں رکھا اور فوت ہو گیا، کیا فوت ہونے کے بعد اس کا نام رکھا جاسکتا ہے، تاکہ جب اسے یاد کیا جائے، تو اس کے نام سے کیا جائے؟

جواب: فوت ہونے کے بعد بچے کا نام رکھنا شرعاً ممنوع نہیں۔

سوال: ۱۰ محرم کو لوگوں میں بریانی، حلیم، دودھ اور شربت وغیرہ تقسیم کیا جاتا ہے، اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ سب کچھ نذر و نیاز کے طور پر تقسیم کیا جاتا ہے۔ غیر اللہ کی نذر و نیاز شرک ہے۔ ان میں تقسیم ہونے والا کھانا کھانے سے اجتناب کرنا چاہیے، کہ اس سے ان کی بدعت کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ بدعات کی حوصلہ شکنی ہونی چاہیے۔

سوال: غیر مسلم کو سلام کہنا یا اس کا جواب دینا کیسا ہے؟

جواب: غیر مسلم کو سلام میں پہل نہیں کرنی چاہیے۔ البتہ اگر وہ سلام کہے، تو اس کے جواب میں ''وعلیکم'' کہنا چاہیے۔ (بخاری:۶۲۵۶، مسلم:۲۱۶۵)

غیر مسلم سے مصافحہ و معانقہ کیا جاسکتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فتاویٰ امن پوری (قسط ۱۵)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

(سوال): حدیث: ''جس نے ربیع الاول کی سب سے پہلے مبارک باد دی، اس کے لیے جنت کی خوش خبری ہے۔'' کی کیا حقیقت ہے؟

(جواب): ایسی کوئی روایت ذخیرہ احادیث میں موجود نہیں۔

(سوال): بعض لوگ کہتے ہیں کہ ''۳ کا ہندسہ نحوست کی نشانی ہے۔'' کیا حکم ہے؟

(جواب): یہ بدشگونی اور توہم پرستی ہے۔ اسلام میں اس کی کوئی حیثیت نہیں۔ یہ کفار کی عادات میں سے ہے۔ توہم پرستی اور بدشگونی کفر تک پہنچنے کا سبب بن سکتی ہے۔ کوئی ہندسہ یا نمبر منحوس نہیں۔

(سوال): حدیث بیان کی جاتی ہے: ''تم زمین والوں پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔'' کیا ایسی کوئی حدیث ہے؟

(جواب): یہ حدیث سنن ابی داود (۴۹۴۱) اور سنن ترمذی (۱۹۲۴) وغیرہما میں آتی ہے۔ اس کی سند حسن ہے۔

(سوال): نعتیہ کلام یا اشعار میں نبی ﷺ کے لیے ''تو'' کا لفظ استعمال کرنا کیسا ہے؟

(جواب): نبی کریم ﷺ احترام ضروری ہے۔ آپ کا نام لیتے وقت دل و زبان میں ادب ہونا ضروری ہے۔ اس کے اظہار کے لیے مناسب الفاظ کا استعمال کرنا چاہیے۔ ہماری زبان میں ''تو'' کا لفظ احترام کے لیے نہیں بولا جاتا، لہٰذا آپ ﷺ کے حق میں یہ لفظ استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ البتہ اگر کوئی شخص اپنے بے تکلف انداز گفتگو کی وجہ سے یہ لفظ استعمال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کر لیتا ہے، تو اسے ''بے ادب'' نہیں کہا جا سکتا۔ اسے چاہیے کہ عمدہ الفاظ کا چناؤ کرے۔

سوال: ایک شخص نے غصے میں قرآن کو زمین پر پھینک دیا، ایسا اس نے توہین کے ارادہ سے نہیں کیا، مگر جب غصہ ختم ہوا، تو وہ سخت نادم ہوا، اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: قرآن اور مقدس اوراق کی تعظیم ضروری ہے۔ اگر کوئی شخص اہانت کرتے ہوئے قرآن نیچے پھینک دے، تو وہ بالا تفاق کافر ہے۔ اسے دوبارہ کلمہ پڑھنا چاہیے۔ البتہ اگر توہین کا ارادہ نہیں، بلکہ غصہ کی وجہ سے ایسا کیا ہے، تو ایسا کرنا سخت کوتاہی ہے۔ اس چاہیے کہ صدق دل سے توبہ کرے۔ ایسے شخص کو کافر کہنا مشکل ہے۔

سوال: کیا نبی کریم ﷺ کی طرف بھول کی نسبت کی جا سکتی ہے؟

جواب: تبلیغ رسالت میں نبی کریم ﷺ نہ بھول کا شکار ہوتے تھے، نہ خطا کار ہوتے تھے۔ البتہ اس کے علاوہ بعض اعمال وافعال میں بتقاضائے بشریت بھول جاتے تھے۔ احادیث میں اس کا ثبوت ہے۔ (بخاری: ۴۰۱، مسلم: ۵۷۲) لیکن اس پر اتفاق ہے کہ آپ بھول پر قائم نہیں رہتے تھے، بلکہ اللہ تعالیٰ آگاہ کر دیتا تھا، نیز بھول ان اعمال وافعال میں ہی لگتی تھی، جن کی آپ تبلیغ کر چکے ہوتے تھے۔

سوال: میرے شوہر نے یہ جملہ بولا ہے: ''اگرچہ میں ایک مسلمان ہوں، مگر نہ شریعت پر میرا ایمان ہے اور نہ کبھی تھا۔'' اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ کفریہ جملہ ہے۔ اگر تو یہ شخص توبہ کرتا ہے، تو صحیح، ورنہ یہ مرتد کافر ہے۔ اس سے نکاح ختم ہو جائے گا۔

سوال: ہم جس فلیٹ میں رہتے ہیں، ہمیں تمام فلیٹوں میں جو پانی آتا ہے، اس سے بدبو آتی ہے، اس کا رنگ صحیح ہے۔ شریعت کا اس بارے میں کیا حکم ہے؟

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

جواب: اگر پانی کا رنگ یا بو یا ذائقہ کسی نجاست گرنے سے بدل جائے، تو پانی ناپاک ہے اور اگر کسی پاک چیز کے گرنے سے ہی رنگ، بو یا ذائقہ بدلا ہے، تو کوئی حرج نہیں۔ آپ معلوم کریں کہ آپ کے پانی کا ذائقہ کس وجہ سے بدلا ہے۔

سوال: وضو کے دوران سلام کا جواب دینا کیسا ہے؟

جواب: وضو کے دوران سلام کا جواب دینا جائز ہے۔ وضو میں کلام کرنا ممنوع نہیں۔

سوال: قرآن کی مختلف قراءات پر مشتمل نسخے طبع کرانا کیسا ہے؟

جواب: قرآن کریم کی ساتوں قراءتیں حق ہیں اور اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ ہیں۔ لیکن قراءات کا اختلاف عوام الناس کے لیے تشویش کا باعث بنے گا، اس لیے ان قراءات پر مشتمل قرآن طبع کرانا درست نہیں۔ البتہ اگر علماء، قراء، مجودین اور طلبا کے تعلیم و تعلم لیے طبع کیا جائے، تو جائز و مستحسن ہے۔

سوال: دوران نماز موبائیل فون کی گھنٹی بج جائے، تو کیا کریں؟

جواب: پہلی بات یہ ہے کہ بلا ضرورت موبائیل فون مسجد میں لے کر نہیں آنا چاہیے، اگر ضرورت ہے، تو مسجد میں داخل ہوتے ہی فون کو بند کر دیں، یا اس کی آواز بند کر دیں۔ اگر کوئی شخص گھنٹی کی آواز بند کرنا بھول جائے اور دوران نماز فون بج جائے، تو اسے چاہیے کہ نماز میں ہی بند کر دیں، تاکہ نمازیوں کو تشویش نہ ہو۔

سوال: چلتی ٹرین یا ہوائی جہاز میں نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: دو نمازوں کو جمع کیا جا سکتا ہے، مثلاً نماز ظہر و نماز عصر کو اور نماز مغرب و نماز عشاء کو۔ جمع تقدیم اور جمع تاخیر دونوں جائز ہیں۔ لیکن اگر دو نمازوں کا وقت بھی گزر رہا ہو اور تیسری کا وقت داخل ہونے کا اندیشہ ہو، تو چلتی گاڑی اور ہوائی جہاز میں نماز پڑھی جا سکتی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔جیسا کہ کشتی میں نماز پڑھنا ثابت ہے۔(سنن دارقطنی : ۱/۳۹۴،مستدرک حاکم : ۱/۴۰۹،سنن کبریٰ بیہقی :۳/۱۵۵،وسندہ حسن)

سوال: مسجد میں ستونوں کے درمیان نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: مسجد کے ستونوں کے درمیان صف نہیں بنائی جا سکتی۔اس سے صف منقطع ہو جاتی ہے۔البتہ اگر جگہ کی تنگی ہو،تو ستونوں کے مابین کھڑا ہوا جا سکتا ہے۔

سوال: اگر کوئی شخص چار رکعت کے بجائے پانچ رکعت نماز پڑھ لے،تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: سجدہ سہو کر لے،نماز صحیح ہے۔باطل کہنے والوں کا قول بے دلیل ہے۔

سوال: کیا ایک امام دو جگہ جمعہ پڑھا سکتا ہے؟

جواب: مجبوری ہو،تو پڑھا سکتا ہے۔

سوال: تیسری چوتھی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد والی قرأت کا کیا حکم ہے؟

جواب: تیسری اور چوتھی رکعت میں فاتحہ پڑھنا ضروری ہے،البتہ اس کے بعد والی قرأت مسنون و مستحب ہے۔(مسلم:۴۵۲)اگر چھوڑ دی،تو کوئی حرج نہیں۔

سوال: کیا مسجد کا نام کسی کے نام پر رکھا جا سکتا ہے؟

جواب: مسجد کا نام کسی کے نام پر رکھا جا سکتا ہے۔حدیث سے ثابت ہے۔(بخاری :۴۲۰،مسلم:۱۸۷۰)

سوال: کسی کی زمین میں اس کی اجازت کے بغیر میت دفن کرنا کیسا ہے؟

جواب: جائز نہیں۔

سوال: قبر کو پختہ کرنا کیسا ہے؟

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جواب: قبر کو پختہ کرنا ناجائز ہے۔ نبی کریم ﷺ نے منع فرمایا ہے۔ (مسلم: ۹۷۰)

سوال: قبر پر میت کے نام کی تختی لگانا کیسا ہے؟

جواب: قبر پر میت کے نام کی تختی یا کتبہ لگانا درست نہیں۔ اسلاف امت سے ایسا کچھ ثابت نہیں۔

سوال: کیا نامحرم عورت کی میت کو کاندھا دیا جا سکتا ہے؟

جواب: میت مرد ہو، یا عورت، محرم ہو یا غیر محرم۔ اسے کاندھا دینا باعث اجر ہے۔ سیدنا ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کی بیٹی سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو قبر میں اُتارا۔ (بخاری: ۱۲۸۵) جب غیر محرم قبر میں اُتار سکتا ہے، تو کاندھا بالاولیٰ دے سکتا ہے۔

سوال: شرابی اور زانی کی نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: شراب خوری اور زنا کبیرہ گناہ ہیں۔ اہل سنت کے ہاں کبیرہ گناہ کے مرتکب کا نماز جنازہ پڑھا جائے گا۔ لہٰذا شرابی اور زانی کا نماز جنازہ پڑھا جائے گا۔

سوال: کیا غیر مسلموں کے قبرستان کو مسمار کر کے اس پر مساجد تعمیر کی جا سکتی ہیں؟

جواب: ضرورت کے تحت کی جا سکتی ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے جس جگہ مسجد نبوی کی تعمیر فرمائی، وہاں مشرکوں کی قبریں بھی تھیں۔ (بخاری: ۴۲۸، مسلم: ۵۲۴)

سوال: رسول اللہ ﷺ کو کتنے کپڑوں میں کفن دیا گیا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا۔

❀ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

”رسول اللہ ﷺ کو تین سفید یمنی چادروں میں کفن دیا گیا، جو سوت کی بنی ہوئی تھیں، ان میں نہ قمیص تھی، نہ عمامہ۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

(صحيح البخاري : 1264، صحيح مسلم : 941)

سوال: سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی نماز جنازہ کے حوالے سے کوئی روایت منقول نہیں۔ اس لیے کہ اس وقت ابھی نماز جنازہ کا حکم نازل نہیں ہوا تھا۔

سوال: کیا زکوٰۃ کی رقم سے غریب بچوں کے لیے سکول بنوایا جا سکتا ہے؟

جواب: لوگوں کو چاہیے کہ غریب بچوں کے لیے سکولز وغیرہ خیراتی رقم سے تعمیر کریں، اس مد میں زکوٰۃ کی رقم تعمیر نہیں کرنی چاہیے۔

سوال: صدقہ فطر کب ادا کیا جائے؟

جواب: صدقہ فطر کا وقت شوال کا چاند طلوع ہونے سے نماز عید سے پہلے تک ہے۔ البتہ اگر بیت المال کا نظام موجود ہو، تو ایک دو دن پہلے بھی جمع کرایا جا سکتا ہے۔

سوال: زکوٰۃ کی رقم سے نمازیوں کی افطاری کرانا کیسا ہے؟

جواب: زکوٰۃ کی رقم سے افطاری کرانا درست نہیں۔

سوال: میں ایک ادارے میں باورچی ہوں، میں خود صوم وصلاۃ کا پابند ہوں، مگر ہمارے ادارے میں کچھ لوگ بلا عذر روزہ نہیں رکھتے، وہ مجھے دوپہر کو کھانا تیار کرنے کا کہتے ہیں، آیا میں انہیں کھانا دے سکتا ہوں، کیا مجھ پر کوئی گناہ ہے؟

جواب: آپ اپنی ڈیوٹی کر رہے ہیں، اگر ادارے کی طرف سے آپ کو حکم ہے کہ انہیں کھانا دیا جائے، تو آپ انہیں کھانا تیار کر کے دیں، روزہ چھوڑنے کا وبال ان پر ہوگا، آپ پر نہیں۔ البتہ آپ انہیں صوم وصلاۃ کی تلقین کرتے رہیں۔

سوال: عاشورا کے روزے کا کیا حکم ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: اہل علم کا اتفاق ہے کہ رمضان کی فرضیت کے بعد عاشورا کا روزہ مستحب ہے۔ یہ گزشتہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ (مسلم: ۱۱۶۲)

سوال: عاشوراء کا روزہ کس دن رکھا جائے؟

جواب: درست قول یہی ہے کہ عاشوراء کا دن دس محرم ہے۔ نبی کریم ﷺ نے اسی دن کا روزہ رکھا۔ مگر یہود کی مخالفت میں نو محرم کا روزہ بھی ساتھ ملانے کا حکم فرمایا۔ (مسلم: ۲۶۶۵)۔ لہٰذا نو اور دس محرم کا روزہ رکھا جائے۔

سوال: کیا مقروض عمرہ یا حج کر سکتا ہے؟

جواب: مقروض عمرہ یا حج کرنا چاہے، تو اس کا عمرہ یا حج صحیح اور معتبر ہے۔

سوال: نبی کریم ﷺ نے کتنے عمرے کیے؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے چار عمرے کیے، تین ذوالقعدہ میں اور ایک حج کے ساتھ۔

(صحيح مسلم : 1253)

سوال: جعلی میڈیکل سرٹیفکیٹ پر عمرہ یا حج کا کیا حکم ہے؟

جواب: حج اور عمرہ صحیح ہے۔ البتہ جھوٹ بولنے پر گناہ گار ہو گا۔

سوال: کیا رات کے وقت رمی جمرات کر سکتے ہیں؟

جواب: رمی کے لیے مسنون وقت یہ ہے کہ پہلے دن (دس ذوالحجہ کو) رمی جمرات چاشت کے وقت کی جائے اور دوسرے دنوں میں زوال آفتاب کے بعد کی جائے۔ (مسلم: ۱۲۹۹) البتہ اگر ان مستحب اوقات میں رمی نہ کر سکے، تو اس کے بعد بھی کی جا سکتی ہے۔

سوال: اگر ساتوں کنکریاں ایک ساتھ ماری جائیں، تو کیا رمی ہو جائے گی؟

جواب: اگر کوئی ساتوں کنکریاں ایک ساتھ مارے، تو وہ ایک شمار ہو گی۔ اس سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رمی مکمل نہ ہوگی۔

(سوال): عورت کا احرام کیا ہے؟

(جواب): عورت نے جو لباس زیب تن کر رکھا ہوتا ہے، وہ اس کا احرام ہے، صرف احرام کی نیت کر لے۔

(سوال): طواف زیارت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): طواف زیارت فرض ہے۔

(سوال): عمرہ کیا، حلق کرالیا، پھر سے عمرہ کا احرام بعد، تو حلق کا کیا حکم ہے؟

(جواب): جس نے پہلے سے حلق کرایا ہوا ہے، یا قدرتی طور پر اس کے بال نہیں ہے، وہ سر پر استرا پھیر لے، اس کا حلق ہو جائے گا۔

(سوال): ذبح کرتے ہوئے اگر جانور کی گردن الگ ہو جائے، تو کیا حکم ہے؟

(جواب): ذبح میں خون بہنا ضروری ہے۔ اس دوران اگر گردن الگ ہو جائے، تو جانور بلا کراہت حلال ہے، کیونکہ یہ جھٹکا نہیں ہے۔

(سوال): میں اپنی بیوی سے کئی برس سے ناراض ہوں اور ہم دونوں ایک دوسرے سے جدا ہیں۔ میں نے اسے طلاق نہیں دی، نہ اس نے خلع لیا، کیا ہمارا نکاح قائم ہے؟

(جواب): نکاح قائم ہے۔

(سوال): منگنی پر منگنی کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اگر فریقین نے رشتہ پر اتفاق کر لیا ہے، تو کسی تیسرے کے لیے پیغام نکاح بھیجنا جائز نہیں، تا آنکہ لڑکا یا لڑکی والے خود انکار کر دیں۔

❁ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

”کوئی شخص اپنے بھائی منگنی پر منگنی نہ کرے، ہاں اگر وہ خود اس کی اجازت دے دے (تو کوئی حرج نہیں)۔“

(صحیح مسلم : 1412)

سوال: کیا بیوی شوہر کو اپنا مہر معاف کر سکتی ہے؟ اور کیا معاف کرنے کے بعد دوبارہ مہر کا مطالبہ کر سکتی ہے؟

جواب: مہر بیوی کا حق ہے۔ اگر وہ اپنا حق معاف کرنا چاہے، تو کر سکتی ہے، لیکن معاف کرنے کے بعد دوبارہ مطالبہ کرنے کی مجاز نہیں۔

سوال: دعوت ولیمہ کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب: ولیمہ مسنون مستحب سنت ہے۔ نبی کریم ﷺ نے ولیمہ کا حکم فرمایا ہے۔ (بخاری : ۵۱۶۷) لیکن اس میں سادگی اختیار کرنی چاہیے۔ نبی کریم ﷺ نے اپنی ایک زوجہ کا ولیمہ دو مد جو سے کیا۔ (بخاری: ۵۱۷۲)

اُفسوس ہم نے اس سنت مشکل بنا دیا ہے۔ خاندانی جاہ وجلال کی خاطر خود کو مقروض بنا دینا کس کی سنت ہے؟ میرج ہال میں مرد وخواتین کا اختلاط کرانا اور کئی مفاسد کا ارتکاب کرنا کس کی سنت ہے؟ الغرض بے شمار ملاحظے ہیں، جس نے نکاح کا مشکل بنا دیا ہے۔

مسلمانوں کو چاہیے کہ شادی کے دوسرے دن قریبی رشتہ داروں اور چند افراد کی گھر میں دعوت کر دیں، سنت ولیمہ ادا ہو جائے گی۔

سوال: اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو کہہ دے: ”میری ماں فلاں کام کر دے۔“ تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ لغو کلمہ ہے۔ اس پر نہ کوئی کفارہ ہے، نہ اس سے رشتہ نکاح میں کوئی حرج

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

واقع ہوتا ہے۔البتہ ایسے جملے استعمال نہیں کرنے چاہییے۔

سوال: ظہار کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اپنی ماں، بہن، بیٹی یا کسی بھی محرم عورت کی پیٹھ وغیرہ کی طرح اپنی بیوی کا عضو قرار دینا، ظہار ہے۔اس پر کفارہ ہے۔کفارہ کی ادائیگی تک شوہر اپنی بیوی کے قریب نہیں آسکتا۔اگر ظہار کو ''ان شاءاللہ'' کے ساتھ معلق کر دے، تو ظہار واقع نہیں ہوگا۔

سوال: ظہار کا کفارہ کیا ہے؟

جواب: ظہار کا کفارہ بالترتیب یہ ہے: ایک غلام آزاد کرے، اگر غلام میسر نہیں، تو دو ماہ لگاتار روزے رکھے، اگر روزوں کی استطاعت نہیں، تو ساٹھ مساکین کو کھانا کھلا دے۔کفارہ کی ادائیگی تک حق زوجیت ادا نہیں کرے گا۔

سوال: اگر بیوی شوہر کو بھائی کہہ دے، تو کیا حکم ہے؟

جواب: یہ لغو کلمہ ہے۔اس پر کوئی شرعی حکم مرتب نہیں ہوتا۔

سوال: خنزیر کی کھال یا بال استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب: خنزیر نجس ہے۔(الانعام: ۱۴۵) اس کے تمام اعضاء کا استعمال حرام ہے، کسی عضو کو بیچنا یا استعمال میں لانا جائز نہیں۔

سوال: بیعانہ کی رقم ضبط کرنا کیسا ہے؟

جواب: بیعانہ جائز ہے، مگر اس کی رقم ضبط کرنا ناجائز ہے۔اگر خریدار سے مقررہ وقت تک بقیہ رقم کا بندوبست نہ ہو سکے، تو اس کا بیعانہ واپس کیا جائے۔یہ بعض علاقوں میں قانون ہے، مگر شرعا ایسا کرنا یا شرط لگانا جائز نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فتاویٰ امن پوری (قسط ۱۶)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

(سوال): کیا سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے مالک بن نویرہ کو قتل کر کے اس کی بیوی سے نکاح کر لیا تھا؟

(جواب): سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا مالک بن نویرہ کو قتل کر کے اس کی بیوی سے نکاح کرنا ثابت نہیں۔ اس بارے میں مروی روایات ضعیف و غیر ثابت ہیں۔

❀ طبقات ابن سعد (متمم الصحابہ: ۲۳۶) والی سند جھوٹی ہے۔

① محمد بن عمر واقدی کذاب و متروک ہے۔

② سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق بیان کرنے والا نامعلوم ہے۔ اس کا سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے سماع بھی نہیں۔

❀ تاریخ طبری (۳/۲۸۰) والی روایت بھی سخت ضعیف و غیر ثابت ہے۔

① محمد بن حمید رازی جمہور ائمہ حدیث کے نزدیک ''ضعیف و کذاب'' ہے۔

✿ امام نسائی رحمہ اللہ نے ''کذاب'' کہا ہے۔

(الخلافيات للبيهقي : 1955، وسندهٔ صحيحٌ)

✿ محدث ابوبکر فضلک رحمہ اللہ (۲۷۰ھ) فرماتے ہیں:

دَخَلْتُ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ حُمَيْدٍ وَّهُوَ يُقَلِّبُ الْأَسَانِيدَ وَيُرَكِّبُهَا عَلَى الْمُتُونِ.

''میں محمد بن حمید کے پاس گیا، وہ ادھر ادھر کی سندیں لے کر انہیں متنوں پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چسپاں کررہا تھا۔" (الخلافيات للبيهقي : 1954، وسندهٗ صحيحٌ)

❀ محدث فضلک کا قول ذکر کرنے کے بعد حافظ ذہبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

آفَتُهٗ هٰذَا الْفِعْلُ، وَإِلَّا فَمَا أَعْتَقِدُ فِيْهِ أَنَّهٗ يَضَعُ مَتْنًا، وَهٰذَا مَعْنٰى قَوْلِهِم : فُلَانٌ سَرَقَ الْحَدِيْثَ .

"محمد بن حمید میں یہی بیماری تھی، ورنہ میرا نہیں خیال کہ اس نے کوئی متن بھی گھڑا ہو، اس کی وہی حالت ہے، جو محدثین کے نزدیک "سارق الحدیث" راوی کی ہوتی ہے۔" (سِيَر أعلام النّبلاء : 504/11)

❀ امام ابوزرعہ اور امام مسلم بن وارہ رحمہما اللہ فرماتے ہیں:

صَحَّ عِنْدَنَا أَنَّهٗ يَكْذِبُ .

"ہمارے نزدیک درست یہی ہے کہ محمد بن حمید (حدیث میں) جھوٹا تھا۔"

(كتاب المَجروحين لابن حِبّان : 1009، وسندهٗ صحيحٌ)

❀ امام صالح جزرہ رحمہ اللہ نے بھی "کذاب" قرار دیا ہے۔

(تاريخ بغداد : 262/2، وسندهٗ حسنٌ)

② سلمہ بن فضل رازی "کثیر الخطا و مضطرب الحدیث" ہے۔

③ محمد بن اسحاق کا عنعنہ ہے۔

④ طلحہ بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن کی سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت منقطع ہے۔

ثابت ہوا کہ اس بارے میں مروی روایات غیر ثابت ہیں، بلکہ یہ کہنا بجا ہوگا کہ صحابہ کو مطعون کرنے کے لیے بعض ناعاقبت اندیشوں کی سازش ہے۔

مالک بن نویرہ کا صحابی ہونا ثابت نہ ہوسکا، نیز اس کا قتل بھی ثابت نہیں۔ سیدنا خالد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بن ولید رضی اللہ عنہ سیف من سیوف اللہ کا اس کی بیوی سے نکاح یا زنا کرنا بالکل ثابت نہیں۔

❀ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا مِمَّا لَمْ يُعْرَفْ ثُبُوتُهٗ .

''اس حوالے سے کوئی (صحیح) دلیل معلوم نہیں ہوسکی۔''

(مِنهاج السنة : 519/5)

(سوال): بینک کو کرایہ کے لیے جگہ دینا اور اس سے کرایہ وصول کرنا کیسا ہے؟

(جواب): بینک میں سودی لین دین ہوتا ہے۔اس کو کرایہ کے لیے جگہ دینا جائز نہیں، یہ گناہ پر تعاون ہے۔

❀ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ﴾(المائدة : ٢)

''گناہ اور ظلم وزیادتی پر ایک دوسرے سے تعاون مت کرو۔''

(سوال): کیا خریدی ہوئی چیز کو قبضہ میں لانے سے پہلے آگے فروخت کرسکتے ہیں؟

(جواب): جب تک خریدی گئی چیز کو قبضہ میں نہ کرلیا جائے، اسے آگے فروخت نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ چیز پر ملکیت قبضہ سے حاصل ہوتی ہے اور جب تک ملکیت نہ ہو، اس کو فروخت نہیں کیا جاسکتا۔حدیث میں اس کی ممانعت ہے۔(مسلم:١٥٢٨)

(سوال): کیا کمیشن لینا جائز ہے؟

(جواب): جائز ہے، بشرطیکہ فریقین میں سے کسی سے دھوکہ نہ ہو۔

(سوال): کیا آڑھت لینا جائز ہے؟

(جواب): منڈیوں میں کسی کا مال فروخت کروا کر مالک سے جو معاوضہ لیا جاتا ہے،

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اسے آڑھت یا دلالی کہتے ہیں۔ یہ جائز ہے۔

سوال: کیا قاتل مقتول کا وارث بنے گا؟

جواب: اگر قتل عمد ہو، تو قاتل دیت اور وراثت کا حق دار نہ ہوگا۔ اس پر اجماع ہے۔ (الاجماع لابن منذر، ص ۹۶) اور اگر قتل خطا ہے، تو دیت کا حق دار نہیں ہوگا، البتہ وراثت میں حصہ دار ہوگا۔

سوال: حادثات اور سانحات میں ہلاک ہونے والوں کے نام امدادی رقوم تقسیم کی جاتی ہیں، کیا وہ رقم تمام ورثا میں تقسیم ہوگی؟

جواب: وراثت وہ مال ہے، جو میت کی ملکیت میں ہو۔ امدادی رقوم اکثر و بیشتر میت کی بیوہ یا بچوں یا والدین کے لیے ہوتی ہیں۔ اس میں تمام ورثاء شریک نہیں ہوں گے۔

سوال: کسی کے پلاٹ پر قبضہ کرنے پر کیا وعید ہے؟

جواب: کسی کی ملکیت پر قبضہ کرنا حرام ہے۔

❀ سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جس نے ظلم وزیادتی کے ساتھ کسی کی زمین کا ایک ٹکڑا ہتھیایا، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو سات زمینوں کا طوق پہنائے گا۔“

(صحيح البخاري : 2452، صحيح مسلم : 1610)

سوال: جن ادویات میں الکحل استعمال ہوتا ہے، ان کا کیا حکم ہے؟

جواب: الکحل مختلف اشیاء کے مرکب سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس کی کثیر مقدار نشہ پیدا کرتی ہے۔ اگر اس کو کسی چیز میں ملائے بغیر پیا جائے، تو اس کی قلیل مقدار بھی حرام ہے۔ البتہ اگر کسی مرکب میں اس کا استعمال کیا جائے، تو عموماً اس کا استعمال دو طرح ہوتا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ہے: ① ادویات وغیرہ میں ② اس کے علاوہ اشیا میں، مثلاً عطریا پرفیومز وغیرہ۔

ادویات میں استعمال:

جن ادویات میں الکحل استعمال کیا جاتا ہے، ان سے علاج کرنا جائز ہے۔ الکحل ادویات میں بہت معمولی مقدار میں استعمال ہوتا ہے۔ جب اسے مختلف مرکبات میں ملا دیا جاتا ہے، تو اس کا اثر ظاہر نہیں رہتا۔

حدیث مبارک: ''جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ پیدا کرے، اس کی کم مقدار بھی جائز ہے۔'' (ابوداود: ٣٦٨١، ترمذی: ١٨٦٥، ابن ماجہ: ٣٣٩٣، وسندہ حسن) کا مفہوم یہ ہے کہ جس کو بغیر کسی مرکب میں استعمال کیے پیا جائے اور اس کا اثر ظاہر ہو، تو اس کی کم مقدار بھی حرام ہے، کیونکہ کم مقدار زیادہ مقدار پینے کا سبب بنتی ہے۔ لیکن اگر نشہ آور چیز کی معمولی مقدار کو کسی مرکب میں استعمال کیا جائے اور اس کا اثر ظاہر نہ رہے، تو وہ اس ممانعت میں داخل نہیں۔

مثال کے طور پر اگر پانی میں معمولی مقدار میں نجاست گر جائے اور پانی کی اصلیت میں کوئی تغیر نہ آئے، تو پانی پاک ہے، کیونکہ نجاست کا اثر پانی کی اصلیت پر ظاہر اور غالب نہیں آیا۔ اور اگر نجاست گرنے سے تغیر آ جائے، تو پانی ناپاک ہو جاتا ہے، کیونکہ نجاست کا اثر پانی پر غالب آ گیا ہے۔ اسی طرح اگر الکحل کا اثر یعنی نشہ ادویات یا دیگر اشیا میں غالب ہو جائے، تو حرام ہیں اور اگر غالب نہ ہو، تو حرام نہیں ہیں۔ یہ بات ثابت شدہ ہے کہ ادویات میں الکحل کا اثر غالب نہیں ہوتا، لہٰذا ان کا استعمال جائز ہے۔

اگرچہ الکحل والی ادوایات کا استعمال جائز ہے، مگر مسلمانوں کو چاہیے کہ ان ادویات کا استعمال اس صورت میں کریں، جب کوئی متبادل موجود نہ ہو۔ مسلمان اطباء اور ڈاکٹرز کو بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چاہیے کہ الکحل سے پاک ادویات کی تیاری پر زور دیں۔

عطریات وغیرہ میں الکحل کا استعمال:

چونکہ الکحل نشہ آور ہے اور ہر نشہ آور چیز شراب ہے۔ کیا الکحل والے عطر یا پرفیومز کا استعمال جائز ہے؟ اس سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ کیا شراب نجس ہے یا نہیں۔ جو حکم شراب کا ہوگا، وہی الکحل والے عطریات کا ہوگا۔

شراب حرام ہے، نجس نہیں۔ اس کے نجس ہونے پر کوئی واضح دلیل نہیں۔ اگر جسم یا کپڑے کے کسی حصہ پر لگ جائے، تو کپڑا یا جسم پلید نہیں ہوتا۔ کیونکہ ہر حرام چیز کا پلید اور ناپاک ہونا ضروری نہیں، مگر ہر پلید چیز حرام ہے۔ مثلاً زہر حرام ہے، مگر پلید نہیں، کہ جس جگہ لگ جائے، اسے دھونا ضروری ہو۔

شراب کے نجس نہ ہونے کی ایک دلیل یہ ہے کہ جب اسے حرام قرار دیا گیا، تو صحابہ کرام نے شراب سے بھرے مٹکے مدینہ کی گلیوں میں بہا دیے۔ (بخاری: ۲۴۶۴، مسلم: ۱۹۸۰) اگر یہ نجس ہوتی، تو صحابہ اسے راستوں میں نہ بہاتے اور نبی کریم ﷺ نے منع بھی نہیں فرمایا۔

جب یہ ثابت ہو گیا کہ شراب نجس نہیں ہے، تو الکوحل بالاولی نجس نہ ہوا، جسم یا کپڑے کو لگ جائے، تو پلید نہیں ہوتا۔ لہذا جس عطر اور پرفیوم میں الکوحل ملا ہوا ہو، اس کو استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں، ایسا پرفیوم لگا کر نماز پڑھی جا سکتی ہے۔

سوال: سودی لین دین کرنے والے سے تعلقات رکھنا کیسا ہے؟

جواب: سودی لین دین کرنے والا شخص اگر سود کو حلال سمجھتا ہے، تو وہ ضروریات دین کا منکر ہے، لہٰذا وہ کافر ہے، اس سے تعلقات اُستوار رکھنا جائز نہیں۔ البتہ اگر وہ سود کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حرام سمجھتا ہے، مگر سودی لین دین کرتا ہے، تو اس کو وعظ ونصیحت کی جائے، مگر اس سے تعلقات رکھنے میں حرج نہیں۔ دعوت کرے، تو قبول کی جاسکتی ہے۔

سوال: کھانے کے دوران سلام کہنا اور جواب دینا کیسا ہے؟

جواب: سلام کہنا اور سلام کا جواب دینا مسنون ہے۔ کھانے کے دوران کلام کرنا ممنوع نہیں، لہٰذا اسلام کہنا اور اس کا جواب دینا جائز ہے۔

سوال: انبیائے کرام علیہم السلام اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر بنائی گئی فلمیں دیکھنا کیسا ہے؟

جواب: سخت حرام اور ناجائز ہے۔ اسلام کا نقصان ہے۔ ایسی فلمیں بنانا اور دیکھنا انبیائے کرام اور صحابہ کی توہین ہے، اگرچہ ان کی نیت اچھی ہی ہو۔

انبیائے کرام اور صحابہ عظام کی حیات کے مختلف گوشوں کو بیان کرنا چاہیے، تذکیر اور وعظ ونصیحت کرنی چاہیے۔ مگر ان کے کردار کو موری کی صورت میں پیش کرنا کفریات تک لے جاتا ہے۔ کیا کسی غیر نبی کو نبی کے کردار میں پیش کیا جاسکتا ہے؟ کسی غیر صحابی کو صحابی کے کردار میں پیش کیا جاسکتا ہے؟ یہ اداکار اکثر برے لوگ ہوتے ہیں۔

ان فلموں کا نقصان یہ بھی ہوتا ہے کہ اگر کسی شخص نے کسی نبی پر بنائی گئی فلم دیکھی ہو، تو جب اس کے سامنے اس نبی کا نام لیا جائے، یا وہ خود قرآن وحدیث میں اس کا نام پڑھے، تو فطری طور پر اس کے ذہن میں اسی شخص کی شکل آجاتی ہے، جس نے فلم میں اس نبی کا کردار ادا کیا تھا۔ غیر محسوس انداز میں انسان سمجھ بیٹھتا ہے کہ وہ نبی شاید دیکھنے میں ایسا ہی ہوگا۔

فلم کو مزین کرکے پیش کیا جاتا ہے، تاکہ ناظرین کی توجہ حاصل کی جائے۔ اس کے لیے وہ اس نبی یا صحابی کی زندگی میں ایسی باتیں داخل کرکے دکھاتے ہیں، جو جھوٹ ہوتی ہیں۔ اور نبی کی طرف کسی بھی انداز میں جھوٹ منسوب کرنے پر جہنم کی وعید ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان فلموں میں اور بھی کئی قباحتیں اور محرمات ہیں۔ لہٰذا مسلمانوں کو چاہیے کہ ان فلموں کا مکمل بائیکاٹ کریں، تاکہ ان کی حوصلہ شکنی ہو۔ ورنہ دیکھنے والے جرم میں برابر کے شریک ہوں گے، کیونکہ فلمیں اسی وقت بنتی ہیں، جب ناظرین کی ڈیمانڈ ہوتی ہے۔

سوال: گانے باجے کا کیا حکم ہے؟

جواب: گانا باجا اور تمام آلات موسیقی حرام اور ناجائز ہیں۔

سیدنا ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''میری امت کے کچھ لوگ زنا، (مردوں کے لیے) ریشم، شراب اور آلات موسیقی کو حلال سمجھیں گے۔''

(صحيح البخاري: 5590)

❀ علامہ غانم بن محمد حنفی رحمہ اللہ (۱۰۳۰ھ) فرماتے ہیں:

إِنَّهَا كَبِيرَةٌ فِي الْأَدْيَانِ كُلِّهَا.

''آلات موسیقی تمام ادیان میں کبیرہ گناہ ہیں۔''

(مَجمع الضّمانات، ص 132)

❀ علامہ حصکفی حنفی (۱۰۸۸ھ) لکھتے ہیں:

''گانے بجانے کے تمام آلات حرام ہیں۔''

(الدرّ المُختار، ص 652)

سوال: کتنی مالیت کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا؟

جواب: ربع دینار (تین درہم) یا اس سے زائد مالیت کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔ (بخاری: ۶۷۸۹، مسلم: ۱۶۸۴) اس سے کم مالیت کی چوری پر حد نہیں، البتہ حاکم تعزیرا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کوئی سزا دے سکتا ہے۔

سوال: میرا شوہر مجھ سے مطالبہ کرتا ہے کہ میں اس کا آلہ تناسل اپنے منہ میں لوں، کیا شریعت اس کی اجازت دیتی ہے؟

جواب: یہ مطالبہ کوئی سلیم الفطرت اور نفیس الطبع انسان نہیں کرسکتا۔ یہ برائی ہے، بلکہ طبی طور پر کئی مفاسد کا باعث ہے۔ لہٰذا شوہر کی طرف سے ایسا مطالبہ ناجائز ہے۔ یہ قبیح فعل انسان کے دل کو پراگندہ کر دیتا ہے۔ اسلام ہر اس عمل سے روکتا ہے، جو انسان کے دل پر برا اثر چھوڑے۔ یہ کفار کی بری عادات میں سے ہے۔

سوال: کیا عورت کے لیے چہرہ ڈھانپنا ضروری ہے؟

جواب: عورت کے لیے ضروری ہے کہ اجنبی مردوں سے چہرہ ڈھانپے۔ خواہ چادر سے ہو یا برقعہ سے۔ یہی راجح اور اقویٰ معلوم ہوتا ہے۔

سوال: سوال کرنا کن کے لیے جائز ہیں؟

جواب: کسی سے مالی اعانت کا سوال کرنا تین لوگوں کے لیے جائز ہے؛

① مقروض، ② آفت زدہ ③ فاقہ زدہ۔ ان تینوں کے لیے اس صورت میں سوال جائز ہے، جب ان کے پاس اپنی مصیبت دور کرنے کے لیے کوئی دوسرا راستہ نہ ہو۔ نیز جب ان کی ضرورت پوری ہو جائے، تو سوال کرنے سے رک جائیں۔ (صحیح مسلم: ۱۰۴۴)

سوال: کیا معافی کے لیے اپنے پاؤں کو ہاتھ لگوانا جائز ہے؟

جواب: معافی کا مطلب ہے کہ اپنے غلطی کا اعتراف کرنا اور اس پر ندامت کا اظہار کرنا۔ یہ زبان سے ہوتا ہے۔ مگر کسی کو اپنے پاؤں چھونے کو کہنا اور اسے ذلیل کرنے کی کوشش کرنا کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں۔ یہ تکبر کی نشانی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: کیا قرض لینا جائز ہے؟

جواب: قرض لینا انسانی ضرورت ہے۔ضرورت کے وقت قرض لینے میں کوئی حرج نہیں۔مگر کسی غیر شرعی کام کے لیے قرض لینا جائز نہیں۔قرض حسنہ دراصل سود کا متبادل ہے۔اسلام نے سود کو حرام قرار دیا اور قرض حسنہ، زکوٰۃ اور عام صدقات کو جاری کیا ہے۔

سوال: حق شفعہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: اگر کوئی شخص اپنی غیر منقولہ جائیداد کسی ایسے شخص کو بیچ دے، جو اس کا پڑوسی نہیں ہے، تو شریعت پڑوسی کو حق دیتی ہے کہ وہ اس بیع کو ختم کر کے اتنی ہی قیمت میں خرید سکتا ہے، پڑوسی کے اس حق کو ''حق شفعہ'' کہتے ہیں۔

یاد رہے کہ اگر پڑوسی ایک بار اس جائیداد کو خریدنے سے انکار کر دے، تو اسے دوبارہ حق شفعہ حاصل نہ ہوگا۔

سوال: انشورنس کرانا کیسا ہے؟

جواب: انشورنس یا بیمہ کرانا حرام ہے۔اس میں سود ہے، نیز جوا اور بیع غرر ہے۔

سوال: انشورنس یا بیمہ والے اداروں میں نوکری کا کیا حکم ہے؟

جواب: انشورنس یا بیمہ سودی لین دین ہے۔سودی کاروبار کی ملازمت جائز نہیں۔

سوال: کیا خرگوش حلال ہے؟

جواب: خرگوش حلال ہے۔اس کے حلال ہونے پر اہل علم کا اتفاق ہے۔

❀ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

''ہم مرِظہران کے پاس سے گزر رہے تھے، وہاں ہم نے ایک خرگوش کا پیچھا کیا، لوگ اس کے پیچھے بھاگے، مگر تھک گئے۔پھر میں (انس) اس کے پیچھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھاگا بالآخر میں نے اسے پکڑ ہی لیا اور سیدنا ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو دے دیا، انہوں نے اسے ذبح کیا اور اس کی دونوں رانیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیج دیں، میں انہیں لے کر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، تو آپ نے انہیں قبول فرما۔"

(صحيح البخاري : 5535، صحيح مسلم : 1953)

سوال: کسی ملازم کی حسن کارکردگی پر اسے ترقی دینا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے، بشرطیکہ کسی کی حق تلفی نہ ہو۔ ایسے اقدام سے عموماً دیگر ملازمین کو ترغیب ملتی ہے اور وہ اپنے فرائض بخوبی انجام دیتے ہیں۔

سوال: ہسپتالوں میں مریض جب ڈسچارج ہوتا ہے، تو اس کی کوئی چیز وہیں رہ جاتی ہے، اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر وہ قیمتی چیز ہے، تو اس تک پہنچا دی جائے، کیونکہ ہسپتالوں میں جب مریض کو داخل کرتے ہیں، تو اس کا اندراج کرایا جاتا ہے، اس کے ذریعہ اس کے گھر تک وہ قیمتی سامان پہنچایا جا سکتا ہے۔ اگر وہ معمولی چیز ہے کہ جس کے گم ہونے سے مالک کو کوئی فرق نہیں پڑتا، تو اس کو استعمال میں بھی لایا جا سکتا ہے۔

❀❀❀❀❀❀❀

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فتاویٰ امن پوری (قسط ⑰)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

سوال: کیا مدارس میں عصری تعلیم دی جا سکتی ہے؟

جواب: عصری تعلیم وقت کی ضرورت ہے، دینی علوم کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم کا بھی اہتمام ہونا چاہیے، کیونکہ نت نئے دنیاوی مسائل میں شریعت کیا راہنمائی کرتی ہے، یہ ایک عالم دین ہی بتا سکتا ہے اور عالم دین اسی صورت بتا سکتا ہے، جب وہ خود ان مسائل سے بخوبی واقف ہو، نیز عصری تعلیم تبلیغ دین میں ممد اور معاون ثابت ہوتی ہے۔لہٰذا عصر حاضر میں دونوں علوم کا حسین امتزاج ہونا چاہیے۔اس کا بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ جو لوگ مدارس میں بچوں کو اس لیے نہیں لاتے کہ وہاں عصری تعلیم کا بندوبست نہیں، وہ اپنے بچوں کو دنیاوی تعلیم دلوانا چاہتے ہیں۔اگر ایسا ماحول پیدا ہو کہ دینی و دنیاوی تعلیم کا ایک ساتھ انتظام ہو جائے، تو وہ لوگ بھی اپنے بچوں کو مدارس میں داخل کرائیں گے۔

ویسے بھی علوم وفنون دینی ہوں یا دنیاوی، انسان کی شخصیت کو مزین کرتے ہیں۔یہ بڑے اعزاز کی بات ہے کہ ایک عالم دین جہاں دین کے علوم سے بہرہ مند ہو، وہ دنیاوی فنون میں بھی مہارت تامہ رکھتا ہو۔

✽ رسول اللہ ﷺ نے سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو سریانی زبان سیکھنے کا حکم دیا، تو انہوں نے چند دنوں میں وہ زبان سیکھ لی۔(سنن ابی داود: ۳۶۴۵، وسندہ حسن)

کئی انبیائے کرام علیہم السلام مختلف پیشوں سے وابستہ تھے۔

سوال: اہل بیت نبی سے کون مراد ہیں؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(جواب): نبی کریم ﷺ کی بیویاں اہل بیت میں شامل ہیں، لیکن صحیح احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ شرف دیگر رشتہ داروں اور قرابت داروں کو بھی ملا ہے

❁ حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ (۷۷۴ھ) فرماتے ہیں:

''قرآنِ کریم میں تدبر کرنے والا جس چیز میں شبہ نہیں کرسکتا، وہ یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی ازواج اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں داخل ہیں: ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾ ''اہل بیت! اللہ چاہتا ہے کہ آپ سے گناہ دور کر دے اور آپ کو خوب پاک صاف کر دے۔'' سیاق کلام ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن والے مفہوم کے ساتھ ہے۔ اس کے بعد اللہ نے فرمایا: ﴿وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ﴾ ''اے نبی کی ازواج! اللہ کی آیات وحکم جو آپ کے گھروں میں تلاوت کی جاتی ہیں، انہیں یاد کریں۔'' کتاب وسنت کی جو نصوص اللہ تعالیٰ تمہارے گھروں میں رسول ﷺ پر نازل کرتا ہے، ان پر عمل کریں۔ امام قتادہ سمیت کئی اہل علم نے یہ تفسیر کی ہے۔ مراد یہ ہے کہ اے نبی کی ازواج! اس نعمت کو یاد کرو، جو خاص آپ کو نصیب ہوئی کہ وحی صرف آپ کے گھروں میں نازل ہوتی ہے۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اس نعمت میں سب سے آگے تھیں، سب سے بڑھ کر اس غنیمت سے فائدہ اٹھانے والی تھیں اور اس بے بہا رحمت کا سب سے زیادہ حصہ پانے والی تھیں۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ وحی رسولِ اکرم ﷺ کی کسی زوجہ کے بستر پر نہیں اتری، سوائے عائشہ رضی اللہ عنہا کے، جیسا کہ انہوں نے خود بیان فرمایا۔ وجہ اس خصوصیت کی یہ تھی کہ رسول

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

اللہ ﷺ نے عائشہ رضی اللہ عنہا کے سوا کسی باکرہ سے شادی نہیں کی، اسی طرح سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے آپ ﷺ کے سوا کسی مرد نے خلوت اختیار نہیں کی، چنانچہ اس امتیاز کے لئے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا انتخاب ہی مناسب تھا۔ اس آیت کے مطابق ازواج النبی ﷺ اہل بیت میں سے ہیں، تو لازم ہے کہ آپ ﷺ کے رشتہ دار بھی اہل بیت میں ہوں، رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ''میرے گھر والے اہل بیت ہونے کے زیادہ حق دار ہیں۔'' اس کی ایک مثال صحیح مسلم میں موجود ہے: رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ قرآن میں جس کے بارے میں ہے، کہ وہ پہلے دن سے تقویٰ پر استوار کی گئی تھی، وہ کون سی مسجد ہے؟ فرمایا میری یہ مسجد ''مسجد نبوی'' ہے۔ حالانکہ یہ آیت تو مسجدِ قباء کے بارے میں نازل ہوئی تھی، لیکن جب مسجد قبا پہلے دن سے ہی تقویٰ پر استوار کی گئی تھی، تو مسجد نبوی اس نام کی زیادہ حق دار تھی۔ اہل بیت کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے۔''

(تفسیر ابن کثیر : 6/415-416)

سوال: درود میں آل سے مراد کون ہیں؟

جواب: درود کے مختلف الفاظ حدیث میں وارد ہوئے ہیں۔ اگر درود میں محمد ﷺ کے ساتھ صرف آل کا ذکر ہو، تو وہاں آپ ﷺ کی ازواج اور مؤمن رشتہ داروں کے ساتھ ساتھ تمام متبعین مؤمنین مراد ہوں گے اور جب آل کے ساتھ ازواج وغیرہ کا الگ ذکر ہو، تو آل سے مراد صرف متبعین ہوں گے۔

سوال: لڑکے اور لڑکی نے زنا کیا، عورت حاملہ ہوگئی، کیا ان دونوں کا آپس میں نکاح کیا جا سکتا ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: اگر دونوں نے رضا مندی سے زنا کیا ہے، تو حق یہی ہے کہ ان دونوں کا آپس میں نکاح کر دیا جائے، کیونکہ برے مرد کا بری عورت اور بری عورت کا برے مرد سے ہی نکاح کرنا چاہیے۔ ان پر توبہ بھی ضروری ہے۔ حالت حمل میں ان کا آپس میں نکاح صحیح ہوگا، کیونکہ بچہ اسی زانی کا ہے، البتہ کسی دوسرے مرد سے شادی تب تک نہیں کر سکتے، جب تک وضع حمل نہ ہو جائے۔

سوال: کیا ایک شخص کے متعدد جنم ہوتے ہیں؟

جواب: کفار کا نظریہ ہے کہ ایک شخص جب فوت ہو جاتا ہے، تو اس نے اپنی زندگی میں جیسے اعمال کیے ہوتے ہیں، اس کی روح کو انہی اعمال کے مطابق اچھے یا برے جسم میں ڈال دیا جاتا ہے اور وہ دوبارہ زندہ ہو کر آتا ہے، اسی طرح بار بار وہ مرتا رہتا ہے اور دوبارہ زندہ ہوتا رہتا ہے۔ وہ پچھلے جنم میں جیسے اعمال کرتا ہے، بدلے میں اس کی روح کو اسی مطابق جسم میں ڈال دیا جاتا ہے۔ اسے عقیدہ تناسخ ارواح کہتے ہیں۔ یہ کفریہ عقیدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ جسے ایک بار موت دے دیتا ہے، پھر اسے دوبارہ دنیا میں نہیں بھیجتا۔

❁ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرٰى إِلٰى أَجَلٍ مُّسَمًّى إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ﴾ (الزّمر : 42)

''اللہ موت کے وقت جانوں کو قبض کر لیتا ہے اور جن پر موت نہیں آئی، ان کو نیند میں قبض کر لیتا ہے۔ پھر سوئے ہوؤں میں سے جس پر موت کا فیصلہ کر دے، اس کی جان کو روک لیتا ہے، اور جس پر موت کا فیصلہ نہیں کیا، اس کو ایک

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

مقرر وقت کے بعد جسم میں لوٹا دیتا ہے۔ اس میں تفکر کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔‘‘

سوال: کیا عورت کے لیے پنڈلی ڈھانپنا ضروری ہے؟

جواب: پنڈلی عورت کے ستر میں داخل ہے۔ اس کے لیے کسی محرم یا غیر محرم کے سامنے پنڈلی کھولنے کی اجازت نہیں، سوائے شوہر کے۔

سوال: کیا عورت غیر محرم مرد کی طرف دیکھ سکتی ہے؟

جواب: جس طرح مرد کے لیے اجنبی عورت کو ٹکٹکی لگا کر دیکھنا جائز نہیں، اسی طرح عورت کے لیے بھی اجنبی مرد کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا جائز نہیں۔

سوال: جنگلی کبوتر کے شکار کا کیا حکم ہے؟

جواب: جنگلی کبوتر حلال ہے، کیونکہ یہ ان پرندوں میں سے نہیں ہے، جو پنجوں سے شکار کرتے ہیں۔ اس کا شکار کیا جا سکتا ہے۔

سوال: کیا بے نمازی کو گھر میں رکھ سکتے ہیں؟

جواب: بے نمازی کو گھر میں رکھ سکتے ہیں، بلکہ ممکن ہے کہ نمازیوں کی صحبت سے اسے بھی نصیحت ہو اور وہ نمازی بن جائے۔ البتہ وعظ و نصیحت جاری رکھنی چاہیے۔

سوال: کیا عورت میک اپ کی حالت میں نماز پڑھ سکتی ہے؟

جواب: جی ہاں، پڑھ سکتی ہے، بشرطیکہ میک اپ کا سامان پاک چیزوں سے تیار کیا گیا ہو، نیل پالش لگا کر بھی نماز پڑھ سکتی ہے، مگر وضو پہلے سے کیا ہو، کیونکہ اس سے ناخن پر تہہ بن جاتی ہے، جس سے وضو میں پانی ناخن تک نہیں پہنچتا۔

سوال: کیا جمعہ کے لیے دو اذانیں ثابت ہیں؟

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جواب: جمعہ کی دو اذانیں ثابت ہیں۔ ترتیب میں جو دوسری اذان ہے، عہد نبوی میں یہی اذان کہی جاتی تھی، پہلی اذان سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے جاری کی تھی۔

(صحيح البخاري : 912)

✿ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ (۷۲۸ھ) فرماتے ہیں:

''جب اس (پہلی اذان) کو سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے جاری کیا اور مسلمانوں نے اس (کے جواز) پر اتفاق کرلیا، تو یہ شرعی اذان بن گئی۔''

(الفتاوى الكبرىٰ : 354/2، مجموع الفتاوىٰ : 194/24، التّنبيه على مشكلات الهِداية لابن أبي العزّ : 975/2)

✿ علامہ کرمانی رحمہ اللہ (۷۸۶ھ) فرماتے ہیں:

''اگر آپ کہیں کہ یہ (پہلی اذان) کیسے شرعی اذان ہوئی؟ تو میں کہتا ہوں کہ اس طرح کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے اجتہاد کیا، باقی صحابہ کرام نے سکوت اختیار کی اور اس عمل پر نکیر نہیں کی، تو یوں یہ اجماع سکوتی ہو گیا۔''

(الكواكب الدّراري في شرح صحيح البخاري : 27/6)

سوال: اذان مسجد میں کہی جائے گی یا مسجد سے باہر؟

جواب: مسجد میں اذان کہنا جائز ہے، اس سے منع نہیں کیا گیا۔

سوال: ایک شخص نے چوری کی، اس نے اقبال جرم کرلیا، کیا اس کی اقتدا میں نماز درست ہے؟

جواب: اگر وہ تائب ہو چکا ہے، تو اس کی اقتدا جائز ہے۔

سوال: ایک شخص افاضل صحابہ پر تبرا کرتا ہے، انہیں کافر کہتا ہے، اس نے خود کو سنی ظاہر کر کے ایک لڑکی سے نکاح کیا، پھر اس لڑکی کو بھی تبرا کرنے پر مجبور کیا، لڑکی کے انکار پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسے مارا پیٹا، ایسے نکاح کا کیا حکم ہے؟

جواب: افاضل صحابہ پر تبرا بازی کرنے والا مسلمان نہیں۔ اس پر حجت قائم کی جائے گی، تائب ہو جائے، تو درست، ورنہ وہ کافر ہے۔ شرعی طور پر اس سے نکاح ختم ہو جائے گا۔ مگر ایسی عورت کو چاہیے کہ قانونی طور پر اس شخص سے خلع کا مطالبہ کرے، تاکہ اسے مستقبل میں قانونی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

سوال: جوتا پہن کر نماز جنازہ پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: صحیح احادیث سے جوتا پہن کر نماز پڑھنا ثابت ہے۔

✿ علامہ منبجی حنفی رحمہ اللہ (٦٨٦ھ) فرماتے ہیں:

”متواتر احادیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جوتا پہن کر نماز پڑھی۔“

(اللُّباب في الجمع بين السّنة والكتاب: 326/1)

جوتا پہن کر نماز پڑھنا جائز ہے، ضروری نہیں۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے قرآن میں قسمیں کیوں اُٹھائی ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی ہر بات حق اور سچ ہے، وہ اس کے لیے قسمیں اٹھانے کا محتاج نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں کئی مقامات پر اپنی ذات، اپنی صفات اور آیات کی قسمیں اٹھائی ہیں، ان کا تعلق اللہ تعالیٰ کی ہی ذات کے ساتھ ہے۔ بعض مقامات پر مخلوقات کی قسمیں بھی اٹھائی ہیں، اس لیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عظیم نشانیاں ہیں۔ ان کو عظمت بخشنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے ان کے نام کی قسمیں اٹھائی ہیں۔ یاد رہے کہ غیر اللہ کے نام کی قسمیں اٹھانے کی ممانعت اللہ تعالیٰ کے لیے نہیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ کسی کا مکلّف نہیں۔ یہ ممانعت انسانوں اور جنات کے لیے ہے، کیونکہ وہ شریعت کے مکلّف ہیں۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

دوسری وجہ یہ بھی ہوسکتی ہے کہ عرب اپنے کلام میں قسمیں اٹھایا کرتے تھے، تو ان کے انداز کلام کی رعایت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے بھی کلام میں قسمیں اٹھائیں۔

بہرکیف اللہ تعالیٰ کا کوئی فعل حکمت سے خالی نہیں، خواہ اس کی حکمتیں ہماری سمجھ میں آئیں، یا نہ آئیں۔

سوال: اذان میں نبی کریم ﷺ کے نام پر انگوٹھے چومنا کیسا ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ کا نام سن کر انگوٹھے چومنے پر کوئی دلیل نہیں، اگر یہ نیکی کا کام ہوتا یا شریعت کی رُو سے نبیٔ اکرم ﷺ کی توقیر ہوتی، تو صحابہ کرام اور ائمہ عظام ضرور کرتے۔ وہ سب سے بڑھ کر نبی اکرم ﷺ کی تعظیم کرنے والے تھے۔ کسی ثقہ امام سے اس کا جواز یا استحباب ثابت نہیں، لہذا یہ دین نہیں۔

نبی کریم ﷺ کا نام سن کر انگوٹھے چومنے پر جتنی روایات پیش کی جاتی ہیں، سب کی سب ضعیف و غیر ثابت ہیں۔

❁ ملا علی قاری رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

''اس بارے میں کوئی بھی مرفوع روایت قطعاً ثابت نہیں۔''

(الأسرار المرفوعة، ص 210)

سوال: مؤذن اذان میں تلفظ کی صحیح ادائیگی نہیں کرتا، کیا حکم ہے؟

جواب: اگر وہ ایسا جان بوجھ کرتا ہے، تو سخت گناہ گار ہے، اسے اذان سے روک دینا چاہیے۔ اگر جان بوجھ کر نہیں کرتا، تو اذان درست ہے، وہ گناہ گار نہیں، البتہ اسے تلفظ کی درستی کرنی چاہیے، سستی کا شکار نہیں ہونا چاہیے۔

سوال: مانع حمل ادویات کا استعمال کرنا کیسا ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: اولاد اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے۔ اس پر ناشکری نہیں کرنی چاہیے۔ عورت کو چاہیے کہ اولاد جیسی نعمت سے محروم نہ ہو اور مانع حمل ادویات کا استعمال نہ کرے، کیونکہ ایسی ادویات عورت کی صحت کے لیے انتہائی مضر ہیں۔

البتہ اگر معتبر اور صالح ڈاکٹرز تجویز کریں کہ حمل اس عورت کی جان کے لیے خطرہ ہے یا کوئی اور خدشہ ہے، تو اس مجبوری میں اگر عورت مانع حمل ادویات کا استعمال کرنا چاہے، تو کر سکتی ہے۔

سوال: کیا سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے ہر لحاظ سے افضل ہیں؟

جواب: اہل علم کا اتفاق ہے کہ امت کے افضل ترین شخص سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔ یہ افضلیت مطلق ہے۔

❀ علامہ ابن حجر ہیتمی رحمہ اللہ (۹۷۴ھ) فرماتے ہیں:

”سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کی اصحاب ثلاثہ پر اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کی باقی دو پر افضلیت اہل سنت کے ہاں اجماعی و اتفاقی ہے، اس بارے میں ان کا کوئی اختلاف نہیں۔ یاد رہے کہ اجماع قطعیت کا فائدہ دیتا ہے۔“

(الفتاوی الحدیثیة، ص 113)

صحابہ میں سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ علی الاطلاق افضل ہیں، البتہ دیگر صحابہ کو ایک دوسرے پر جزوی فضیلت حاصل ہے۔

سوال: ایک شخص سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے متعلق برا عقیدہ رکھتا ہے، کیا اس کے پیچھے نماز درست ہے؟

جواب: اگر ایک شخص اپنی جہالت کی وجہ سے سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کو برا کہتا ہے، تو اس

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

پر اتمام حجت کیا جائے گا، اگر تائب ہو جائے، تو درست، ورنہ وہ سخت گمراہ ہوگا، اس کی اقتدا میں نماز پڑھنا جائز نہیں۔

سوال: کیا نامحرم خواتین کو سامنے بٹھا کر وعظ کرنا جائز ہے؟

جواب: اگر خواتین باپردہ ہوں، تو انہیں سامنے بٹھا کر وعظ کیا جا سکتا ہے۔ (بخاری: ۹۸، مسلم: ۸۸۴) البتہ بے پردہ خواتین کو سامنے بٹھانا جائز نہیں، یہ عمل فتنے سے خالی نہیں۔

سوال: مسلمان کے ذبیحہ کا گوشت کسی کافر کے ہاتھ کسی کی طرف بھیجنا کیسا ہے؟

جواب: با اعتماد ہے، تو کافر کے ہاتھ گوشت وغیرہ کسی کی طرف بھیجا جا سکتا ہے۔

سوال: کیا غیر ضروری سفر میں بھی نمازیں قصر یا جمع کی جا سکتی ہیں؟

جواب: سفر جیسا بھی ہو، نیکی کا ہو، یا گناہ کا، ضروری ہو، یا غیر ضروری۔ ہر صورت میں نمازیں قصر اور جمع کی جا سکتی ہیں۔

سوال: نبی کریم ﷺ کی صحیح تاریخ ولادت کیا ہے؟

جواب: کسی صحیح دلیل سے ثابت نہیں ہو سکا کہ نبی کریم ﷺ کی تاریخ ولادت کیا ہے۔

سوال: ﴿وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا وَالْقَمَرِ إِذَا تَلٰهَا﴾ کا معنی ”قسم ہے، اس رخ انور کی، جس کا فیض خاص و عام ہے، قسم ہے، اس رخ جمال کی جس کی شیدا ہر جان ہے۔“ کرنا کیسا ہے؟

جواب: یہ آیات کی معنوی تحریف ہے۔ نبی کریم ﷺ کی شان میں غلو ہے۔ اہل سنت مفسرین ایسا معنی بیان نہیں کرتے۔

سوال: کیا مسجد میں سویا جا سکتا ہے؟

جواب: مسجد میں سونا جائز ہے۔ (بخاری: ۴۴۰، ۴۴۱)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سوال: مسجد میں اخبار بینی کرنا کیسا ہے؟

جواب: آداب مسجد کے خلاف ہے۔ اخبارات میں عموماً جھوٹ اور بے حیائی پر مبنی تصاویر ہوتی ہے۔ مساجد اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لیے ہیں۔

سوال: کسی غیر مسلم کمپنی کے ذریعہ حج یا عمرہ کیا جا سکتا ہے؟

جواب: کمپنی مسلم ہو یا غیر مسلم، اس کی طرف سے حج یا عمرہ کے لیے جایا جا سکتا ہے۔

سوال: گرمی کی وجہ سے مسجد کی چھت پر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: کیا جلوس تعزیہ میں شرکت کی جا سکتی ہے؟

جواب: تعزیہ میں کئی شرکیات اور محرمات کا ارتکاب ہوتا ہے۔ یہ کفار کی رسومات ہیں۔ کسی بھی مقصد کے لیے ان میں شرکت کرنا ناجائز اور حرام ہے۔

سوال: ایک شخص نماز کا پابند نہیں، مگر وہ ایک جگہ جمعہ پڑھاتا ہے، اس کے دوست کو معلوم ہے، کیا وہ نمازیوں کو اس کی اصلیت بتا سکتا ہے؟

جواب: دوست کو چاہیے کہ اس شخص کو سمجھائے اور وارننگ دے کہ اگر آپ نے آئندہ نماز چھوڑی، تو آپ کی اصلیت میں نمازیوں کو بتا دوں گا، تاکہ اسے سدھرنے کا ایک موقع مل سکے، اگر وہ تائب ہو جائے، تو درست، ورنہ وہ نمازیوں کو بتا سکتا ہے۔

سوال: امام کے بازو پر چوٹ لگی ہے، رفع الیدین نہیں کر سکتا، کیا اس کے پیچھے نماز پڑھی جا سکتی ہے؟

جواب: پڑھی جا سکتی ہے۔

سوال: کیا حاکم کے علاوہ کوئی اور شخص خطبہ دے سکتا ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: اگر حاکم یا امیر شہر عالم دین ہے، تو خطبہ کا حق اسے حاصل ہے، البتہ اگر وہ شریعت کا علم نہیں رکھتا، تو اس کی جگہ کوئی بھی عالم دین خطبہ دے سکتا ہے۔

سوال: کیا شادی بیاہ کے موقع پر دف بجانا جائز ہے؟

جواب: خوشی کے موقع پر دف بجایا جا سکتا ہے۔ (بخاری: ۹۸۷، مسلم: ۸۹۲)

سوال: دولہا کے گلے میں ہار ڈالنا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: میری بیوی مسلمان تھی، بعد میں عیسائی ہوگئی، نکاح کا کیا حکم ہے؟

جواب: مسلمان مرد کا عیسائی عورت سے نکاح جائز ہے۔ لیکن اگر عورت مسلمان تھی، بعد میں عیسائی ہو، تو وہ مرتدہ ہے، ارتداد کی وجہ سے نکاح سے نکل جائے گی۔

سوال: کیا قربانی کی کھالیں مسجد کی تعمیر میں لگائی جا سکتی ہیں؟

جواب: قربانی کی کھالیں مسجد کی تعمیر میں نہیں لگانی چاہئیں۔

چرمہائے قربانی اور کھالیں مسکین ومحتاج کو دی جائیں۔

(صحيح البخاري : 1717، صحيح مسلم : 1317)

نیز اپنے ذاتی استعمال میں بھی لائی جا سکتی ہیں۔

(صحيح مسلم :1971)

سوال: کیا قبر میں سوال و جواب کے وقت نبی کریم ﷺ حاضر ہوتے ہیں؟

جواب: نبی کریم ﷺ قبر میں میت کے پاس حاضر نہیں ہوتے، اس معنی پر دلالت کرنے والی کوئی صحیح حدیث ذخیرہ حدیث میں موجود نہیں، صحیح تو کیا ضعیف بھی نہیں ہے۔ سلف صالحین میں اس کا کوئی قائل نہیں رہا، یہ بدعی نظریہ ہے، صحیح احادیث کے خلاف ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فتاویٰ امن پوری (قسط ⑱)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

سوال: جو عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا کہے، اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا کہنا کفر ہے۔ اللہ تعالیٰ کا نہ بیٹا ہے، نہ والدین۔

❀ فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ﴾ (الإخلاص: ٣)

''نہ اس (اللہ) نے کسی کو جنا اور نہ اس کو کسی نے جنا۔''

❀ نیز ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ذَلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ أَنَّى يُؤْفَكُونَ﴾ (التّوبة: ٣٠)

''یہود نے کہا، عزیر اللہ کا بیٹا ہے، عیسائیوں نے کہا، مسیح اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں، یہ پہلے کافروں کی باتوں کی نقالی کرتے ہیں، اللہ ان کو ہلاک کرے، یہ کہاں بھٹک رہے ہیں۔''

سوال: کیا عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کا نزول ہوگا؟

جواب: سیدنا عیسیٰ علیہ السلام زندہ آسمان پر اٹھا لیے گئے ہیں اور قرب قیامت نزول فرمائیں گے، دجال کو قتل کریں گے، صلیب توڑیں گے، عدل وانصاف قائم کریں گے اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنی زندگی گزار کر طبعی موت فوت ہوں گے۔ نزول عیسیٰ پر کتاب وسنت کے دلائل اور اجماع امت ثابت ہے۔

❁ علامہ، ابوعون، محمد بن احمد، سفارینی رحمہ اللہ (1188ھ) فرماتے ہیں:

''امت مسلمہ عیسیٰ علیہ السلام کے نزول پر اجماع کر چکی ہے، اہل شریعت میں سے کسی نے بھی اس امر کا انکار نہیں کیا۔ اس کا انکار صرف ایسے فلسفی اور بے دین لوگوں نے کیا ہے، جن کے اختلاف کا کوئی اعتبار نہیں۔ اس بات پر بھی امت کا اجماع ہو چکا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام زمین پر اترنے کے بعد شریعت محمدیہ کے مطابق فیصلے کریں گے اور آسمان سے کوئی مستقل شریعت لے کر نہیں آئیں گے، اگرچہ انہیں پہلے نبوت مل چکی ہے اور وہ اس صفت سے متصف ہو چکے ہیں۔''

(لوامع الأنوار البَهيّة :1/94- 95)

سوال: ایک عیسائی کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ بھی زندہ ہے اور عیسیٰ علیہ السلام بھی تقریبا دو ہزار سال سے زندہ ہیں، تو ہم انہیں الہ کیوں نہ مانیں، اس کا جواب عنایت فرمائیں۔

جواب: اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے تھا اور ہمیشہ رہے گا۔ وہ نہ کبھی عدم تھا اور نہ کبھی اسے موت آئے گی۔ جبکہ عیسیٰ علیہ السلام سیدہ مریم علیہا السلام کے گھر پیدا ہوئے، اس سے پہلے آپ معدوم تھے، پھر زندہ اُٹھا لیے گئے اور قیامت سے قبل نزول فرمائیں گے اور طبعی موت فوت ہوں گے۔ تو عیسیٰ علیہ السلام کچھ مدت کے لیے زندہ ہیں اور اللہ کی نشانی ہیں، جبکہ اللہ ہمیشہ زندہ تھا اور ہمیشہ رہے گا۔ اس سے عیسیٰ علیہ السلام کا الہ ہونا کیسے ثابت ہو گیا؟

سوال: قنوت نازلہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: قنوت نازلہ مسنون عمل ہے۔ (بخاری : ۱۰۰۱، مسلم : ٦٧٧)، نازلہ کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مطلب ہے: نازل ہونے والی مصیبت، پریشانی، ارضی وسماوی آفت، بیماری اور دشمن کا خوف، امراض اور وبائیں وغیرہ۔ اس لیے ان میں بھی قنوت نازلہ کی جا سکتی ہے۔ قنوت نازلہ کو جنگی حالات کے ساتھ خاص کرنا درست نہیں۔ قنوت فرائض اور نوافل کی آخری رکعت میں کی جائے۔ سری نمازوں میں بھی کی جا سکتی ہے۔ قنوت رکوع سے پہلے اور بعد دونوں طرح ثابت ہے۔ اکیلا نمازی بھی قنوت کر سکتا ہے۔ جماعت کی صورت میں مقتدی امام کی دعا پر آمین کہہ سکتے ہیں۔

سوال: حرام عورتوں کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: عورتوں کی حرمت دو طرح ہے: ① وقتی وعارضی ② اصلی۔ وہ عورتیں جن سے شروع سے ہی نکاح حرام ہے اور کسی بھی صورت ان سے نکاح نہیں ہو سکتا، وہ اصلی حرمت والی عورتیں ہیں، مثلاً ماں، بہن، بیٹی وغیرہ۔ اور جو عورتیں کسی سبب کی وجہ سے حرام ہیں، کہ جب وہ سبب ختم ہو جائے، تو ان سے نکاح ہو سکتا ہے، مثلاً کسی کی منکوحہ، موجودہ بیوی کی بہن، بیوی کی خالہ، بیوی کی بھانجی، بیوی کی پھوپھی، بیوی کی بھتیجی وغیرہ، اسی طرح اگر بیک وقت چار عورتیں عقد میں موجود ہیں، تو پانچویں عورت سے نکاح جائز نہیں۔ ان میں سبب ختم ہو جائے، تو نکاح جائز ہو جائے گا، مثلاً کسی کی منکوحہ کو طلاق ہو جائے یا اس کا خاوند فوت ہو جائے، تو عدت کے بعد اس سے نکاح ہو سکتا ہے، اسی طرح بیوی کو طلاق دے دے یا وہ فوت ہو جائے، تو اس کی بہن سے نکاح ہو سکتا ہے، وغیرہ۔

سوال: تقلید کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

جواب: تقلید کا مطلب ہے کہ کتاب وسنت کے خلاف کسی امتی کی بات کو دین کا درجہ دینا۔ یہ کفار کا عمل ہے۔ قرآن کی بیسیوں آیات سے تقلید کا رد کیا گیا ہے، کئی احادیث

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کی تردید کرتی ہیں۔ اسلاف امت نے تقلید کی مذمت بیان کی ہے۔ اگر اس میں کوئی خیر ہوتی، تو اسلاف امت اس پر عمل کرتے اور اس سے منع نہ کرتے۔

❀ امام ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ (۷۹۲ھ) فرماتے ہیں:

''اللہ نے شریعت کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے۔ اگر ایک امام ایک بات نہیں کہے گا تو وہی دوسرا امام کہہ دے گا۔ تو ایسا نہیں ہوسکتا کہ امت نے اجماعی طور پر حق کو چھوڑ دیا اور وہ ہمیشہ باطل رہ جائے۔ تو لوگوں کے اعمال کی مصلحت اس میں نہیں ہے کہ وہ ایک ہی امام کے پیرو ہو کر رہیں اور اس کے قول سے انحراف تک نہ کریں، اس سے تقلید کا فساد بھی واضح ہو جاتا ہے اور اسی لئے بادشاہوں اور اہل حل وعقد نے جب دیکھا کہ لوگ تقلید محض پر کاربند ہوتے جا رہے ہیں، اپنے امام کے سوا کسی کی سنتے تک نہیں، تفرقے کا شکار ہو گئے ہیں۔ تو بادشاہ حضرات ہر فرقے سے الگ الگ قاضی مقرر کرنے لگے۔ تا کہ ایک امام کے قول پر رکے رہنے سے کوئی حق ضائع نہ ہو جائے۔ تو ان باشاہوں کے مناسب یہ تھا کہ جب لوگوں کو فرقوں میں بٹتا دیکھتے تو ان کو منع کرتے، لیکن انہوں نے وہ کام کیا، جو الٹا فرقوں کے تعصب پر اصرار کا باعث بن گیا۔ یہ اسلام کے ابتدائی ایام میں نہیں ہوا، بلکہ تقریباً سو برس بعد ہوا، نیکی کرنے کی طاقت اور گناہ سے بچنے کی طاقت اللہ ہی کے لئے۔''

(التّنبیه علی مُشکلات الهِدایة : 924/5)

یاد رہے کہ کسی امام کے اجتہاد کو اختیار کرنا تقلید نہیں ہے، مگر اسی میں حق کو منحصر سمجھ لینا تقلید ہے۔ اسلاف امت کے فہم اور تقلید میں زمین وآسمان کا فرق ہے۔ منہج سلف ہی تقلید کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قلع قمع کر دیتا ہے۔ اسی میں راہ نجات ہے، کیونکہ اسلاف یعنی صحابہ وتابعین اور محدثین سب سے بہتر کتاب وسنت کی تعبیرات سے واقف تھے، ان کا منہج بے تکلف اور کتاب وسنت کے دلائل سے مزین ہے۔

سوال: جو شخص اصحاب ثلاثہ کی خلافت کا منکر ہو، کیا وہ اہل سنت ہو سکتا ہے؟

جواب: اہل سنت کا اتفاق ہے کہ اصحاب ثلاثہ سیدنا ابو بکر صدیق، سیدنا عمر بن خطاب، سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہم کی خلافت برحق ہے۔ اس کا منکر کافر ہے۔ جو شخص ان کی خلافت کا منکر ہو، اس سے توبہ کرائی جائے، ورنہ وہ مرتد کافر ہو جائے گا۔

سوال: تقیہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: تقیہ شیعہ مذہب کے ارکان میں سے ایک رکن ہے۔ شیعہ تقیہ کو ضروریات دین کا درجہ دیتے ہیں۔ ان کے نزدیک تقیہ نہ کرنے والا تارک نماز کی مانند ہے۔ تقیہ کے ذریعہ یہ لوگ اپنے باطن میں کفر محض رکھتے ہیں اور اسلام کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ نفاق کی بری صورت ہے۔

❀ جعفر صادق رحمہ اللہ (۱۴۸ھ) سے منسوب کیا جاتا ہے:

"دین کے دس حصوں میں سے نو حصے تقیہ ہے، جس نے تقیہ نہیں کیا، اس کے دین کا کوئی اعتبار نہیں۔" (أصول الكافي للكُلَيْني : 217/2)

شیعہ اُصول حدیث کے مطابق یہ قول صحیح ہے۔

❀ شیعہ عالم، ابن بابویہ قمی (۳۸۱ھ) نے لکھا ہے:

"تقیہ واجب ہے، جب تک قائم (شیعہ کا آخری امام) کا خروج نہیں ہوتا، تقیہ کو ترک کرنا جائز نہیں۔ جس نے امام کے خروج سے پہلے تقیہ کو ترک کیا، وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے دین اور مذہب امامیہ سے خارج ہو گیا اور اس نے اللہ، اس کے رسول اور ائمہ (معصومین) کی مخالفت کی۔'' (الاعتقادات، ص 114)

❀ نیز لکھا ہے:

''تقیہ کے متعلق ہمارا عقیدہ ہے کہ یہ واجب ہے، اسے چھوڑنا، نماز چھوڑنے کے مترادف ہے۔'' (الاعتقادات، ص 114)

کسی آسمانی مذہب میں جھوٹ جائز نہیں، مگر روافض ایسا فرقہ ہے، جس میں جھوٹ کارِثواب، بلکہ نماز کی طرح فرض و واجب ہے۔

سوال: مصیبت کے وقت اولیاء اللہ کو پکارنا کیسا ہے؟

جواب: مصیبت کے وقت غیر اللہ کو مافوق الاسباب مدد کے لیے پکارنا شرک ہے۔

❀ علامہ صنع اللہ حنفی رحمہ اللہ (۱۱۲۰ھ) فرماتے ہیں:

''جو اہل ایمان ہیں، ان سے مصیبت کو اللہ کے سوا کوئی دور کرنے والا نہیں، اسی سے منفعت حاصل ہوتی ہے، کیونکہ جس کی حیثیت نفع پہنچانے اور تکلیف دور کرنے والے کی نہیں، اس سے مدد طلب کرنے کے لئے اس کا ذکر کرنا اللہ کے ساتھ شرک بن جاتا ہے۔ چاہے وہ نبی ہو، فرشتہ ہو یا ولی ہو یا کوئی دوسرا ہو، کیونکہ اللہ کے سوا تکلیف دور کرنے پر اور نفع دینے پر کوئی قادر نہیں ہے۔''

(سیف اللّٰه علی من كذب علي أولياء اللّٰه، ص 48)

سوال: مسنون رکعات تراویح کتنی ہیں؟

جواب: مسنون رکعات تراویح آٹھ ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آٹھ رکعت ادا کرتے تھے۔ (بخاری: ۱۱۴۷، مسلم: ۷۳۸) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے سیدنا ابی بن کعب اور

www.KitaboSunnat.com

سیدنا تمیم داری رضی اللہ عنہما کو گیارہ رکعت تراویح (مع وتر) پڑھانے کا حکم دیا۔

(الموطّأ للإمام مالك : 138، شرح معاني الآثار للطّحاوي : 293/1، السّنن الكبرٰى للبَيهقي : 496/2، مشكاة المصابيح : 407/1، وسندهٗ صحيحٌ)

علامہ ابن ہمام حنفی (فتح القدير : 81/46)، علامہ عینی حنفی (عمدة القاري : 171/17)، ابن نجیم حنفی (البحر الرائق : 62/6)، ابن عابدین شامی حنفی (رد المحتار : 521/1)، ابوالحسن شرنبلانی حنفی (مراقي الفلاح : 442)، طحطاوی حنفی (حاشية الطّحطاوي : 295/1) وغیرہم نے مسنون رکعت آٹھ ذکر کی ہیں۔

سوال: عورت عدت وفات میں ہے، زنا سے حاملہ ہوگئیں، اس کا اقرار بھی کر چکی ہے، تو اس کی عدت کیا ہے؟

جواب: ایسی عورت وفات والی عدت ہی گزارے گی، یہاں حمل کا اعتبار نہیں، البتہ عدت وفات گزارنے کے بعد آگے شادی کرنے کے وضع حمل ضروری ہے۔

سوال: اگر کوئی شخص صرف تہبند باندھ کر نماز پڑھے اور قمیص وغیرہ نہ پہنے، تو اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: استطاعت کے باوجود کاندھے ننگے کر کے نماز پڑھنا خلاف سنت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔ (بخاری: ۳۵۹، مسلم: ۵۱۶)

البتہ اگر کوئی کاندھے ننگے کر کے نماز پڑھ لے، تو نماز ہو جائے گی، اس پر اعادہ نہیں۔

سوال: اگر کسی نے عشاء کی نماز بغیر جماعت کے پڑھی، کیا وہ وتر جماعت سے پڑھ سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں، پڑھ سکتا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سوال: کیا ایک رکعت وتر جائز ہے؟

جواب: وتر ایک، تین، پانچ، سات اور نو رکعت جائز ہے۔ نبی کریم ﷺ سے ایک رکعت وتر بھی ثابت ہے۔ (بخاری: ۹۹۰، مسلم: ۷۴۹)

❁ مولانا عبدالحی لکھنوی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

''صحابہ کی ایک جماعت سے ثابت ہے کہ انہوں نے پہلے کوئی نفل پڑھے بغیر ایک وتر ادا کیا۔'' (التّعليق المُمَجّد : 119/1)

سوال: ایک عورت کا شوہر برسوں سے پاگل ہے، اس سے طلاق کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اگر خاوند طلاق نہیں دے سکتا یا نہیں دیتا اور عورت اس سے جدا ہونا چاہتی ہے، تو خلع کے ذریعہ جدا ہو جائے۔

سوال: روزہ داروں کے سامنے کھانے پینے کا کیا حکم ہے؟

جواب: شرعی طور پر کوئی ممانعت نہیں۔

سوال: ولی کی رضامندی کے بغیر نکاح کا کیا حکم ہے؟

جواب: ولی کی اجازت کے بغیر نکاح جائز نہیں۔

❁ سیدنا ابوموسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ . ''ولی کے بغیر کوئی نکاح نہیں۔''

(المستدرك للحاكم : 173/2، ح : 2717، وسندهٗ حسنٌ والحديث صحيحٌ)

اس حدیث کو امام ابن الجارود (۷۰۲)، امام ابن حبان (۴۰۸۳)، امام علی بن المدینی (المستدرک للحاکم: ۱۷۰/۲، السنن الکبریٰ للبیہقی: ۱۰۸/۷)، امام محمد بن یحییٰ ذہلی (المستدرک للحاکم: ۱۷۰/۲)، امام عبدالرحمٰن بن مہدی (المستدرک للحاکم: ۱۷۰/۲)، امام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بخاری (السنن الکبریٰ للبیہقی : ۷/ ۱۰۸) امام بزار (تحت : ۳۱۱۶) امام ابن منذر (الاوسط : ۸/ ۲۶۰) اور امام حاکم رحمہ اللہ نے ”صحیح“ قرار دیا ہے، حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے موافقت کی ہے۔

❁ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ . ”یہ حدیث حسن صحیح ہے۔“

(تخريج أحاديث المختصر : 371/2)

❁ علامہ مناوی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو متواتر کہا ہے۔

(التيسير : 502/2، فيض القدير : 437/6، نظم المتناثر للكتاني، ص 147)

یہ حدیث اس بات پر نص ہے کہ ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

❁ امیر صنعانی رحمہ اللہ (۱۱۸۲ھ) فرماتے ہیں:

”یہ حدیث اس بات پر دلیل ہے کہ ولی کی اجازت کے بغیر نکاح صحیح نہیں، کیونکہ نفی میں اصل صحت کی نفی ہوتی ہے نہ کہ کمال کی نفی۔“

(سُبُل السّلام : 117/3)

❁ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرتی ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اگر مرد اس کے ساتھ دخول کر لیتا ہے، تو اس عورت کو مرد کی طرف سے شرمگاہ کو حلال کرنے کے عوض حق مہر ملے گا اور اگر ان (باپ کے علاوہ ولیوں) میں اختلاف ہو جائے، تو حاکمِ وقت اس کا ولی ہے، جس کا کوئی ولی نہیں ہے۔“

(مسند إسحاق : 499، مسند الإمام أحمد : 165/6، مسند الحميدي : 228، مسند الطّيالسي (منحة : 305/1)، سنن أبي داوٗد : 2083، سنن ابن ماجه : 1879، سنن

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

الترمذي : 1102، السّنن الكبرىٰ للنسائي : 5394، مسند أبي يعلٰى : 2083، سنن الدّارقطني : 221/3، السنن الكبرىٰ للبيهقي : 105/7، وسندهٗ حسنٌ)

اس حدیث کو امام ترمذی اور حافظ ابن عساکر رحمہما اللہ (معجم الشیوخ: ۲۳۴) نے ''حسن'' جبکہ امام ابن الجارود (۷۰۰)، امام ابوعوانہ (۴۲۵۹)، امام ابن خزیمہ (فتح الباری: ۱۹۱/۹)، امام ابن حبان (۴۰۷۴، ۴۰۷۵، ۴۰۷۸)، حافظ بیہقی (السنن الکبریٰ: ۱۰۷/۷)، حافظ ابن الجوزی (التحقیق: ۲۵۵/۲) اور امام حاکم رحمہم اللہ نے ''صحیح'' کہا ہے۔

❀ حافظ ابوموسیٰ المدینی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

''یہ مشہور، ثابت اور قابل حجت حدیث ہے۔''

(اللّطائف : 556، 586، 606)

❀ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اسے ''حسن'' کہا ہے۔

(تخريج أحاديث المختصر : 205/2)

❀ حافظ بیہقی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

''تمام راوی ثقہ اور حافظ ہیں۔'' (معرفة السّنن والآثار : 29/10)

❀ امام ابن عدی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوتا، اس بارے میں یہ حدیث عظیم الشان ہے اور بغیر ولی کے نکاح کو باطل قرار دینے پر اسی پر اعتماد کیا جاتا ہے۔''

(الكامل لابن عدي : 1115/3، وفي نسخة : 266/3)

سوال: کیا نذر میں کسی جگہ یا وقت کی قید لگانا درست ہے کہ میں فلاں جگہ صدقہ کروں گا یا فلاں دن صدقہ کروں گا؟

جواب: کوئی اور قباحت نہ ہو، تو جائز ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❁ سیدنا ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

''ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہدِ مبارک میں بُوانہ مقام پر اونٹ ذبح کرنے کی نذر مانی۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: میں نے بوانہ مقام پر اونٹ ذبح کرنے کی نذر مان لی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا اس جگہ جاہلیت کے استھانوں میں سے کوئی استھان تھا، جس کی عبادت کی جاتی ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کیا: نہیں۔ فرمایا: کیا اس جگہ اہل جاہلیت کا کوئی میلہ لگتا تھا؟ عرض کیا: نہیں۔ فرمایا: اپنی نذر کو پورا کرلو۔ بلاشبہ اللہ کی نافرمانی میں کسی نذر کو پورا کرنا جائز نہیں۔''

(سنن أبي داوٗد: 3313، المُعجم الكبير للطّبراني: 75/2، وسندہٗ صحيحٌ)

❁ سیدنا کردم بن سفیان ثقفی رضی اللہ عنہ کی روایت میں نبوی الفاظ یہ ہیں:

هَلْ بِهَا وَثَنٌ أَوْ عِيدٌ مِّنْ أَعْيَادِ الْجَاهِلِيَّةِ؟

''کیا اس جگہ کوئی بت یا جاہلیت کے میلوں میں سے کوئی میلہ تھا؟''

(سنن أبي داوٗد: 3315، وسندہٗ حسنٌ)

❁ سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر ایک صحابیہ نے عرض کیا:

''میں نے فلاں جگہ پر جانور ذبح کرنے کی نذر مانی ہے۔ اس جگہ پر اہل جاہلیت جانور ذبح کیا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: وہ کسی بت کے لیے ذبح کرتے تھے؟ صحابیہ نے عرض کیا: نہیں۔ فرمایا: کسی مُورتی کے لیے ذبح کرتے تھے؟ عرض کیا: نہیں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی نذر پوری کرلو۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

(سنن أبي داوٗد : 3312، وسندہٗ حسنٌ)

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ جن جگہوں پر شرک اور کفر ہوتا ہو، وہاں جانا اور جائز نذر پوری کرنا بھی ممنوع وحرام ہو جاتا ہے، بلکہ شرک تک پہنچنے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ان احادیث میں کسی جگہ نذر کو پورا کرنے کے لیے نبی اکرم ﷺ نے دو سوال پوچھے؛

① کیا وہاں غیر اللہ کی عبادت ہوتی ہے؟

② کیا وہاں مشرکوں کا سالانہ اکٹھ یا میلہ ہوتا ہے؟

دونوں سوالوں کا جواب نفی میں ملنے پر آپ ﷺ نے وہاں نذر پوری کرنے کی اجازت دی۔اگر ان دونوں میں سے کسی ایک سوال کا جواب بھی اثبات میں مل جاتا تو اس صورت میں اجازت ممکن نہیں تھی، کیونکہ ایسا کرنا آپ ﷺ کی زبانی اللہ کی نافرمانی ہے۔ کسی جگہ نذر پورا کرنے کے بارے میں یہی نبوی ضابطہ آج بھی برقرار ہے۔

سوال: لاؤڈ اسپیکر پر جماعت کرانا کیسا ہے؟

جواب: لاؤڈ اسپیکر پر جماعت کرانا جائز ہے۔مگر جس نے مسجد کا قصد نہیں کیا، وہ لاؤڈ اسپیکر کی آواز پر نماز نہیں پڑھ سکتا۔

سوال: کیا مقتدی کے لیے سورت فاتحہ پڑھنا ضروری ہے؟

جواب: امام ہو، منفرد ہو، یا مقتدی، ہر ایک کیلئے ہر رکعت میں سورت فاتحہ پڑھنا ضروری ہے۔اس کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔

❁ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جس نے سورت فاتحہ کے بغیر نماز پڑھی، وہ نماز ناقص ہے، ناقص ہے، ناقص ہے، مکمل نہیں ہے۔تو سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ ہم امام کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پیچھے ہوتے ہیں؟ فرمایا: سورت فاتحہ آہستہ سے پڑھیں۔''

(مؤطأ الإمام مالك :84/1، صحيح مسلم : 395)

سوال: روایت: ''امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے۔'' کا کیا حکم ہے؟

سوال: روایت: مَنْ كَانَ لَهٗ إِمَامٌ فَقِرَاءَ ةُ الْإِمَامِ لَهٗ قِرَاءَ ةٌ (جو امام کی اقتدا میں ہو، تو امام کی قرأت مقتدی کو کافی ہے۔) کی کئی سندیں ہیں، سب ضعیف ہیں۔

① امام بخاری رحمہ اللہ (۲۵۶ھ) فرماتے ہیں:

''یہ حدیث حجاز اور عراق وغیرہ کے اہل علم کے ہاں ثابت نہیں، کیونکہ یہ مرسل اور منقطع روایت ہے۔''

(جزء القراءة، ص 8)

② علامہ ابن حزم رحمہ اللہ (۴۵۶ھ) نے اس روایت کو ''ساقط'' قرار دیا ہے۔

(المحلّى بالآثار : 273/2)

③ حافظ ابن الجوزی رحمہ اللہ (۵۹۷ھ) فرماتے ہیں:

''یہ حدیث ثابت نہیں۔ ...... اس کی کئی سندیں ہیں۔ ...... ان میں کوئی بھی ثابت نہیں۔'' (العِلَل المُتناهية :431/1)

④ حافظ نووی رحمہ اللہ (۶۷۶ھ) نے اسے ''ضعیف'' کہا ہے۔

(خلاصة الأحكام :377/1)

⑤ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ (۸۵۲ھ) فرماتے ہیں:

''یہ حدیث محدثین کے ہاں ضعیف ہے۔''

(فتح الباري : 242/2)

❀ نیز فرماتے ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اس حدیث کی کئی سندیں صحابہ کی ایک جماعت سے مروی ہے، ساری کی ساری معلول (ضعیف) ہیں۔''

(التّلخیص الحَبیر :569/1)

⑥ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ (۷۹۲ھ) لکھتے ہیں:

''اس حدیث کی کئی سندیں ہیں، سب ضعیف ہیں۔''

(التّنبیه علی مُشکِلات الهِدایة : 592/2)

⑦ حافظ ذہبی رحمہ اللہ (۷۴۸ھ) لکھتے ہیں:

''امام دارقطنی رحمہ اللہ کی ذکر کردہ اس حدیث کی تمام سندیں ضعیف ہیں۔''

(تَنقیح التّحقیق :155/1)

⑧ علامہ ابن قیم رحمہ اللہ (۷۵۱ھ) نے اس حدیث کو ''ضعیف'' کہا ہے۔

(إعلام المؤقعین : 235/2)

⑨ حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ (۷۷۴ھ) فرماتے ہیں:

''یہ حدیث کئی سندوں سے مروی ہے، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بھی ثابت نہیں۔''

(تفسیر ابن کثیر :109/1، ت سلامة)

⑩ علامہ مناوی رحمہ اللہ (۱۰۳۱ھ) فرماتے ہیں:

''یہ حدیث تمام سندوں سے ضعیف ہے۔''

(فیض القدیر : 208/6)

⑪ علامہ سندھی حنفی رحمہ اللہ (۱۱۳۸ھ) نے اس حدیث کو ''ضعیف'' کہا ہے۔

(حاشیة السّندهي علی سنن ابن ماجه :278/1)

⑫ امیر صنعانی رحمہ اللہ (۱۱۸۲ھ) نے اس روایت کو ''ضعیف'' کہا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

(التّنویر شرح الجامع الصّغیر : 370/10)

سوال: حدیث: ''جب امام قرأت کرے، تو آپ خاموش رہیں۔'' کا کیا حکم ہے؟

جواب: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا . ''جب امام قرأت کرے، تو آپ خاموش رہیں۔''

(صحیح مسلم معلقًا، تحت الحدیث : 404)

یہ الفاظ غیر محفوظ ہیں۔ راوی کا وہم وتخلیط ہیں۔ علل حدیث کے کبار ائمہ ان الفاظ کو خطا قرار دیتے ہیں۔ بشرطِ صحت ان الفاظ کو فاتحہ کے بعد والی قرأت پر محمول کیا جائے گا۔

سوال: آمین بالجہر کا کیا حکم ہے؟

جواب: جہری نمازوں میں امام اور مقتدی کے لئے اونچی آواز سے آمین کہنا سنت ہے۔ اس کے ثبوت پر متواتر احادیث، آثار صحابہ اور ائمہ محدثین کی تصریحات شاہد ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

فتاویٰ امن پوری (قسط ۱۹)

غلام مصطفی ظہیر امن پوری

سوال: کیا جھینگا حلال ہے؟

جواب: جھینگا سمندری جانور ہے۔ تمام سمندری جانور، جن کی زندگی پانی پر معلق ہو، وہ حلال ہیں۔ ان کا شکار بھی حلال ہے اور اگر مردہ حالت میں مل جائیں، تو بھی حلال ہیں۔ یہ مذبوح کے حکم میں ہیں۔ مچھلی اور ان کا حکم ایک ہے۔ ان سے صرف مچھلی مراد لینا تخصیص بلا دلیل ہے۔ قرآن و حدیث میں سمندر کے مردار کو عام ذکر کیا گیا ہے، سلف کا فہم اس کا مؤید ہے۔

❀ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

لَيْسَ فِي الْبَحْرِ شَيْءٌ إِلَّا قَدْ ذَبَحَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكُمْ.

''سمندر میں زندہ رہنے والی ہر جاندار شے کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے ذبح کردیا ہے۔''(شرح مشکل الآثار للطّحاوي: 211/10، وسندہٗ صحیحٌ)

❀ سیدنا شریح حجازی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

كُلُّ شَيْءٍ فِي الْبَحْرِ مَذْبُوحٌ.

''سمندر میں زندہ رہنے والی ہر شے کو ذبح کر دیا گیا ہے۔''

(التاریخ الکبیر للبخاري: 228/4، وسندہٗ صحیحٌ)

❀ سیدنا ابو ہریرہ اور سیدنا زید بن ثابت رحمہما اللہ کے بارے میں ہے:

''آپ رضی اللہ عنہما اس جاندار (کو کھانے) میں کوئی حرج خیال نہیں کرتے تھے، جسے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

سمندر باہر پھینک دے۔'' (مؤطأ الإمام مالك : 495/2، وسندهٗ صحيحٌ)

لٰہذا جھینگا حلال ہے، بلکہ یہ مچھلی کی ہی ایک قسم ہے۔

(الصّحاح للجوهري الفارابي : 2351/6، وغیرہ)

سوال: کیا مشکل کے وقت ''یا مشکل کشا علی'' کہنا جائز ہے؟

جواب: مشکل کو دور کرنے والی ذات اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اسی کی پکار کی جائے، کیونکہ مافوق الاسباب امداد کے لیے پکار عبادت ہے۔ اللہ کے بجائے کسی اور کو پکارنا شرک ہے۔ کسی نبی یا ولی کو مشکل کشا قرار دینا شرک ہے۔

❁ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ﴾

(فاطر : 14)

''اگر تم ان کو پکارو، تو وہ تمہاری پکار تک نہیں سن سکتے اور اگر سن بھی لیں، تو اس کا جواب نہیں دے سکتے اور قیامت کے دن تمہارے شرک سے انکار کر دیں گے اور (اے نبی!) آپ کو (اللہ) خبیر کی طرح کوئی خبر نہیں دے گا۔''

❁ علامۃ الہند، شاہ ولی اللہ دہلوی رحمہ اللہ (۱۱۷۶ھ) لکھتے ہیں:

''مشرکین اپنی حاجات، مثلاً مرض میں شفا اور فقیری میں خوشحالی کے لیے غیر اللہ سے مدد مانگتے ہیں اور ان کے نام کی نذر و نیاز دیتے ہیں۔ ان کو یہ امید ہوتی ہے کہ اس نذر و نیاز کی وجہ سے وہ اپنے مقاصد میں کامیاب ہوں گے۔ وہ برکت کی امید پر غیر اللہ کے ناموں کا ورد بھی کرتے ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

نے ان پر ہر نماز میں یہ کہنا فرض کیا ہے:﴿اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ﴾ (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں)۔ نیز فرمایا:﴿فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا﴾ (الجن:۱۸) (تم اللہ کے ساتھ کسی کو نہ پکارو)۔ اس آیت کریمہ میں دعا سے مراد عبادت نہیں، جیسا کہ (عام) مفسرین نے کہا ہے، بلکہ یہاں استعانت مراد ہے، جیسا کہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:﴿بَلْ اِیَّاهُ تَدْعُوْنَ فَیَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ﴾ (الانعام:۴۱) (بلکہ تم [سخت مصیبت کے وقت] اسی [اللہ] کو پکارتے ہو، چنانچہ وہ تمہاری مصیبتوں کو دُور فرماتا ہے)۔"

(حجّة اللّٰه البالغة: 185/1)

سوال: کیا پتلون پہن کر نماز جائز ہے؟

جواب: نماز کے لیے لباس ساتر اور پاک ہونا چاہیے۔ پتلون تنگ نہ ہو، کہ اس سے جسم کے خدوخال نظر آئیں، تو اس میں نماز جائز ہے، مگر یہ کوئی اچھا لباس نہیں ہے۔

سوال: کافر کے جھوٹے کا کیا حکم ہے؟

جواب: انسان کا جھوٹا پاک ہے، خواہ مسلمان ہو یا کافر۔ اس میں اصل طہارت ہے، ناپاک ہونے پر دلیل نہیں ہے۔ کافر کے نجس ہونے کا مطلب اس کی معنوی نجاست ہے، نہ کہ حسی یا حقیقی۔

سوال: بندوق سے شکار کا کیا حکم ہے؟

جواب: بندوق سے شکار جائز ہے، ہر دور میں بندوق کی وضع بدلتی رہی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: کیا تانبے کے برتن کا استعمال جائز ہے؟

جواب: تانبے کا استعمال مرد وعورت سب کے لیے جائز ہے، اس کی ممانعت پر کوئی صحیح دلیل موجود نہیں۔ نبی کریم ﷺ نے تانبے کے برتن میں وضو کیا۔ (بخاری:۱۹۷)

سوال: کیا شہید کی روح دنیا کے کسی درخت پر یا طاق میں آتی ہے؟

جواب: شہید کی روح جنت میں سبز پرندے کے پیٹ میں ہوتی ہے۔ جو جنت سے کھاتے پیتے ہیں۔ شہید یا کسی اور کی روح کا دنیا میں لوٹنا بے ثبوت ہے۔

سوال: پتنگ بازی کا کیا حکم ہے؟

جواب: پتنگ بازی ناجائز ہے۔ اس میں کئی حوالے سے مضرات اور قباحتیں ہیں۔ جن سے بچنے کا اسلام نے حکم دیا ہے۔ پتنگ کی ڈور سے ہر سال بیسیوں جانیں چلی جاتی ہیں، کئی پتنگ باز چھت سے گر کر زخمی یا فوت ہو جاتے ہیں، کھیل میں ایسے مگن رہتے ہیں کہ فرائض وواجبات کا کوئی خیال نہیں رہتا۔ قوم کا قیمتی وقت اور پیسہ ضائع ہوتا ہے۔ اس پر جوا بھی لگتا ہے۔ آلات لہو ولعب کا استعمال بھی ہوتا ہے۔ چھتوں پر چڑھنے سے بے پردگی بھی ہوتی ہے۔ یہ مہذب قوموں کا کھیل نہیں ہے۔

سوال: کتا پالنا کیسا ہے؟

جواب: کتا نجس العین ہے۔ شریعت نے صرف دو مقاصد کے لیے کتا رکھنے کی اجازت دی ہے: ① شکار کے لیے ② کھیتی اور مویشی وغیرہ کی حفاظت کے لیے۔

کفار کتوں سے بے پناہ محبت کرتے ہیں، ان کے ساتھ کھاتے پیتے ہیں، ان کو اپنے ساتھ بستر پر سلا لیتے ہیں، بعض کفار کی عورتیں، کتوں سے مقاربت کروا لیتی ہیں۔

یہ کفار ہیں، ان کی فطرت مسخ ہو چکی ہے۔ ورنہ ایک سلیم الفطرت انسان کی طبیعت ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے نفور رہتی ہے۔ کفار جن چار چیزوں کو مسلمانوں میں رائج کرنا چاہتے ہیں، ان میں کتا کلچر بھی ہے۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ کبھی بھی شوقیہ کتے مت پالیں۔ نہ ہی ان کی خرید وفروخت کریں، نہ ہی کتوں کی لڑائی کرائیں۔ کتا ضرورت کا جانور ہے، مثلاً رکھوالی اور شکار کے کام آتا ہے۔ ضرورت کے مطابق اس سے فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ یہ حرام اور نجس العین ہے۔ اس کا گوشت ہڈیاں خون کھال بال اور لعاب سبھی نجس ہیں۔ انسانوں کی بھلائی نبی کریم ﷺ کی نورانی تعلیمات اپنانے میں ہے۔ کتے کے حوالے سے بھی اسلام نے مکمل رہنمائی کی ہے۔ نیز چیتا، شیر اور بندر وغیرہ گھروں میں پالنا جائز نہیں۔

سوال: تیتر اور بٹیر وغیرہ پالنا کیسا ہے؟

جواب: شوقیہ پالنا جائز ہے۔ مگر مقصد ان کو لڑانا یا جوا کھیلنا ہو، تو جائز نہیں۔

سوال: کتے کے شکار کا کیا حکم ہے؟

جواب: کتے سے شکار کرنا جائز ہے۔ اگر کتا شکار کے لیے سدھارا گیا ہو، تو اسے بسم اللہ پڑھ کر شکار پر چھوڑ دیں، اگر وہ شکار کو زخمی کر کے لے آئے، تو اسے ذبح کر لیں، تو وہ شکار حلال ہے۔ بلکہ اگر شکاری کتا شکار کو زخمی کر دے اور شکار ذبح ہونے سے پہلے ہی دم توڑ دے، تو بھی شکار حلال ہے، بشرطیکہ کوئی دوسرا کتا اس میں شریک نہ تھا۔

سوال: ایک مسلمان نے سلام کہا، جواب میں وعلیکم السلام کے بجائے ''آداب'' یا ''بندگی'' یا ''تسلیمات'' کہا یا صرف اپنا ہاتھ ماتھے تک اُٹھا لیا، منہ سے کچھ نہیں کہا۔ کیا اس سے سلام کا جواب ادا ہو گیا؟

جواب: سلام کا جواب دینا ضروری ہے۔ مگر الفاظ مذکورہ سے جواب ادا نہ ہوگا۔ اس کے جواب میں ''وعلیکم السلام'' کہنا ضروری ہے۔ محض ہاتھ اُٹھانا بھی ناکافی ہے۔ بلکہ اگر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہاتھ اُٹھا کر منہ سے کہہ دیا جائے، تو جائز ہے۔

سوال: قوالی کا کیا حکم ہے؟

جواب: قوالی حرام ہے۔ بلکہ اس کا گناہ گانے سے زیادہ ہے، کیونکہ گانے کو اکثر لوگ گناہ سمجھ کر سنتے ہیں، مگر قوالی کو باعث اجر سمجھا جاتا ہے۔ اس میں آلات موسیقی کا استعمال ہوتا ہے۔ قوال بدعقیدہ، باطنی صوفی اور فاسق وفاجر ہوتے ہیں۔

❀ فقہ حنفی کی معتبر ترین کتاب میں ہے:

اَلسَّمَاعُ وَالْقَوْلُ وَالرَّقْصُ الَّذِي يَفْعَلُهُ الْمُتَصَوِّفَةُ فِي زَمَانِنَا حَرَامٌ لَا يَجُوزُ الْقَصْدُ إِلَيْهِ وَالْجُلُوسُ عَلَيْهِ وَهُوَ وَالْغِنَاءُ وَالْمَزَامِيرُ سَوَاءٌ .

”سماع، قوالی اور رقص، جو ہمارے زمانے کے صوفیا کرتے ہیں، حرام ہیں، ان مجلسوں اور محفلوں میں جانا اور ان میں بیٹھنا جائز نہیں۔ قوالی، گانا اور موسیقی کا حکم ایک ہے۔“

(فتاویٰ عالمگیری: 352/5، فتاویٰ شامی: 349/6)

سوال: مزارات پر چراغاں کرنا کیسا ہے؟

جواب: قبروں اور آستانوں پر چراغ جلانا اور قندیلیں روشن کرنا انتہائی قبیح فعل ہے۔ یہ لغو وعبث کام ہے جو دین میں اضافہ ہے۔ بدعت ایک مجرمانہ ذوق رکھتی ہے، اپنی جنس کو بڑھانا اس کے فرائض منصبیہ میں داخل ہے، ایک بدعت دوسری بدعات کے لئے راہ ہموار کرتی، کفار سے مشابہت کرواتی، مال کو ضائع کرتی اور جانے کیا کیا کچھ کرتی ہے۔ حتی کہ قبروں اور آستانوں پر وہ کام بھی اپنے شائقین سے کرواتی ہے، جو نصاریٰ اپنے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

گرجوں اور ہندو اپنے مندروں میں نہیں کرتے۔

❁ فتاوی عالمگیری میں لکھا ہے:

إِخْرَاجُ الشُّمُوعِ إِلٰى رَأْسِ الْقُبُورِ فِي اللَّيَالِي الْأُوَلِ بِدْعَةٌ .

''مہینے کی ابتدائی راتوں میں قبروں کی طرف شمعیں لے جانا بدعت ہے۔''

(فتاویٰ عالمگیری:5/351)

❁ مزید لکھا ہے:

إِيقَادُ النَّارِ عَلَى الْقُبُورِ، فَمِنْ رُسُومِ الْجَاهِلِيَّةِ وَالْبَاطِلِ وَالْغُرُورِ .

''قبر پر آگ جلانا جاہلیت کی ایک رسم، باطل اور دھوکہ ہے۔''

(فتاویٰ عالمگیری:1/167)

سوال: جس نے بھول کر نماز ظہر زوال سے پہلے ادا کر لی، اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: وہ زوال کے بعد نماز ظہر دوبارہ ادا کرے۔

سوال: طافی کا کیا حکم ہے؟

جواب: مچھلی یا کوئی بھی سمندری جانور مر کر پانی کی سطح پر آ جائے، یا پانی اسے کنارے پر پھینک دے، تو اسے طافی کہتے ہیں، یہ حلال ہے۔

❁ سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

''ہم نے غزوہ خبط میں شرکت کی، ہمارے امیر سیدنا ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ تھے، ہم بھوک سے دوچار تھے کہ سمندر نے مردار مچھلی باہر پھینک دی، جس کا نام عنبر تھا۔ وہ مچھلی ہم نے تقریباً نصف ماہ کھائی۔ سیدنا ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے اس کی ایک ہڈی سیدھی کی، (وہ اتنی بڑی تھی کہ) ایک سوار اس کے نیچے سے گزر گیا۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(صحيح البخاري : 5493، صحيح مسلم : 1935)

❀ نبی کریم ﷺ سے اس بارے میں پوچھا گیا، تو فرمایا:

”اسے کھا لیں، یہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے رزق پیدا کیا ہے، اگر کچھ حصہ بچا ہو، تو ہمیں بھی کھلا یئے گا، ایک صحابہ نے اس مچھلی کا گوشت پیش کیا، تو آپ ﷺ نے تناول فرمایا۔“

(صحيح البخاري : 4362، صحيح مسلم : 1935)

❀ حافظ نووی رحمہ اللہ (۶۷۶ھ) فرماتے ہیں:

”یہ حدیث دلیل ہے کہ سمندر کے تمام مردار حلال ہیں، خواہ وہ مردار خود بخود مرا ہو، یا شکار سے۔ مچھلی کے حلال ہونے پر تو مسلمانوں کا اجماع ہے۔“

(شرح مسلم : 86/13)

❀ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ (۷۹۲ھ) فرماتے ہیں:

”ایسا نہیں کہا جائے گا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم (بھوک کی وجہ سے) مجبور تھے، اس لیے انہوں نے ضرورت کے تحت وہ مردار مچھلی کھا لی۔ کیونکہ نبی کریم ﷺ نے بھی اس مچھلی کا گوشت کھایا ہے۔ یہ بھی نہیں کہا جا سکتا ہے کہ ممکن ہے کہ سمندر کا پانی خشک ہو گیا ہو یا سمندر نے اسے (زندہ حالت میں) باہر پھینکا ہو۔ کیونکہ صحابی کے الفاظ ہیں: ”سمندر نے ایک مردہ مچھلی باہر پھینکی۔“ اس سے معلوم ہوا کہ پانی کی لہر نے جو مچھلی ساحل پر پھینکی تھی، وہ پانی میں پہلے ہی مر چکی تھی۔“ (التّنبيه على مُشكِلات الهِداية : 754/5)

❀ سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

”میں گواہی دیتا ہوں کہ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مر کر پانی کی سطح پر تیرنے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

والی مچھلی کا گوشت کھایا۔‘‘

(سنن الدّارقطني : 4724، سنن أبي داود : 3815[في بعض النُّسخ، كما في الأطراف للمزي : 6602]، وسندهٗ حسنٌ)

❁ نیز فرماتے ہیں:

’’میں گواہی دیتا ہوں کہ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ مرکر پانی کی سطح پر آنے والی مچھلی کھا سکتے ہیں۔‘‘

(غريب الحديث للحربي : 569/2، وسندهٗ صحيحٌ)

❁ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

’’میں بحرین سے واپس آ رہا تھا، جب مقام ربذہ پر پہنچا، تو عراق کے کچھ لوگوں نے، جو احرام کی حالت میں تھے، مجھ سے سوال کیا کہ انہیں ایک شکار ملا ہے، جو مرکر پانی پر تیر رہا تھا۔ انہوں نے مجھ سے اس شکار کو بیچنے اور کھانے کے متعلق سوال کیا، میں نے انہیں حکم دیا کہ وہ حالت احرام میں اسے بیچ بھی سکتے ہیں اور کھا بھی سکتے ہیں۔ پھر میں مدینہ آیا، تو مجھے اپنے جواب پر کچھ شک سا گزرا۔ تو میں نے یہ قصہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے گوش گزار کیا، انہوں نے پوچھا: آپ نے انہیں کیا حکم دیا؟ میں نے کہا کہ میں نے انہیں حکم دیا کہ وہ اس شکار کو بیچ بھی سکتے ہیں اور کھا بھی سکتے ہیں۔ تو سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر آپ نے کوئی اور حکم دیا ہوتا، تو آپ کی خیر نہ تھی! گویا سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو دھمکا رہے تھے۔‘‘

(السّنن الكبرىٰ للبيهقي : 255/9، وسندهٗ صحيحٌ)

❁ نافع رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں:

’’ محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ‘‘

www.KitaboSunnat.com

”عبد الرحمٰن بن ابی ہریرہ رحمہ اللہ نے سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اس جاندار کے متعلق سوال کیا، جسے سمندر باہر پھینک دیتا ہے، تو سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے انہیں ایسا جاندار کھانے سے منع کر دیا۔ نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں: (بعد میں) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما واپس آئے اور مصحف منگوایا اور یہ آیت تلاوت کی: ﴿أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ﴾ ”تمہارے فائدے کے لیے سمندر کا شکار اور کھانا حلال کر دیا گیا ہے۔“ پھر سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے عبد الرحمٰن بن ابی ہریرہ رحمہ اللہ کی طرف یہ پیغام دے کر بھیجا کہ سمندر کے باہر پھینکے جاندار کو کھانے میں کوئی حرج نہیں۔“

(مؤطأ الإمام مالك: 494/2، وسندهٗ حسنٌ)

سوال: کیا نبی کریم ﷺ نے نابینا صحابی کو اپنے ذات کے وسیلہ سے دعا کرنے کر حکم دیا تھا؟

جواب: سیدنا عثمان بن حُنَیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک نابینا صحابی، نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے اور عرض گزار ہوئے: آقا! آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ مجھے شفا دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر آپ چاہیں تو دعا کر دیتا ہوں اور اگر چاہیں تو صبر کر لیں، وہ آپ کے لیے بہتر ہو گا۔ عرض کیا: آپ میرے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا ہی کر دیں۔ نبی کریم ﷺ نے انہیں اچھی طرح سنوار کر وضو کرنے اور پھر دو رکعتیں پڑھ کر یہ دعا کرنے کا حکم دیا:

أَللّٰهُمَّ! إِنِّي أَسْئَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّي مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ، يَا مُحَمَّدُ! إِنِّي أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلٰى رَبِّكَ أَنْ يَّكْشِفَ لِي عَنْ بَصَرِي،

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

أَللّٰهُمَّ! شَفِّعْهُ فِيَّ وَشَفِّعْنِي فِي نَفْسِي .

''اللہ! میں تجھ سے نبی رحمت محمد ﷺ کی دعا کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں، اے محمد ﷺ! میں آپ کی دعا کے وسیلے سے اللہ سے سوال کرتا ہوں کہ وہ میری نظر لوٹا دے، یا اللہ! تو میرے بارے میں اپنے نبی کی اور میری سفارش قبول فرما۔''

واپس آئے، تو اللہ تعالیٰ نے ان کی بینائی لوٹا دی تھی۔''

(مسند أحمد : 138/4، سنن الترمذي : 3578، عمل اليوم واللّيلة للنّسائي : 659، سنن ابن ماجه : 1385، مسند عبد بن حميد : 379، وسندهٗ حسنٌ)

اس حدیث کو امام ترمذی رحمہ اللہ نے ''حسن صحیح غریب'' اور امام ابن خزیمہ (1219) نے ''صحیح'' کہا ہے۔ امام ابن ماجہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: ابو اسحاق نے کہا ہے کہ یہ حدیث ''صحیح'' ہے۔ امام حاکم (313/1) نے اس حدیث کو شیخین کی شرط پر ''صحیح'' قرار دیا ہے۔ حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے ان کی موافقت کی ہے۔ امام بیہقی رحمہ اللہ (دلائل النبوۃ : 167/6) نے اس کی سند کو ''صحیح'' کہا ہے۔

بعض نے اس حدیث سے نبی کریم ﷺ کی ذات گرامی کے وسیلہ کا جواز ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان کا یہ استدلال باطل، کیونکہ حدیث میں مذکور ہے کہ اس شخص نے نبی کریم ﷺ سے دعا کی درخواست کی تھی۔ جواب میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر آپ چاہیں تو میں دعا کر دیتا ہوں، اگر دعا نہ کرائیں اور بیماری پر صبر کریں تو بہتر ہے، لیکن صحابی مذکور نے آپ کی دعا کو ترجیح دی۔ نبی کریم ﷺ نے ان کے حق میں دعا و سفارش فرما دی۔ انہیں اچھی طرح وضو کا حکم دیا، پھر دو رکعت نماز کا کہا اور انہیں دعا کے الفاظ بھی سکھا دیئے،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے ان الفاظ کے ساتھ اپنے حق میں دعا بھی کر دی اور کہا: یا اللہ! تو میرے بارے میں اپنے نبی کریم ﷺ کی اور خود میری دعا و سفارش قبول فرما۔

اس حدیث میں نبی اکرم ﷺ کی ذاتِ اقدس کے وسیلہ کا ذکر تک نہیں بلکہ آپ کی حیاتِ طیبہ میں آپ کی دعا و سفارش کا وسیلہ پیش کرنے کا ذکر ہے۔

❀ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ (۷۲۸ھ) فرماتے ہیں:

”نابینا صحابی والی حدیث میں ان کی کوئی دلیل نہیں، کیونکہ اس میں یہ بات بڑی واضح ہے کہ صحابی نے نبی ﷺ کی دعا اور سفارش کا وسیلہ اختیار کیا تھا۔“

(قاعدة جليلة في التوسّل والوسيلة، ص 64)

نبی کریم ﷺ کی حیاتِ مبارکہ میں یا وفات کے بعد کسی صحابی یا تابعی سے آپ کی ذات کا وسیلہ پیش کرنا قطعاً ثابت نہیں۔ اس طرح کے کام کرنے والوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے اس عمل پر کتاب و سنت سے دلیل پیش کریں۔

❀ ایک روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے نابینا صحابی کو یہ دُعا سکھائی:

أَللّٰهُمَّ! فَشَفِّعْنِي فِي نَفْسِي، وَشَفِّعْ نَبِيِّي فِي رَدِّ بَصَرِي.

”اللہ! میری اور میرے نبی کی سفارش قبول فرما کر میری بصارت لوٹا دے۔“

❀ پھر آپ ﷺ نے فرمایا:

إِنْ كَانَتْ حَاجَةٌ، فَافْعَلْ مِثْلَ ذٰلِكَ.

”حاجت ہو، تو اسی طرح کریں۔“

(تاريخ ابن أبي خيثمة (قاعدة جليلة في التوسّل والوسيلة لابن تيميّة، ص 102)، مسند الإمام أحمد: 138/4، مختصرًا، وسندهٗ حسنٌ)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

یہ روایت بالکل صریح ہے کہ نابینا صحابی کو نبی اکرم ﷺ نے اپنی دعا و سفارش کا وسیلہ اختیار کرنے کی ہدایت کی تھی، نہ کہ اپنی ذات کا۔ مراد یہ تھی کہ اگر کوئی اور پریشانی ہو تو میرے پاس آئیں اور دعا کرانے کے بعد اللہ تعالیٰ کو میری دعا کا وسیلہ دیں۔ اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمالے گا۔ یہ سلسلہ نبی اکرم ﷺ کی زندگی تک محدود تھا، کیونکہ آپ زندگی میں ہی حاجت مندوں کے لیے دعا فرماتے تھے۔ آپ کی وفات کے بعد یہ سلسلہ ختم ہو گیا۔ یہی وجہ ہے کہ صحابہ کرام نے آپ ﷺ کی وفات کے بعد اللہ تعالیٰ کو آپ کا وسیلہ پیش نہیں کیا۔

تنبیہ:

ایک شخص سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس اپنی ضرورت لے کر آتا تھا اور سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ (مشغولیت کی وجہ سے) اس کی طرف متوجہ نہ ہوتے، اس کی ضرورت میں غور نہ فرماتے۔ وہ عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے شکایت کی۔ عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: لوٹا لائیں، وضو کریں، پھر مسجد جا کر دو رکعت نماز پڑھیں، پھر کہیں:

اَللّٰهُمَّ! إِنِّي أَسْئَلُكَ، وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ، يَا مُحَمَّدُ! إِنِّي أَتَوَجَّهُ إِلٰى رَبِّي، فَيَقْضِي حَاجَتِي.

”یا اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور نبی رحمت محمد ﷺ کی دعا کا وسیلہ اختیار کرتا ہوں۔ اے محمد! میں اللہ سے آپ کی دعا کا وسیلہ پیش کرتا ہوں، وہ میری ضرورت پوری کردے۔“

پھر اپنی ضرورت اللہ کے سامنے رکھیں، اس کے بعد میرے پاس آجائیں تا کہ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

میں آپ کے ساتھ چلوں۔اس شخص کی ضرورت پوری ہوئی۔عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ یہی دعا نابینا صحابی کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائی، تو ان کی بینائی لوٹ آئی۔''

(التّاريخ الكبير للبخاري : 210/6، العِلَل لابن أبي حاتم : 190/2، المُعجم الكبير : 30/9، ح : 8311، المُعجم الصّغير : 183/1، الدعاء للطّبراني : 1282/1، ح : 1050، معرفة الصّحابة لأبي نُعَيم : 1959/4-1960، ح : 4928)

تبصرہ:

سند ''ضعیف'' ہے، عبداللہ بن وہب مصری یہ روایت اپنے استاذ شبیب بن سعید حبطی (ثقہ) سے کر رہے ہیں اور خود شبیب بن سعید اپنے استاذ روح بن القاسم سے کر رہے ہیں۔

❀ امام ابن عدی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''شبیب کے پاس امام زہری رحمہ اللہ کی روایات پر مشتمل ایک نسخہ ہے، جسے وہ بواسطہ یونس، زہری سے بیان کرتے ہیں اور وہ مستقیم احادیث ہیں۔تاہم ابنِ وہب نے اس سے منکر احادیث بیان کی ہیں۔''

(الكامل في ضُعَفاء الرّجال لابن عدي : 31/4)

❀ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''اس کے بیٹے احمد کی اس سے بیان کردہ روایات صحیح ہیں، البتہ ابن وہب سے مروی روایات میں خرابی ہے۔''

(تقريب التّهذيب : 2739)

❀ نیز فرماتے ہیں:

''اس سے ابن وہب نے منکر احادیث بیان کی ہیں، لگتا ہے مصر آنے کے بعد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حافظے سے روایات بیان کرنے لگا تھا اور غلطیاں کرنے لگا۔“

(هُدَى السّاري، ص 409)

یہ روایت بھی شبیب بن سعید سے عبداللہ بن وہب مصری بیان کر رہے ہیں۔ یہ جرح مُفَسَّر ہے، لہٰذا روایت ”ضعیف“ اور ”منکر“ ہے۔ وجہ یہ ہوئی کہ شبیب بن سعید جب مصر گیا، تو وہاں اس نے اپنے حافظہ سے احادیث بیان کیں، جن میں وہ غلطی اور وہم کا شکار ہو گیا۔

سوال: روایت: إِذَا أَرَادَ عَوْنًا فَلْيُنَادِ : أَعِينُونِي يَا عِبَادَ اللّٰهِ بلحاظ سند کیسی ہے؟

جواب: اس حوالے سے دو روایات ملتی ہیں، دونوں ضعیف ہیں۔

① سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”سواری جنگل بیابان میں بھاگ جائے، تو یوں آواز دیں: اللہ کے بندو! میری سواری پکڑ دو، اللہ کے بندو! میری سواری پکڑ دو، اللہ کے بہت سے بندے (فرشتے) زمین میں ہوتے ہیں، وہ سواری پکڑ دیں گے۔“

(المُعجم الكبير للطّبراني : 217/10، ح : 10518، واللّفظ لهٗ، مسند أبي يعلى : 177/9، ح : 5269، عمل اليوم واللّيلة لابن السّنّي : 509)

تبصرہ:

سند سخت ترین ”ضعیف“ ہے۔

① معروف بن حسان ضعیف وغیر معروف ہے۔

امام ابو حاتم رازی رحمہ اللہ نے اسے ”مجہول“ قرار دیا ہے۔

(الجرح والتّعديل لابن أبي حاتم : 323/8)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

امام ابن عدی رحمہ اللہ نے ''منکر الحدیث'' کہا ہے۔

(الكامل في ضُعَفاء الرّجال : 325/6)

② قتادہ بن دعامہ کا عنعنہ ہے۔

③ سعید بن ابی عروبہ ''مدلس'' اور ''مختلط'' ہیں۔

④ حافظ ابنِ حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''یہ غریب حدیث ہے، اسے ابن السنی اور طبرانی نے بیان کیا ہے، سند میں ابنِ بریدہ اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے درمیان انقطاع ہے۔''

(شرح الأذكار لابن علان : 150/5)

ابن السنی کی سند میں ابنِ بریدہ اور سیدنا ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ کے درمیان عَنْ أَبِيهِ کا واسطہ ہے، یہ ناسخ کی غلطی ہے، حافظ ابنِ حجر رحمہ اللہ نے اس سند کو منقطع قرار دیا ہے۔ دوسرے یہ کہ یہی سند مسند ابی یعلی کی بھی ہے، لیکن مسند ابی یعلی میں بھی یہ واسطہ مذکور نہیں، لہٰذا اس کا منقطع ہونا واضح ہے۔

② ابان بن صالح بیان کرتے ہیں کہ رسولِ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جانور یا اونٹ صحرا میں بھاگ جائے اور دکھائی نہ دے رہا ہو، تو یوں کہیں: اللہ کے بندو! میری مدد کرو۔ تو جلد ہی اس کی مدد کی جائے گی۔''

(مصنّف ابن أبي شيبة : 132/7)

سند ''ضعیف'' ہے۔

ا۔ ابان بن صالح صغار تابعین میں سے ہیں اور براہ راست نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کر رہے ہیں، لہٰذا روایت معضل (منقطع) ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۔ محمد بن اسحاق ''مدلس'' ہیں، سماع کی تصریح نہیں مل سکی۔

③ عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''کوئی چیز گم ہو جائے یا مدد کی ضرورت ہو اور آپ ایسی جگہ میں ہوں، جہاں کوئی مددگار نہ ہو، تو کہیے: اللہ کے بندو! میری مدد کرو، اللہ کے بندو! میری مدد کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کے ایسے بندے بھی ہیں، جنہیں ہم دیکھ نہیں سکتے۔ یہ تجربہ ہے۔''

(المُعجم الكبير للطّبراني : 17/117-118)

روایت ''ضعیف'' ہے۔

① حافظ ہیثمی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

إِنَّ زَيْدَ بْنَ عَلِيٍّ لَمْ يُدْرِكْ عُتْبَةَ .

''زید بن علی نے عتبہ کا زمانہ نہیں پایا۔'' (مَجمع الزّوائد : 10/132)

② شریک بن عبد اللہ قاضی کی تدلیس اور اختلاط بھی ہے۔ ان کے بیٹے عبد الرحمٰن بن شریک کا ان سے اختلاط سے قبل احادیث روایت کرنا ثابت نہیں۔

معجم کبیر کے مطبوعہ نسخہ میں عبد الرحمٰن بن سہل ہے، یہ تصحیف ہے۔ درست عبد الرحمٰن بن شریک ہے، کیونکہ احمد بن یحییٰ صوفی کے شیوخ میں عبد الرحمٰن بن شریک ہے، نہ کہ ابن سہل۔

تنبیہ:

مذکورہ احادیث بلحاظِ سند ''ضعیف'' ہیں۔ البتہ عباد اللہ سے مراد فرشتے لیے جائیں، تو صحیح حدیث سے ان کی تائید ہو جائے گی۔

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

”زمین میں حفاظت والے فرشتوں کے علاوہ بھی اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ہیں، جو درختوں کے گرنے والے پتے لکھتے ہیں۔ ویرانے میں چلتے ہوئے پاؤں میں موچ آجائے، تو کہیں: اللہ کے بندو! میری مدد کرو۔“

(كَشْف الأستار عن زوائد البزّار: 3128/1، وسندهُ حسنٌ)

❁ محدث البانی رحمہ اللہ (۱۴۲۰ھ) فرماتے ہیں:

”اس حدیث میں اللہ کے بندوں سے مراد فرشتے ہیں۔ ان کے ساتھ مسلمان جنوں اور ان اولیاء وصالحین کو ملانا جنہیں غیبی لوگ کہا جاتا ہے، جائز نہیں، خواہ وہ زندہ ہوں یا فوت ہو گئے ہوں۔ ان جنوں اور انسانوں سے مدد طلب کرنا واضح شرک ہے کیونکہ وہ پکارنے والے کی پکار نہیں سن سکتے۔ اگر سن بھی لیں تو جواب دینے یا حاجت روائی کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ قرآنِ کریم کی بہت سی آیات اس پر شاہد ہیں۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ، إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ﴾ (فاطر: 13-14) ”جنہیں مشرکین اللہ کے سوا پکارتے ہیں، وہ کھجور کی گٹھلی کے باریک غلاف برابر چیز کے بھی مالک نہیں ہیں۔ انہیں پکارو، تو وہ پکار نہیں سن سکتے اور اگر سن لیں، تو مراد پوری نہیں کر سکتے اور روز قیامت تمہارے شرک سے لاعلمی ظاہر کریں گے، آپ کو (اللہ) خبیر کی طرح کوئی خبر نہیں دے سکتا۔“

(سِلسِلة الأحاديث الضّعيفة: 111/2، ح: 655)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فتاویٰ امن پوری (قسط ۲۰)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

سوال: مساجد میں دنیاوی باتیں کرنا کیسا ہے؟

جواب: مساجد میں دنیاوی باتیں کی جاسکتی ہیں۔ خیر کی بات ہر وقت، ہر جگہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

سوال: حرام مال مسجد یا مدرسہ پر خرچ کرنا کیسا ہے؟

جواب: حرام مال جس کا حق غصب کر کے حاصل کیا گیا ہے، اسے واپس کرنا چاہیے، اگر ایسا ممکن نہ ہو، تو مساجد و مدارس پر بھی خرچ ہوسکتا ہے۔

سوال: مرتد کا کیا حکم ہے؟

جواب: جو اسلام سے نکل جائے یا ضروریات دین میں سے کسی چیز کا انکار کر دے، وہ مرتد ہے۔ اس کی سزا قتل ہے۔ اس سے نکاح ختم ہو جاتا ہے، نیز اس سے تجارت و لین دین کرنا بھی جائز نہیں۔

❀ سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ بَدَّلَ دِينَهٗ فَاقْتُلُوهُ.

”جو اپنے دین (اسلام) کو بدلے، اسے قتل کر دیں۔“

(صحيح البخاري : 3017)

❀ امام ابن منذر رحمہ اللہ (۳۱۹ھ) فرماتے ہیں:

”اہل علم کا اجماع ہے کہ دو مقبول گواہ کسی کے مرتد ہونے پر گواہی دے دیں، تو اگر

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

وہ اسلام کی طرف نہ پلٹے، تو ان کی گواہی سے اس شخص کو قتل کر دیا جائے گا۔''

(الإجماع : 725)

✿ حافظ ابن عبد البر رحمہ اللہ (۴۶۳ھ) فرماتے ہیں:

''جو دین سے مرتد ہو جائے، اس کا خون مباح ہے، اس کی گردن ماری جائے گی۔ اس پر پوری امت کا اجماع ہے۔''

(التّمهيد : 5/306)

سوال: بعض لوگ اس طریقہ سے خیرات کرتے ہیں کہ اپنی چھتوں پر چڑھ کر روٹیاں یا کھانے کی چیزیں نیچے پھینکتے ہیں اور نیچے لوگ اسے لوٹتے ہیں، دھکم پیل بھی ہوتی ہے، کھانا نیچے بھی روندھا جاتا ہے، اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: ایسا کرنا درست نہیں۔ کوئی مہذب معاشرہ ایسا نہیں کرسکتا۔ لوگوں سے جانوروں جیسا سلوک اور کھانے کا ضیاع!! یہ نیکی نہیں، گناہ ہے۔

سوال: قبر پر تین دن تک کسی سے اجرت پر قرآن خوانی کرانا کیسا ہے؟

جواب: قریب الموت، میت اور قبر پر قرآن پڑھنا قرآن وحدیث سے ثابت نہیں۔ صحابہ، تابعین اور ائمہ مسلمین کی زندگیوں میں اس کا ثبوت نہیں ملتا۔

قرآن وحدیث اور اجماع امت سے ثابت ہے کہ زندوں کی دعا فوت شدگان کو فائدہ دیتی ہے۔ قرآن خوانی کے ثبوت پر شرعی دلیل نہیں، لہٰذا یہ دین میں اختراع ہے۔

سوال: قرآن کی تعلیم پر اجرت لینا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔ (بخاری: ۵۷۳۷)

سوال: کیا بیماری متعدی ہوتی ہے؟

جواب: بیماری متعدی ہوتی ہے، جن احادیث میں نفی وارد ہے، ان سے مراد جاہلی

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

عقائد کی نفی مقصود ہے، وہ یہ کہ بیماری بذات خود متعدی ہوتی ہے، جبکہ صحیح یہ ہے کہ بیماری متعدی ہوتی ہے، لیکن اللہ کی مشیت وارادہ سے۔ اللہ چاہے، تو بیمار سے تندرست کو لگا دے، چاہے نہ لگائے۔

❀ علامہ ابن قیم رحمہ اللہ (۷۵۱ھ) فرماتے ہیں:

''اس حدیث میں اسباب کا انکار کرنے والے کی کوئی دلیل نہیں ہے، بلکہ اس میں تقدیر کا اثبات ہے اور یہ کہ تمام اسباب کو فاعل اول کی طرف لوٹایا جائے، کیونکہ اگر ہر سبب کو اس سے ماقبل سبب کی طرف لوٹایا جائے، تو اسباب میں تسلسل لازم آئے گا، جو کہ ممتنع ہے، لہٰذا نبی کریم ﷺ نے یہ فرما کر اس تسلسل کی نفی کر دی: ''پہلے اونٹ کو خارش کس نے لگائی؟'' کیونکہ اگر پہلے اونٹ کو خارش بیماری متعدی ہونے سے لگی ہے، تو اس سے پچھلے کو بھی متعدی ہونے سے ہی لگی ہے، جس کی کوئی انتہا نہیں ہوگی، تو ممنوع تسلسل لازم آئے گا۔''

(إعلام الموقعين : ٣٠٢/٤)

❀ شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ (۱۴۲۱ھ) فرماتے ہیں:

''اس حدیث میں متعدی بیماری کے موثر ہونے کا اثبات کیا گیا ہے، لیکن اس کا موثر ہونا حتمی معاملہ نہیں ہے کہ اس کو کسی چیز کی علت سمجھ لیا جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے بھاگنے کا حکم دیا ہے، نیز یہ حکم دیا ہے: ''بیمار اونٹ کو تندرست اونٹوں کے پاس نہ لایا جائے۔'' یہ اس لئے ہے کہ بیماریوں کے اسباب سے بچا جا سکے، اس لئے نہیں کہ اسباب بجائے خود تاثیر رکھتے ہیں۔ اسباب خود کوئی تاثیر نہیں رکھتے، لیکن ہم ان سے اس لئے اجتناب کرتے ہیں کہ کسی بیماری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے آنے کا ربط نہ بن جائیں۔فرمان باری تعالیٰ ہے:﴿وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ﴾ ’’خود کو ہلاکت میں مت ڈالو۔‘‘ تو یہ کہنا ممکن نہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے متعدی بیماری کی تاثیر کا انکار کیا ہے، کیونکہ امر واقعہ اور دیگر احادیث اس بات کا بطلان کرتی ہیں۔کوئی کہہ سکتا ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’کوئی چیز متعدی نہیں ہوتی۔تو ایک شخص کہنے لگا: کبھی اونٹ بالکل صحیح ہوتا ہے، ہرن کی طرح، پھر اس کے پاس ایک خارشی اونٹ آتا ہے،تو اسے بھی خارش لگ جاتی ہے۔تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلے اونٹ کو کس نے بیماری لگائی تھی؟‘‘ یعنی پہلے اونٹ پر مرض بغیر کسی تعدی کے اللہ کی جانب سے اتری تھی، اسی طرح اس نے دوسرے اونٹ میں اللہ کے حکم سے ہی نفوذ کیا۔کسی بیماری کا سبب بسا اوقات معلوم ہوتا ہے اور بسا اوقات معلوم نہیں ہوتا۔ پہلے اونٹ کو خارش لگی، اس کا کوئی معلوم سبب نہیں تھا، یہ اللہ کی تقدیر سے ہوا اور دوسرے کو خارش لگنے کا سبب معلوم ہے، لیکن اللہ چاہے، تو دوسرے اونٹ کو خارش نہیں بھی لگتی۔اسی لئے کبھی ایک اونٹ کو خارش لگتی ہے، پھر وہ صحت مند بھی ہو جاتا ہے۔مرتا بھی نہیں۔ اسی طرح طاعون اور ہیضہ وغیرہ متعدی امراض ہیں، ایک گھر میں داخل ہوتے ہیں، بعض بندے مر جاتے ہیں، بعض کو کچھ نہیں ہوتا، وہ سلامت رہتے ہیں،تو انسان کو اللہ پر اعتماد اور توکل کرنا چاہیے۔‘‘

(القول المُفید شرح کتاب التّوحید، ص 565-566)

۞ حافظ ابن الجوزی رحمہ اللہ (۵۹۷ھ) لکھتے ہیں:

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

''اہل عرب ہر فعل پر کسی سبب کا وہم پال لیتے تھے۔ جیسا کہ وہ سمجھتے تھے کہ بارش ستاروں کا فعل ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اس چیز کا رد کر دیا، فرمایا: ''کوئی بیماری (فی نفسہ) متعدی نہیں ہوتی۔'' اس سے آپ ﷺ کی مراد تھی کہ ایسے معاملات کو تقدیر کے سپرد کیا جائے۔ اسی لئے آپ ﷺ نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں فرمایا تھا: ''پہلے اونٹ کو کس نے خارش لگائی؟'' آپ ﷺ نے ایسے علاقے میں جانے سے منع فرمایا، جس میں طاعون کی وبا پھیل چکی ہو، تا کہ یوں نہ ہو کہ انسان سبب کے پیچھے پڑا رہے اور خالقِ سبب کو بھول جائے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی مسند میں روایت آ رہی ہے: ''بیمار جانور کو صحت مند جانوروں کے پاس نہ لایا جائے۔'' (نیز فرمایا:) ''کوڑھ زدہ آدمی سے اس طرح بھاگیں، جیسے آپ شیر سے بھاگتے ہیں۔'' پھر کئی دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ انسان مریض کے ساتھ رہتے ہوئے اس ہوا کی وجہ سے بیمار ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے مریض بیمار ہوا، تو اللہ تعالیٰ کبھی اس سبب کو عمل میں لاتے ہیں اور کبھی باطل کر دیتے ہیں۔''

(كَشف المُشكِل من حديث الصّحيحين : 472/2)

سوال: تمباکو کے استعمال کا کیا حکم ہے؟

جواب: تمباکو نوشی جائز نہیں۔ یہ مضر صحت ہے۔ پیسے کا ضیاع ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے، جو دوسروں کے لیے تکلیف دہ ہوتی ہے۔ اس میں کئی ہلاکت خیزیاں ہیں۔

سوال: کیا قادیانی کا ذبیحہ حلال ہے؟

جواب: قادیانی کافر مرتد ہیں، ان کا ذبیحہ حلال نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: اگر مسلمان بکرا ذبح کرے، باقی گوشت پوست غیر مسلم یا کافر بنائے، تو کیا ایسا گوشت کھانا حلال ہے؟

جواب: جی ہاں، حلال ہے، ذبح کا اعتبار ہوگا، نہ کہ گوشت پوست کا۔

سوال: کیا بیٹے کے لیے اپنے والدین کی خدمت ضروری ہے؟

جواب: بیٹے کے لیے اپنے والدین کی خدمت کرنا، ان کی ضروریات کو پورا کرنا ضروری ہے، خصوصاً جب وہ بوڑھے ہو جائیں۔

سوال: روافض کی مجلس میں جانا اور مرثیہ سننا کیسا ہے؟

جواب: روافض کی مجالس گناہ کی مجالس ہیں۔ ان میں جانا اور بیٹھنا جائز نہیں۔ جو مرثیے روافض پڑھتے ہیں، یہ سراسر جھوٹ ہوتے ہیں، ان کو سننا جائز نہیں۔

سوال: لمبے بالوں کا کیا حکم ہے؟

جواب: زلفیں مستحب سنت ہیں۔ نبی کریم ﷺ کے لمبے بال تھے، جو کم سے کم کانوں کی لو تک اور زیادہ سے زیادہ شانوں تک ہوتے تھے۔ کندھوں سے نیچے بال رکھنا جائز نہیں۔

سوال: بعض قصاب اجرت میں جانور کا گوشت لیتے ہیں، ان کا کیا حکم ہے؟

جواب: قربانی کے جانور کا گوشت، سری پائے اور کھال یا چمڑا وغیرہ قصاب کو بطور اجرت دینا اور اس کے لیے لینا ممنوع ہے۔ (بخاری: ۱۷۱۷)

سوال: کیا کسی طوائفہ کے بیٹے کو امام بنایا جا سکتا ہے، جبکہ اس میں شرائط امامت پائی جائیں؟

جواب: اگر وہ امامت کے لائق ہے، تو اسے امام بنانے میں شرعاً کوئی حرج نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: ولیمہ کی دعوت کو قبول کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: دعوت ولیمہ سنت ہے اور اسے قبول کرنا واجب ہے۔ (بخاری: ۵۱۷۷، مسلم: ۱۴۳۲) البتہ اگر ولیمہ میں کوئی شرعی امور، مثلاً میوزک، ڈانس وغیرہ، ہو، ایسے ولیمہ میں شرکت نہیں کرنی چاہیے۔ عمومی دلائل کا یہی تقاضا ہے۔

سوال: کیا نبی کریم ﷺ نے معراج کی رات براق پر سوار ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے یہ وعدہ لیا تھا کہ روز محشر ہر مسلمان کی قبر پر ایک براق کھڑا ہوگا، جو اسے میدان محشر تک لے جائے گا؟

جواب: بے حقیقت ہے، اس بارے میں کچھ ثابت نہیں۔

سوال: معارج النبوۃ کیسی کتاب ہے؟

جواب: اس میں رطب و یابس ہے۔ اس پر اعتماد نہیں۔

سوال: سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے متعلق یہ کہنا کہ وہ روز محشر برہنہ ظاہر ہوں گی...... کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ جھوٹ محض ہے۔

سوال: کیا نبی کریم ﷺ معراج میں عرش الٰہی پر نعلین مبارک کے ساتھ گئے؟

جواب: جھوٹ ہے۔

سوال: کیا کسی پیر کی بیعت کرنا جائز ہے؟

جواب: شرعی بیعت نبی یا خلیفہ کی ہوتی ہے۔ البتہ کوئی عالم کسی عامی سے پختہ عہد و وعدہ لیتا ہے کہ آپ نماز نہیں چھوڑیں گے، وغیرہ، تو یہ جائز ہے۔

مگر مروجہ بیعت کا کوئی ثبوت نہیں۔ کسی تابعی کا صحابی کی بیعت کرنا، کسی تبع تابعی کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

تابعی کی بیعت کرنا ثابت نہیں۔اسی طرح ائمہ مسلمین میں سے کوئی بھی بیعت کا قائل نہیں۔ بیعت کے سلسلے جائز اور ثابت نہیں، جیسے بعض اہل بدعت اپنے آپ کو قادری، نقشبندی، سہروردی، چشتی، وغیرہ جیسے سلسلوں کی طرف منسوب کرتے ہیں، یا خانقاہوں سے وابستہ لوگوں کے ہاتھ پر بیعت ہوتے ہیں، وغیرہ۔ یہ کہتے سنائی دیتے ہیں کہ میں فلاں صاحب کا بیعت ہوں، میں نے ان کی مریدی کا طوق اپنے گلے میں ڈال رکھا ہے، وغیرہ وغیرہ۔

سوال: احتیاطی ظہر کا کیا حکم ہے؟

جواب: ایجاد دین ہے۔ بعض کے نزدیک دیہات میں جمعہ نہیں ہوتا، مگر پھر بھی بعض مجبوریوں کی بنا پر جمعہ پڑھتے ہیں اور تلقین کرتے ہیں کہ اس جمعہ کے بعد احتیاطاً ظہر کی نماز پڑھ لی جائے، کہ شاید جمعہ نہ ہوا ہو۔

یاد رہے کہ دیہات میں جمعہ جائز ہے۔ قرآن کے عموم اور آثار سلف سے ثابت ہے۔

سوال: دو کافر بھائی اپنے باپ کے وارث بنے، بعد میں ایک بھائی مسلمان ہو گیا، تو کافر بھائی مسلمان بھائی سے کہتا ہے کہ تمہارا اس ورثہ میں کوئی حق نہیں، تم اپنا دین بدل چکے ہو، شریعت میں اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: مسلمان بھائی اپنے حصے کا مالک ہے، کیونکہ جب وہ مالک بنا تھا، اس وقت کافر ہی تھا، بعد میں مسلمان ہوا۔ مسلمان ہونے سے اس کا حق ختم نہ ہوگا۔ البتہ اسلام لانے کے بعد آئندہ کسی کافر کا وارث نہ ہوگا اور نہ کوئی کافر اس کا وارث بنے گا۔

سوال: قبرستان کے گرد چار دیواری کرنا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے، اس میں قبروں کی حفاظت ہے۔

سوال: قبرستان میں درخت لگانا کیسا ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: اگر قبر والے کو سایہ دینا مقصد ہے، تو بدعت اور بدعقیدگی ہے۔ اگر آنے جانے والوں کو سایہ دینا مقصود ہے، تو جائز ہے۔

سوال: نوافل میں زیادہ رکعات پڑھنا افضل ہے یا لمبا قیام؟

جواب: لمبا قیام کرنا افضل ہے۔ (مسلم: ۷۵۶)

سوال: کیا اس نیت سے قیام کو بڑھانا جائز ہے کہ کوئی شخص یا بعض اشخاص رکعت میں شامل ہو جائیں، کہ وہ آنے والے ہوں؟

جواب: اگر معلوم ہو کہ وہ قریب ہیں، تو قرأت لمبی کی جا سکتی ہے۔ (مسلم: ۴۵۴)

سوال: جس نماز میں ٹھہراؤ نہیں، اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: نماز میں ٹھہراؤ اور طمانیت واجب ہے۔ اگر کوئی شخص بغیر ٹھہراؤ مثلاً جلدی سے رکوع یا قومہ یا سجدہ کرے کہ صحیح طور پر ادا نہ ہو، تو اس پر نماز کا اعادہ ضروری ہے۔

سوال: کیا خطبہ جمعہ میں اشعار پڑھے جا سکتے ہیں؟

جواب: اچھے اشعار پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

سوال: زوال کے وقت قرآن پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔ زوال کے وقت صرف مطلق نوافل ممنوع ہیں، باقی اعمال خیر جائز ہیں، بلکہ سببی نوافل بھی جائز ہیں، جیسے تحیۃ الوضو، تحیۃ المسجد وغیرہ۔

سوال: چرس، افیون، بھنگ وغیرہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: چرس حرام ہے۔ ہر نشہ آور چیز حرام ہے، افیون اور بھنگ کا بھی یہی حکم ہے۔

❁ شیخ الاسلام، ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

”چرس کے حرام ہونے میں مسلمانوں کا کوئی اختلاف نہیں۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

(مجموع الفتاویٰ: 10/11)

❀ علامہ شامی حنفی رحمہ اللہ (۱۲۵۰ھ) نقل کرتے ہیں:

”قرافی اور ابن تیمیہ نے حشیش کے حرام ہونے پر اجماع نقل کیا ہے۔“

(فتاویٰ شامی: 459/6، قرة عين الأخيار : 15/7)

سوال: جماعت کھڑی تھی، پاس سے ایک شخص گزرا، اسے کہا گیا کہ نماز پڑھ لیجئے، کہنے لگا: میں نماز پڑھنے والوں پر لعنت بھیجتا ہوں۔ اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ کلمہ کفر ہے۔ نماز اور نمازیوں کا استخفاف ہے۔ ایسا شخص اگر توبہ کر لے، تو درست، ورنہ کافر مرتد ہے۔

سوال: ایام حمل میں طلاق کا کیا حکم ہے؟

جواب: دوران حمل طلاق واقع ہو جاتی ہے۔ اس کی عدت وضع حمل ہے۔

(سورت طلاق:۴)

سوال: اذان کے بغیر یا غلط اذان سے نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر بغیر اذان کے نماز پڑھ لی، تو درست ہے اور اگر اذان میں غلطی ہو گئی، تو بھی نماز درست ہے۔ دونوں صورتوں میں اعادہ نہیں۔

سوال: کیا نابالغ اذان دے سکتا ہے؟

جواب: نابالغ کی اذان درست ہے۔ جب نابالغ امام بن سکتا ہے، تو مؤذن بالاولیٰ بن سکتا ہے۔

سوال: ایک انسان نے سحری کا وقت ختم ہونے کے بعد سگریٹ یا حقہ پی لیا، یہ سمجھ کر کہ ابھی وقت باقی ہے، اس کے روزے کا کیا حکم ہے؟

جواب: سگریٹ اور حقہ ناجائز ہے۔ مگر شک کی بنا پر ایسا ہوا، لہٰذا روزہ درست ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فتاویٰ امن پوری (قسط ۲۱)

غلام مصطفی ظہیر امن پوری

سوال: پیتل اور کانسہ کی انگوٹھی پہن کر نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: مرد کے لیے پیتل اور کانسہ کی انگوٹھی پہننا جائز ہے، اس کے عدم جواز پر کوئی صحیح حدیث نہیں۔ لہٰذا یہ پہن کر نماز درست ہے۔

سوال: کیا مرد کے لیے سونے یا چاندی کے بٹن لگانا جائز ہے؟

جواب: جی ہاں، بٹن کی حد تک جائز ہے۔

سوال: کیا کوئی امام ظہر کی پہلی سنتیں پڑھے بغیر امامت کرا سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں، کرا سکتا ہے۔ اسے چاہیے کہ بعد میں ادا کر لے۔

سوال: کیا نماز کے لیے سوئے ہوئے شخص کو جگانا جائز ہے؟

جواب: جی ہاں، بلکہ ضروری ہے۔ (بخاری: ۵۹۵)

سوال: اقامت کھڑے ہو کر سننی چاہیے یا بیٹھ کر؟

جواب: مقتدی کب کھڑے ہوں؟ اس مسئلہ میں وسعت ہے،

① امام کے آنے کا یقین ہو، تو پہلے بھی کھڑا ہوا جا سکتا ہے۔

② قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کے الفاظ سن کر کھڑا ہو سکتا ہے۔

③ اقامت مکمل ہونے کے بعد بھی کھڑا ہونا درست ہے۔

❀ سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اقامت کہہ دی جائے، تو مجھے دیکھے بغیر کھڑے نہ ہوں۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

(صحيح البخاري : 637، صحيح مسلم : 604)

❀ سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں :

''سورج ڈھلتا تو سیدنا بلال رضی اللہ عنہ ظہر کی اذان کہتے، جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف نہ لاتے، آپ رضی اللہ عنہ اقامت نہ کہتے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے نکلتے، تو آپ کو دیکھتے ہی بلال رضی اللہ عنہ اقامت کہہ دیتے۔''

(صحيح مسلم : 606)

سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے انتظار میں رہتے۔ جوں ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم آتے دکھائی دیتے، بلال رضی اللہ عنہ اقامت کہہ دیتے۔ جو لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ لیتے، وہ بھی کھڑے ہو جاتے، یوں دونوں حدیثوں میں تطبیق ہو جاتی ہے۔

❀ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں :

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نماز کی اقامت کہہ دی جاتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کھڑے ہونے سے پہلے ہی لوگ صفوں میں کھڑے ہو جاتے۔''

(صحيح البخاري : 639، صحيح مسلم : 605، واللّفظ لهٗ)

ایسا تو بیان جواز یا عذر کی بنا پر کبھی کبھار ہو جاتا ہوگا۔

✿ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ لکھتے ہیں :

''اس حدیث اور سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کی بیان کردہ حدیث میں تطبیق یہ ہے کہ ایسا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کبھار بیان جواز کے لیے کیا۔''

(فتح الباري : 120/2)

سوال : ایک شخص پر غسل واجب ہے، اگر غسل کرتا ہے، تو نماز کا وقت ختم ہو جائے گا، وہ کیا کرے؟

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

(جواب): پہلے غسل کرے گا، پھر نماز ادا کرے گا، اگرچہ اس کا وقت ختم ہو چکا ہو۔

(سوال): کسی کافر مرتد سے بات چیت کرنے یا اس کی نوکری کرنے کا کیا حکم ہے؟

(جواب): کافر مرتد سے سوشل بائیکاٹ چاہیے۔ اس سے بات چیت سے مجتنب رہیں، اسے دوست بنانا ناجائز ہے۔ مرتد کی نوکری کرنا بھی جائز نہیں۔

(سوال): باآواز بلند ذکر کا کیا حکم ہے؟

(جواب): انفرادی ذکر قدرے بلند آواز سے کیا جا سکتا ہے۔

(سوال): مجالس ذکر کے بارے کیا فرماتے ہیں؟

(جواب): ذکر کی جو مجالس اہل بدعت قائم کرتے ہیں، ان میں کئی بدعات اور منکرات کا ارتکاب کیا جاتا ہے، مثلاً اجتماعی ذکر، اونچی آواز سے ذکر، غیر مشروع ذکر، حال پڑنا، عجیب وغریب حرکات وسکنات وغیرہ، یہ ناجائز اور حرام ہیں۔

❀ عمرو بن سلمہ ہمدانی، تابعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں:

''ہم صبح کی نماز سے پہلے سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے دروازے پر بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ گھر سے نکلیں اور ہم آپ کے ساتھ مسجد جائیں۔ سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے اور پوچھا: ابو عبدالرحمٰن، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ گھر سے نکل آئے ہیں؟ عرض کیا: ابھی تو نہیں۔ وہ بھی ہمارے ساتھ بیٹھ کر سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا انتظار کرنے لگے۔ جب آپ رضی اللہ عنہ گھر سے نکلے، تو ہم ان کی طرف لپکے۔ سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ابو عبدالرحمٰن! میں نے ابھی مسجد میں بہت عجیب کام دیکھا ہے، الحمدللہ! وہ خیر کا کام ہی لگتا ہے، پوچھا! وہ کونسا کام ہے؟ عرض کیا: زندگی رہی تو آپ بھی دیکھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیں گے۔ میں نے مسجد میں لوگوں کے کئی حلقے دیکھے، وہ لوگ نماز کے انتظار میں بیٹھے ہیں۔ ہر حلقے میں ایک آدمی ہے، جو کہتا ہے کہ سو دفعہ اللہ اکبر کہو، لوگوں کے ہاتھوں میں کنکریاں ہیں، وہ سو دفعہ اللہ اکبر کہتے ہیں۔ پھر وہ کہتا ہے کہ سو دفعہ لا الٰہ الا اللہ کہو، لوگ سو دفعہ لا الٰہ الا اللہ کہتے ہیں۔ پھر وہ کہتا ہے کہ سو دفعہ سبحان اللہ کہو، وہ ایسا ہی کرتے ہیں۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: آپ نے ان سے کیا کہا؟ عرض کیا: میں نے تو کچھ نہیں کہا، آپ کی رائے اور فیصلے کا انتظار تھا۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ان سے کہہ دیتے کہ وہ (تسبیحات نہیں، بلکہ) اپنی برائیاں شمار کریں اور میں ضامن ہوں کہ ان کی نیکیاں ضائع نہیں ہوں گی۔ پھر آپ ہمارے ساتھ نکلے اور ایک حلقے کے پاس پہنچ گئے، وہاں رُک کر فرمایا: یہ کیا دیکھ رہا ہوں میں؟ کہنے لگے: ابوعبدالرحمٰن! ہم کنکریوں کے ساتھ اللہ اکبر، لا الٰہ الا اللہ اور سبحان اللہ شمار کر رہے ہیں۔ فرمایا: اپنے گناہ شمار کریں! میں ضامن ہوں کہ آپ کی کوئی نیکی ضائع نہیں ہوگی۔ مزید فرمایا: آہ، اے امتِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! کتنی جلدی آپ پر ہلاکت آ گئی۔ صحابہ ابھی کثیر تعداد میں موجود ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے ابھی بوسیدہ نہیں ہوئے، آپ کے برتن ابھی ٹوٹے نہیں۔ اس ذات کی قسم، جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! یا تو آپ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے سے بہتر طریقے پر ہو یا پھر گمراہی کے دروازے کھول رہے ہو۔ وہ کہنے لگے: ابوعبد الرحمٰن! واللہ، ہم تو نیکی کے ارادے سے ایسا کر رہے تھے۔ فرمایا: کتنے ہی نیکی کے طلب گار ہیں، جو نیکی کو نہیں پا سکتے۔ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتایا تھا کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے، لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ اللہ کی قسم! لگتا ہے کہ ان میں اکثریت تمہاری ہوگی، اتنا کہہ کر آپ واپس آ گئے۔ عمرو بن سلمہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: ہم نے دیکھا کہ ان میں سے اکثر لوگ جنگ نہروان کے دن خوارج کے ساتھ مل کر ہم پر تیر برسا رہے تھے۔''

(سنن الدّارمي: 60/1، اتّحاف المَهرة لابن حجر: 399/10، وسندهٗ حسنٌ)

ذکر الٰہی مشروع ہے۔ مگر جب اس کی ہیئت بدل گئی، تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس پر نکیر کی۔

❀ فقہ حنفی میں ہے:

رَفْعُ الصَّوْتِ بِالذِّكْرِ حَرَامٌ. ''باآواز بلند ذکر کرنا حرام ہے۔''

(فتاوی البزّازية: 378/6)

سوال: مناظرہ ومباحثہ سیکھنے کے لیے طلبا میں ایک کا سنی اور دوسرے کا رافضی بن کر مباحثہ کرنا کیسا ہے؟

جواب: بطور تعلیم وتدریب کوئی حرج نہیں، البتہ وہ طلبا عقیدہ میں راسخ ہوں، نیز ایسی مجلس میں عام لوگ شریک نہ ہوں۔

سوال: کیا کسی کافر کی بابت یہ کہنا جائز ہے کہ فلاں کافر بول چال میں بہت اچھا ہے، ایماندار ہے، وغیرہ وغیرہ؟

جواب: کسی کافر فرد کا کوئی وصف تو بیان کیا جا سکتا ہے، مگر اس کے کفر کی کسی صورت تشجیع جائز نہیں۔

سوال: مسلمانوں کے علاقے میں کوئی قادیانی آ بسا، وہ اپنی نرم مزاجی سے لوگوں کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنی طرف راغب کرتا ہے، کیا عوام کو اس سے میل جول سے روکا جا سکتا ہے؟

جواب: قادیانی مرتد ہیں اور مسلم علاقے میں مرتد کا رہائش پذیر ہونا ہی جائز نہیں، اسے قبول اسلام کی دعوت دیں، قبول کر لے، تو درست، ورنہ اس سے بائیکاٹ ضروری ہے، بلکہ دوسرے مسلمانوں کے ایمان کی سلامتی کے لیے اسے علاقہ بدر کر دینا چاہیے۔

سوال: ایک امام مسجد کا غیر مسلموں سے میل جول ہے، یہاں تک کہ ان کی مذہبی رسومات میں بھی شرکت کرتا ہے، اس کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: کفر کی مجالس میں شرکت ناجائز وحرام ہے۔ اسے اچھے طریقے سے سمجھایا جائے، سمجھ جائے، تو درست، ورنہ اسے امامت کے منصب سے برخاست کر دیا جائے، کیونکہ وہ اعلانیہ فاسق ہے۔

سوال: روافض کے ساتھ میل جول اور لین دین کا کیا حکم ہے؟

جواب: روافض مسلمان نہیں۔ ان کے ساتھ میل جول، اٹھک بیٹھک سے اجتناب کرنا چاہیے، کیونکہ یہ تقیہ کے قائل ہیں، باطن میں کفر محض رکھتے ہیں اور اسلام ظاہر کرتے ہیں۔ ان کا مخفی شر مہلک ہے۔ یہ مسلمانوں کے خیر خواہ نہیں۔

سوال: افیون اور چرس کی تجارت کا کیا حکم ہے؟

جواب: چرس وغیرہ بالاتفاق حرام ہے۔ حرام کی تجارت بھی حرام ہے۔

سوال: پیر سے پردہ ہے یا نہیں؟

جواب: غیر محرم سے پردہ ہے۔

سوال: نسب باپ سے چلتا ہے، یا ماں سے؟

جواب: نسب باپ سے ہوتا ہے۔ اگر ماں اور باپ دونوں الگ الگ قوموں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوں، تو اولاد کی قوم باپ والی ہوگی۔

سوال: بعض لوگ ماہِ صفر کے آخری بدھ کو صدقات و خیرات کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن بیماری سے شفا پائی تھی، اس کی کیا حقیقت ہے؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ایسا کچھ ثابت نہیں۔ یہ تو ہم پرستی اور بدعت ہے۔

سوال: فرعون کس عقیدے پر تھا؟

جواب: فرعون دہریہ تھا، رب تعالیٰ کے وجود کا منکر تھا۔ اس نے اپنے متعلق دعوی ربوبیت کر رکھا تھا۔

❀ علامہ رازی رحمہ اللہ (۶۰۶ھ) لکھتے ہیں:

اَلْأَقْرَبُ أَنْ يُّقَالَ : إِنَّهٗ كَانَ دَهْرِيًّا يُنْكِرُ وُجُودَ الصَّانِعِ .

''درست یہی ہے کہ فرعون دہری تھا، وجود باری تعالیٰ کا منکر تھا۔''

(تفسير الرّازي : 341/14)

سوال: کسی عالم کی آمد پر مسجد میں کھڑے ہو جانا کیسا ہے؟

جواب: کسی عالم کے استقبال میں کھڑا ہونا جائز ہے۔ تعظیم میں کھڑا ہونا جائز نہیں۔

سوال: کیا مدعی کے جائز ہے کہ وہ تمام تر عدالتی اخراجات کا مطالبہ مدعی علیہ سے کرے؟

جواب: مطالبہ کیا جا سکتا ہے۔

سوال: عقیقہ میں لوگوں کو گھر میں دعوت دینا کیسا ہے؟

جواب: عقیقہ ساتویں دن کا مسنون عمل ہے۔ اس میں لوگوں کو دعوت دی جا سکتی ہے، بلکہ یہ عقیقہ کی بہتر اور مناسب صورت ہے۔

سوال: کفار سے علاج کرانا کیسا ہے؟

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جواب: جائز ہے، علاج ایک حساس معاملہ ہے، بہتر یہ ہے کہ کسی سچے مسلمان سے کرایا جائے۔

سوال: مسجد میں درخت لگانا کیسا ہے؟

جواب: درست ہے۔

سوال: کیا سنت کو زندہ کرنے پر سو شہیدوں کا ثواب ملتا ہے؟

جواب: یہ روایت الزہد للبیہقی (۲۰۷) وغیرہ میں آتی ہے۔اس کی سند سخت ضعیف ہے۔حسن بن قتیبہ مدائنی متروک ہے۔

سوال: منبر کس چیز سے بنانا چاہیے؟

جواب: سنت یہ ہے کہ منبر لکڑی کا ہو۔(بخاری:۹۱۷)

سوال: منبر کی کتنی سیڑھیاں بنائی جائیں؟

جواب: نبی کریم ﷺ کے منبر کی تین سیڑھیاں تھیں۔(مستدرک حاکم:۱۵۳/۴، وسندہ حسن) ضرورت کے پیش نظر تین سے زائد سیڑھیاں بھی بنائی جاسکتی ہیں۔

سوال: کھانے کی چیز میں کوئی حرام چیز گر جائے، تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر کھانے کی چیز مائع ہے، تو اسے استعمال نہیں کیا جاسکتا، البتہ ٹھوس ہے، تو حرام چیز اور اس کے ارد گرد کے کھانے کو پھینک دیں، باقی کو استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔

❀ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

”ایک چوہیا گھی میں گر کر مر گئی، نبی کریم ﷺ سے پوچھا گیا، تو فرمایا: چوہیا اور اس کے آس پاس کا گھی پھینک دیں اور باقی کھالیں۔“

(صحيح البخاري : 235-236-5538-5540)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سوال: گرم مائع چیز میں کوئی حلال جانور گر گیا اور مر گیا، کیا حکم ہے؟

جواب: اس جانور کو نکال لیں، وہ مائع پاک ہے، اگر اطمینان قلب ہے، تو اسے استعمال کر لیں، ورنہ انڈیل دیں۔

سوال: مونچھیں بڑھانا کیسا ہے؟

جواب: ''شارب'' سے مراد مونچھوں کے وہ بال ہیں، جو اوپر والے ہونٹ سے نیچے آ جائیں اور عموما کھانے پینے والی چیز سے مَس ہوں۔ چالیس دن سے پہلے پہلے مونچھیں کاٹنا ضروری ہے، اس سے زیادہ تاخیر کرنا گناہِ کبیرہ ہے۔ مونچھیں بڑھانا ممنوع ہے۔ خلاف فطرت عمل ہے۔ کفار سے مشابہت ہے۔ مونچھیں کاٹنے کا حکم ہے۔ بڑی بڑی مونچھیں رکھنا اسلامی تہذیب کے منافی ہے۔

افسوس سے لکھنا پڑ رہا ہے کہ کتنے لوگ بڑی بڑی مونچھیں رکھتے ہیں، ہر وقت انہیں تاؤ دیتے رہتے ہیں، حتی کہ انہیں اس حالت میں موت آ جاتی ہے، ان کے مرنے کے بعد ان کی مونچھیں کاٹی جاتی ہیں۔ کاش مسلمان اپنا ظاہر شریعت کے مطابق کر لیں۔ ہر وقت اپنے آپ کو موت کے لیے تیار رکھیں۔

❀ سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ لَمْ يَأْخُذْ مِنْ شَارِبِهٖ فَلَيْسَ مِنَّا .

''جو (زائد) مونچھیں نہ کاٹے، وہ ہمارے طریقے پر نہیں۔''

(سنن النّسائي : 13، سنن التّرمذي : 2761، وسندهٗ حسنٌ)

اس حدیث کو امام ترمذی رحمہ اللہ نے ''حسن صحیح'' اور امام ابن حبان رحمہ اللہ (۵۴۷۷) نے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

❁ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اس کی سند کو ''قوی'' کہا ہے۔

(فتح الباري : 337/10)

(سوال): مونچھیں منہ میں آ رہی ہیں، کیا اس سے لگنے والا کھانا پینا حرام ہے؟

(جواب): ایسا شخص مونچھیں نہ کاٹنے پر گناہ گار ہے، البتہ کھانا پینا حرام نہیں۔

(سوال): ایک چادر جس میں ریشم کی دھاریاں ہیں، اس کو زیب تن کر کے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

(جواب): ایسی چادر جس میں معمولی ریشم استعمال کی جائے، اس کا استعمال جائز ہے، اس میں نماز درست ہے۔

(سوال): ایک شخص نے ریشم کا لباس پہن کر نماز پڑھی، نماز کا کیا حکم ہے؟

(جواب): ریشم پہننے پر گناہ گار ہے، البتہ نماز ہو جائے گی۔

(سوال): ایک مسلمان فوت ہوا، اس کے والدین کافر ہیں، کیا نماز جنازہ پڑھا جائے گا؟

(جواب): وہ مسلمان ہے، تو اسے غسل دیا جائے گا، کفن پہنایا جائے گا، اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی اور مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔

(سوال): کیا ولد زنا کا نماز جنازہ پڑھا جائے گا؟

(جواب): مسلمان ہے، تو اس پر تمام احکام مسلمانوں والے ہوں گے۔

(سوال): کیا خطبہ میں حاکم وقت کے لیے دعا کرنا ضروری ہے؟

(جواب): ضروری نہیں۔

(سوال): کیا گھوڑے پر زکوۃ ہے؟

(جواب): گھوڑے پر زکوۃ نہیں۔ (بخاری: ۱۴۶۳، مسلم: ۹۸۲)

www.KitaboSunnat.com

فتاویٰ امن پوری (قسط ۲۲)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

سوال: کیا عورت ایام مخصوصہ میں آیۃ الکرسی کی تلاوت کر سکتی ہے؟

جواب: ان ایام میں عورت قرآن کی تلاوت نہیں کر سکتی۔ آیۃ الکرسی بھی قرآن ہے۔ البتہ دیگر اذکار جو قرآنی آیات پر مشتمل نہ ہوں، وہ کر سکتی ہے۔

سوال: جس موم بتی میں چربی پڑتی ہے، اسے جلانا کیسا ہے؟

جواب: اگر حلال جانور کی چربی ہے، تو جائز، ورنہ ناجائز۔

سوال: کیا نماز جنازہ کی صفیں طاق عدد میں بنانا مستحب ہے؟

جواب: اس پر کوئی صریح دلیل نہیں۔

سوال: بعض علاقوں میں وباء کی وجہ سے بکرے کے دائیں کان میں سورت یس اور بائیں کان میں سورت مزمل پڑھ کر دم کرتے ہیں، پھر اس بکرے کو علاقے کا چکر لگا کر چوراہے میں ذبح کرتے ہیں اور اس کی کھال دفن کر دیتے ہیں، اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: جہالت و نادانی ہے اور بس۔

سوال: کیا معلم اپنے طلبا سے ذاتی کام کروا سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں، کروا سکتا ہے، مگر سبق کا نقصان نہ ہو۔

سوال: رنگ گورا کرنے کی کریم استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب: اگر حلال چیزوں سے تیار کی گئی ہے، تو جائز ہے۔ مگر دیکھنے میں آیا ہے کہ کریموں میں نقصان دہ کیمیکل ملے ہوتے ہیں، جو جلد کے کینسر کا سبب بنتے ہیں۔ بہتر ہے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

کہ جلد کی حفاظت اور خوبصورتی کے لیے گھریلو ٹوٹکے استعمال کیے جائیں۔

سوال: نماز قصر نہ تھی، مگر قصر پڑھ لی، کیا اعادہ ضروری ہے؟

جواب: اعادہ کرے گا۔

سوال: بعض لوگ میت کو قبرستان لے جاتے وقت ساتھ مٹھائی لے جاتے ہیں اور وہاں چیونٹیوں کو ڈالتے ہیں، کیا حکم ہے؟

جواب: جہالت ہے۔

سوال: بعض لوگ کہتے ہیں کہ جس رات نبی کریم ﷺ کی والدہ آمنہ حمل سے ہوئیں، تو اس رات دو سو عورتیں رشک اور حسد سے مر گئیں، کیا یہ ثابت ہے؟

جواب: بے ثبوت من گھڑت کہانی ہے۔

سوال: قرآن کریم ہاتھ سے چھوٹ کر گر گیا، کیا اس پر کفارہ ہے؟

جواب: ایسا اگر غلطی سے ہوا، تو کوئی گناہ یا کفارہ نہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ قرآنی مصحف کی موجودہ قیمت کے برابر کفارہ ہے، یہ بات بے دلیل ہے۔ اگر کسی نے اہانت کرتے ہوئے جان بوجھ کر گرایا، تو کافر ہو گیا۔

سوال: خطبہ کے وقت عصا ہاتھ میں پکڑنا کیسا ہے؟

جواب: مسنون ہے۔ (سنن ابی داود: ۱۰۹۶، مسند احمد: ۲۱۲/۴، وسندہ حسن)

سوال: نبی کریم ﷺ کے نام کی قسم اُٹھانا کیسا ہے؟

جواب: قسم صرف اللہ تعالیٰ اور اس کی صفات کی اُٹھائی جا سکتی ہے۔ مخلوق کی قسم جائز نہیں۔

سوال: غیر محرم کے سلام کے جواب کا کیا حکم ہے؟

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جواب: غیر محرم کے سلام کا جواب دیا جا سکتا ہے۔

سوال: غائبانہ سلام کا کیا حکم ہے؟

جواب: غائبانہ سلام کہا جا سکتا ہے، اس کے جواب میں ''وعلیک وعلیہ السلام'' کہیں۔

سوال: کیا قرآن کی تلاوت کرنے والے کو سلام کہا جا سکتا ہے؟

جواب: قرآن پڑھنے والے کو سلام کہنا مسنون ہے۔

❀ سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

''ہم مسجد میں بیٹھے قرآن کریم پڑھ رہے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور ہمیں سلام کہا۔ ہم نے سلام کا جواب دیا۔''

(مسند الإمام أحمد : 150/4، وسندهٗ حسنٌ)

❀ حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ (۷۷۴ھ) فرماتے ہیں:

''یہ حدیث دلیل ہے کہ قرآن پڑھنے والے کو سلام کہا جا سکتا ہے۔''

(مقدمة تفسير ابن كثير :61/1)

سوال: کسی محال چیز کی دعا کرنا کیسا ہے؟

جواب: محال چیز کی دعا کرنا ناجائز اور حرام ہے، مثلاً کوئی کہے اے اللہ! مجھے نبوت عطا فرما، اے اللہ مجھے صحابی بنا دے، وغیرہ وغیرہ۔ اگر کوئی شخص اس اعتقاد سے دعا کر رہا ہے کہ نبوت اور صحابیت کا سلسلہ جاری ہے، تو وہ کافر و مرتد ہے۔

سوال: علم باطن کی کیا حقیقت ہے؟

جواب: اس کی کوئی حیثیت نہیں۔ یہ صوفیا کی من گھڑت اصطلاح ہے۔ اسلاف امت ایسے علم سے ناواقف تھے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

سوال: کیا واعظ کا عالم ہونا ضروری ہے؟

جواب: وہ وعظ کیسی، جو علم کے بغیر ہو۔ موجودہ واعظین، جو علم سے بے بہرہ ہوتے ہیں، ان سے وعظ نہیں کرانی چاہیے، یہ وعظ کی بجائے جہالت وضلالت سکھاتے ہیں۔ عوام کو چاہیے کہ اہل علم کے حلقہ میں بیٹھا کریں، تا کہ دین و دنیا کی راہنمائی پا سکیں۔

❁ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

''آپ کے بعد عنقریب ایک زمانہ آنے والا ہے، جس میں دین کی سمجھ بوجھ رکھنے والے بہت کم ہوں گے اور خطیب بہت زیادہ ہوں گے، سوال پوچھنے والے تو بہت ہوں گے، مگر (صحیح) جواب دینے والے بہت کم ہوں گے۔''

(الأدب المفرد للبخاري: 789، وسندہٗ حسنٌ)

سوال: عالم کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو عقائد اسلامی سے واقف ہو، نصوص کو متعلقہ کتب سے نکال سکے اور ضروریات دین کے دلائل کے لیے کتب کی طرف مراجعت کی اہلیت رکھتا ہو، نیز نصوص کی صحیح تعبیر اسلاف امت کے منہج کی روشنی میں پیش کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔

سوال: مجاہدہ کی کیا حقیقت ہے؟

جواب: مجاہدہ کا اسلام میں کوئی تصور نہیں، یہ صوفیا کی اصطلاح ہے۔

سوال: تاش اور شطرنج کھیلنا کیسا ہے؟

جواب: ناجائز ہیں۔ دونوں کا حکم ایک ہے، بلکہ تاش میں تصاویر بھی ہوتی ہیں، اس لیے اس میں قباحت زیادہ ہے۔

❁ علامہ ابن عبدالبر رحمہ اللہ (۴۶۳ھ) فرماتے ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

”اہل علم کا اجماع ہے کہ شطرنج کھیلنا جوا ہے، جو کہ جائز نہیں۔“

(التّمہید : 182/13، الاستذکار : 462/8)

سوال: کیا توبہ سے سود اور رشوت کا مال حلال ہو جاتا ہے؟

جواب: اس میں زبانی توبہ کافی نہیں، بلکہ اس میں توبہ یہ ہے کہ کسی طرح یہ سارا ناجائز مال اس کے اصل مالکوں کو لوٹایا جائے۔

سوال: کیا ہیٹ پہننا جائز ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: مزارات اولیا کا طواف کرنا کیسا ہے؟

جواب: حرام و ناجائز ہے۔ یہ قبروں کی غیر شرعی تعظیم ہے۔

سوال: تقریب نکاح کے موقع پر نقال آتے ہیں اور دولہا یا اس کے ولی کو گھیر لیتے ہیں اور مانگتے ہیں، آیا ان کو دینا جائز ہے؟

جواب: ایسے لوگ اگر کوئی غیر شرعی حرکت نہ کریں، تو دیا جا سکتا ہے۔

سوال: دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض بچے پتھر یا کسی ٹھوس چیز سے کھیلتے ہیں اور ایک دوسرے کو مارتے ہیں، ایسا کھیل کھیلنا کیسا ہے؟

جواب: یہ فضول اور ناجائز کھیل ہے۔ اس میں نقصان ہو سکتا ہے، فائدہ کچھ نہیں۔

❁ سیدنا عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکر پھینکنے سے منع فرمایا، کہ اس سے نہ شکار کیا جا سکتا ہے اور نہ کسی دشمن پر وار کیا جا سکتا ہے، ماسوا اس کے کہ اس سے آنکھ ضائع ہو سکتی ہے، یا دانت ٹوٹ سکتا ہے۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

(صحيح البخاري : 6220، صحيح مسلم : 1954)

سوال: جانوروں کو خصی کرنا کیسا ہے؟

جواب: بلا کراہت جائز ہے۔ ممانعت پر پیش کردہ تمام روایات ضعیف ہیں۔

❀ علامہ ابن قدامہ مقدسی رحمہ اللہ (٦٢٠ھ) بیان کرتے ہیں:

''ہمیں اس (خصی کرنے کے جواز) میں اختلاف معلوم نہیں۔''

(المُغني : 476/3)

سوال: شوہر کی وفات کے بعد کیا بیوی شوہر کو ہاتھ لگا سکتی ہے؟

جواب: جی ہاں، لگا سکتی ہے، وہ اس کی بیوی ہے۔

سوال: بعض مسلمان غیر مسلموں کے پریس میں کام کرتے ہیں، اس پریس سے جو لٹریچر چھپتا ہے، اس میں دین اور علمائے دین پر اعتراض کیے جاتے ہیں، آیا ایسے پریس میں کام کرنے والے مسلمان گناہ گار ہوں گے؟

جواب: ایسا پریس جو دین اور اہل دین پر اعتراضات کر کے چھاپتا ہے، اس میں نوکری کرنا گناہ ہے۔ مسلمان ملازمین کو چاہیے کہ اگر ایسے لٹریچر کو رکوا نہیں سکتے، تو یہ نوکری نہ کریں، یہ گناہ پر معاونت ہے۔

سوال: گیارہویں کا کیا حکم ہے؟

جواب: بعض لوگ کہتے ہیں کہ اسلامی مہینے کی گیارہ تاریخ (گیارہویں) کو شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ کے ایصالِ ثواب کے لیے صدقہ کیا جاتا ہے، عوام الناس اسے شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ کے نام کی نیاز خیال کرتے ہیں۔ ان کا اعتقاد بنا دیا ہے کہ اگر ہم نے گیارہویں کا دودھ نہ دیا، تو اس کی وجہ سے ہماری بھینس یا گائے مر جائے گی یا بیمار ہو جائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گی یا رزق ختم ہو جائے گا یا اولاد کی موت واقع ہو جائے گی یا گھر میں نقصان ہو سکتا ہے وغیرہ وغیرہ، یہ عقیدہ شرعاً حرام ہے۔

البتہ شیخ عبدالقادر جیلانی کا صدقہ بھی اسے کہیں، تو سوال اٹھے گا کہ کیا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ کے علاوہ بھی کوئی بزرگ اسلام میں ہوا ہے؟ اگر ہاں، تو اس کا صدقہ اتنے تواتر سے کیوں نہیں، یاد رہے کہ سلف صالحین اور ائمہ اہل سنت سے ایصالِ ثواب کا یہ طریقہ ہرگز ہرگز ثابت نہیں۔ اگر اس کی کوئی شرعی حیثیت ہوتی اور یہ اللہ تعالیٰ کی رضا وخوشنودی کا باعث ہوتا، تو وہ اس کا اہتمام کرتے۔

ویسے بھی گیارہویں کا سلسلہ نسب شیعہ کے رسوم ورواج سے ملتا ہے، وہ بھی اپنے ائمہ کے لئے نیاز برائے ایصالِ ثواب دیتے ہیں۔

✿ علامہ ابن رجب رحمہ اللہ (۷۹۵ھ) فرماتے ہیں:

”جس کام کے چھوڑنے پر سلف کا اتفاق ہو، وہ کام کرنا جائز نہیں، کیونکہ انہوں نے اسے چھوڑا ہی اس لئے تھا کہ اس پر عمل نہیں کیا جائے گا۔“

(فضل علم السّلف على علم الخلف، ص 31)

جس کام کے چھوڑنے پر سلف صالحین متفق ہوں، اسے کرنا جائز نہیں اور سلف صالحین سے گیارہویں شریف کا بالکل بھی ثبوت نہیں ملتا۔

سوال: کیا حقہ کے پانی سے وضو کیا جا سکتا ہے؟

جواب: نہیں۔

سوال: جرابوں پر مسح کا کیا حکم ہے؟

جواب: جرابوں پر مسح جائز ہے۔ اس کا وہی حکم ہے، جو موزوں کا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

❀ عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

اَلْمَسْحُ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ بِمَنْزِلَةِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ .

''جرابوں اور موزوں پر مسح کا ایک ہی حکم (یعنی جائز) ہے۔''

(مصنّف ابن أبي شيبة : 1991، وسندهٗ صحيحٌ)

سوال: کیا حالت جنابت میں سلام کا جواب دیا جا سکتا ہے؟

جواب: جنابت کی حالت میں تلاوت قرآن کے علاوہ ہر ذکر کیا جا سکتا ہے اور سلام بھی ذکر ہے۔ اس لیے سلام بھی کیا جا سکتا ہے اور اس کا جواب بھی دیا جا سکتا ہے۔

سوال: کسی اردو کتاب یا اخبار، جس میں قرآن آیات لکھی ہوئی ہیں، اسے بغیر وضو چھوا جا سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں، چھوا جا سکتا ہے۔ صرف مصحف قرآنی کو چھونے کے لیے وضو چاہیے، تفسیر یا کسی اور کتاب کو چھونے کے لیے وضو ضروری نہیں۔

❀ علامہ ابن تیمیہ رحمہ اللہ (۷۲۸ھ) فرماتے ہیں:

اِتَّفَقَ الْمُسْلِمُونَ عَلٰى جَوَازِ مَسِّ الْمُحْدِثِ لِكُتُبِ التَّفْسِيرِ .

''مسلمانوں کا اتفاق ہے کہ بے وضو شخص کیلئے کتب تفاسیر کو چھونا جائز ہے۔''

(مَجموع الفتاوى : 542/6)

سوال: حالت جنابت میں پسینہ آجائے اور کپڑے تر ہو جائیں، کیا جسم یا کپڑے ناپاک ہو جائیں گے؟

جواب: نہیں۔ جنبی اور حائضہ کا پسینہ پاک ہے۔

① نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

”مؤمن نجس نہیں ہوتا۔“(صحیح مسلم : 372)

② نافع رحمہ اللہ، سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں بیان کرتے ہیں:

”جنابت کی حالت میں آپ کو پسینہ آتا، انہی کپڑوں میں نماز پڑھ لیتے۔“

(مصنّف ابن أبي شيبة :1/191، وسندهٗ صحيحٌ)

③ عطا بن ابی رباح رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

”جنبی یا حائضہ کو کپڑوں میں پسینہ آیا ہو، تو ان میں نماز پڑھ لے، کوئی حرج نہیں۔“(سنن الدارمي : 1067، وسندهٗ حسنٌ)

④ علاء بن مسیّب رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں:

”میں نے حماد بن ابی سلیمان رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ حائضہ کو کپڑوں میں پسینہ آجائے، تو انہیں دھوئے؟ فرمایا: ایسا تو مجوسی کرتے ہیں۔“

(مصنّف ابن أبي شيبة:1/191، وسندهٗ صحيحٌ)

حافظ نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

”حائضہ کا جھوٹا اور اس کا پسینہ طاہر ہے، ان سب باتوں پر اتفاق ہے۔ امام ابن جریر رحمہ اللہ نے اس پر مسلمانوں کا اجماع نقل کیا ہے، صحیح احادیث میں اس کے دلائل واضح اور مشہور ہیں۔“

(المَجموع شرح المهذب : 2/543)

سوال: فجر کے وضو سے اشراق کی نماز پڑھی جا سکتی ہے؟

جواب: جی ہاں، ایک وضو سے ایک سے زائد نمازیں پڑھی جا سکتی ہیں۔

سوال: رنگے ہوئے کپڑے میں نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: جائز ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سوال: کپڑوں کے نجس ہونے کا شبہ ہے، ان میں نماز پڑھ لی، کیا حکم ہے؟

جواب: کپڑوں میں اصل طہارت ہے، شبہ سے ناپاک نہیں ہوتے۔ جب تک کسی چیز کے نجس ہونے کے متعلق ظن غالب نہ ہو، وہ پاک ہے۔

سوال: کیا حلال جانور کی ہڈی پاک ہے؟

جواب: جی ہاں، پاک ہے۔

سوال: انگلی پر نجاست لگی، اسے چاٹ لیا، کیا انگلی پاک ہو جائے گی؟

جواب: نجاست زائل کرنے کا اسلامی طریقہ یہ ہے کہ اسے پانی سے دھویا جائے۔

سوال: لوح محفوظ کیا ہے؟

جواب: لوح محفوظ وہ تختیاں ہیں، جن میں اللہ تعالیٰ نے کائنات کی تقدیر لکھی ہے۔

سوال: کیا لوح محفوظ میں تغیر و تبدل ہو سکتا ہے؟

جواب: نہیں ہو سکتا۔

سوال: سارے عالم کا انتظام اللہ تعالیٰ خود کرتا ہے، تو فرشتے کیا کرتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ اُمور کائنات چلانے کے لیے فرشتوں یا کسی مخلوق کا محتاج نہیں۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم پر مامور ہیں، اللہ کے اذن اور مشیت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے سونپے گئے اُمور کو سرانجام دیتے ہیں۔

سوال: عقول عشرہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: یہ فلاسفہ کی اصطلاح ہے۔ وہ فرشتوں کی حقیقت کا انکار کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ پوری کائنات کا نظام دس عقول سے چل رہا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فتاویٰ امن پوری (قسط ۲۳)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

سوال: حقہ نوشی کا کیا حکم ہے؟

جواب: حقہ اور سگریٹ کا حکم ایک ہے؛ ناجائز۔

سوال: کیا اپنا حق حاصل کرنے کے لیے جھوٹ بولا جاسکتا ہے؟

جواب: جھوٹ گناہ کبیرہ ہے۔ اپنا حق حاصل کرنے کے لیے جھوٹ بولنا جائز نہیں، البتہ کوئی دوسرا راستہ نہ ہو، تو ذو معنی بات کی جاسکتی ہے، جسے توریہ کہتے ہیں۔

سوال: کیا اپنا حق حاصل کرنے کے لیے چھینا جھپٹی کی جاسکتی ہے؟

جواب: اگر کوئی دوسرا راستہ نہیں، تو کی جاسکتی ہے، مگر کسی فتنہ کا باعث نہ بنے۔

سوال: کسی مسئلہ میں گمراہوں کی کتب سے استدلال کیا جاسکتا ہے؟

جواب: اگر حق گو ہے، تو تائیدی استدلال کیا جاسکتا ہے۔

سوال: کیا آدم علیہ السلام نبی تھے؟

جواب: جی ہاں، آدم علیہ السلام پہلے نبی تھے۔

سوال: جس گھر میں محرم اور غیر محرم ہوں، کیا عورت وہاں جاسکتی ہے؟

جواب: غیر محرم سے پردے کا معقول انتظام ہو، تو کوئی حرج نہیں۔

سوال: روایت: ''آدم علیہ السلام نبی مکلم تھے۔'' کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ روایت صحیح ابن حبان (۶۱۹۰) وغیرہ میں آتی ہے۔ اس کی سند مرسل ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ امام ابو حاتم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابو سلام ممطور کی روایت

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابواُمامہ رضی اللہ عنہ سے مرسل ہے۔

(المَراسيل لابن أبي حاتم : 812)

سوال: سونے چاندی کی گھڑی رکھنا کیسا ہے؟

جواب: ناجائز ہے۔ مردوں کے لیے سونے کا استعمال حرام ہے۔

سوال: میت کے لیے وفات کے دوسرے دن قل خوانی کا کیا حکم ہے؟

جواب: بدعت ہے۔ اسلاف امت کا اس پر عمل نہیں۔

سوال: بعض علاقوں میں عورتیں میت والے گھر جمع ہوتی ہیں، ان کے کھانے کا بندوبست کیا جاتا ہے، یہ اجتماعات کئی کئی دن چلتے رہتے ہیں، کیا حکم ہے؟

جواب: بدعت ہے۔ ان اجتماعات میں کئی غیر شرعی اُمور سرانجام دیے جاتے ہیں۔

سوال: میت پر بین کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: مصیبت و پریشانی میں غمناک ہونا اور اشک غم بہانا فطری امر ہے۔ مگر بے صبری، جزع فزع، نوحہ وبین اور سینہ کوبی باتفاق مسلمین حرام اور ممنوع ہے۔ مصائب وآلام پر صبر واستقلال کا مظاہرہ کرنے والوں کی قرآنِ مقدس یوں مدح سرائی کرتا ہے:

﴿وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۞ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۞ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ﴾ (البقرة : ٢/١٥٥_١٥٧)

”(اے نبی!) آپ صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیں، وہ لوگ کہ جو مصیبت کے وقت اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ”ہم اللہ کے عاجز و درماندہ بندے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔“ کہتے ہیں، انھی پر رب کریم کی

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مغفرت ورحمت ہے اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔“

بے صبری اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نظر میں انتہائی ناپسندیدہ عمل ہے۔ اس پر شدید وعید وارد ہوئی ہے۔

① سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

”وہ ہم میں سے نہیں، جس نے رخسار پیٹے، گریباں پھاڑا اور جاہلی عصبیت کو ہوا دینے والی آواز بلند کی۔“

(صحيح البخاري: 1294، صحيح مسلم: 103)

② سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

”رسول اللہ ﷺ بوقت مصیبت چیخنے چلانے، سر منڈانے اور گریبان چاک کرنے والیوں سے بری ہیں۔“

(صحيح البخاري: 1296، صحيح مسلم: 104)

③ سیدنا ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

”میری امت کے (بعض) لوگ جاہلیت کے چار کام نہیں چھوڑیں گے، حسب ونسب میں فخر، نسب میں طعن وعیب، ستاروں کے ذریعے بارش طلب کرنا اور نوحہ کرنا، نوحہ کرنے والی عورت توبہ کے بغیر مر جائے، روز قیامت اسے اٹھایا جائے گا، تو اس پر گندھک کی قمیص اور خارش کی چادر ہوگی۔“

(صحيح مسلم: 934)

④ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

”دنیا وآخرت میں دو آوازوں پر لعنت کی گئی ہے؛ خوشی کے موقع پر موسیقی اور مصیبت کے وقت نوحہ خوانی۔“ (مسند البزّار: 7513، وسندهٗ حسنٌ)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سوال: وفات کے تیسرے، ساتویں اور چالیسویں دن میت کے گھر میں جمع ہو کر ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی کا کیا حکم ہے؟

جواب: ایصال ثواب کی مشروع صورتوں کو اختیار کرنا چاہیے، اپنی طرف سے ایصال ثواب کی کوئی صورت نکالنا ایجاد دین ہے۔ ختم، فاتحہ، تیجہ، دسواں، اور چہلم وغیرہ یہ شکم پروری کے ذرائع ہیں، کافر قوموں سے مستعار ہیں۔ ان کے ہاں ان کے یہ نام نہیں، ہم نے ان خرافات کو اپنا نام دے کر دین بنالیا ہے۔

سوال: کیا جنت میں اللہ تعالیٰ کا دیدار ہو گا؟

جواب: اللہ تعالیٰ روزِ آخرت اپنے مومن بندوں کو اپنا دیدار دیں گے۔ یہ بہت بڑی غایت اور نہایت شان دار عنایت ہے۔ اس پر قرآن و حدیث کی نصوص اور مومنوں کا اجماع دلیل ہے۔ معطلہ، جہمیہ، معتزلہ، خوارج اور امامیہ شیعہ اس کے منکر ہیں۔

❁ مفسر شہیر، محدث کبیر، امام ابن جریر طبری رحمہ اللہ (۳۱۰ھ) لکھتے ہیں:

"درست یہی ہے کہ مومن روز قیامت باری تعالیٰ کا دیدار کریں گے، اللہ تعالیٰ کے متعلق یہ ہمارا دین ہے۔ ہم نے اسی پر اہل سنت والجماعت کو پایا کہ جنتی باری تعالیٰ کا دیدار کریں گے، جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح احادیث میں ثابت ہے۔"

(صریح السنة، ص 20)

❁ امام ابوبکر محمد بن حسین آجری رحمہ اللہ (۳۶۰ھ) لکھتے ہیں:

"اللہ نے مخلوق پیدا کی، ان میں سعادت مند و بد بخت لکھ دیئے، بد بختوں نے اللہ کے ساتھ کفر کیا، غیر اللہ کی پوجا کی، اپنے رسولوں کی نافرمانی کی اور کتب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وحی کو ٹھکرا دیا، انہیں اسی حالت میں موت آ گئی۔ یہ لوگ قبروں میں عذاب دیئے جاتے ہیں، روزِ قیامت دیدارِ الٰہی سے محروم کر دیئے جائیں گے، جہنم کا ایندھن ہوں گے، مختلف قسم کے عذابات میں الٹ پلٹ ہوں گے۔ شیطان کے ساتھی ہیں اور جہنم میں ہمیشہ رہیں گے اور خوش بختوں کے لئے تو اللہ نے پہلے سے ہی جنت تیار کر رکھی ہے، یہ لوگ صرف اللہ پر ایمان لائے اس کے ساتھ شرک نہیں کیا، اپنے قول کو عملی جامہ پہنایا۔ وہ اسی حالت میں فوت ہو گئے، انہیں قبروں میں انعام ملیں گے، روزِ محشر ان کے لئے خوش خبریاں ہوں گی۔ میدان محشر میں آنکھوں کے ساتھ اللہ کا دیدار کریں گے۔ بعدازاں وفود کی صورت جنت میں داخل ہوں گے۔ جنت کی نعمتوں سے محظوظ ہوں گے اور حور عین سے معانقہ کریں گے، بچے ان کے خدمت گزار ہوں گے۔ اپنے مولیٰ کریم قرب میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کی زیارت کیا کریں گے، باری تعالیٰ کے چہرے کے دیدار سے محظوظ ہوں گے۔ اللہ سے کلام کریں گے، ان کے لئے اللہ کی طرف سے سلام اور تحائف کی تکریم ہو گی۔ یہ اللہ کا فضل ہے، جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے، اللہ عظیم فضل والا ہے۔ اگر کوئی جاہل، لاعلم شخص اعتراض کرے یا جہمیہ، جنہیں حق بولنے کی توفیق ہی نہیں ملی، شیطان اس سے کھیلتا ہے اور جو توفیق خاص سے محروم ہے، سوال کرے کہ کیا مومنین روز قیامت اللہ تعالیٰ کا دیدار کریں گے؟، تو اس سے کہا جائے گا کہ جی ہاں الحمد للہ!۔ اگر جہمی کہے کہ میں رؤیت باری تعالیٰ پر ایمان نہیں لاتا، تو ہم اسے کہیں گے کہ تو نے اللہ کے ساتھ کفر کیا ہے، اگر دلیل کا مطالبہ کرے، تو ہمارا جواب ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گا کہ تو نے قرآن وسنت، اقوال صحابہ اور تمام مسلمان علمائے کرام کے اقوال کی مخالفت کی ہے اور مومنین کے رستے کو چھوڑ کر کسی اور ڈگر پر چل نکلا ہے۔''

(الشريعة للآجُرّي: 886/2)

❀ امام الائمہ، امام ابن خزیمہ رحمہ اللہ (۳۱۱ھ) لکھتے ہیں:

''پہلے آگاہ کر چکا ہوں کہ کسی اہل علم کا اس میں کوئی اختلاف نہیں (یعنی اجماعی عقیدہ ہے) کہ مومنین آخرت میں اللہ تعالیٰ کا دیدار کریں گے، نہ کہ دنیا میں۔ جو بھی روز قیامت مومنین کے دیدارِ الٰہی سے مشرف ہونے کے منکر ہوں، وہ اہل ایمان کے ہاں مومن نہیں ہو سکتے، بل کہ علمائے کرام کی نظر میں یہ لوگ دنیا میں یہود ونصاریٰ اور مجوس سے بھی برے ہیں۔''

(كتاب التوحيد وإثبات صفات الرّب عزّ وجلّ: ۵۸۵/۲)

❀ امام ابوسعید، دارمی رحمہ اللہ (۲۸۰ھ) لکھتے ہیں:

''(رؤیت باری تعالیٰ) قرآن مجید، صحیح احادیث نبویہ اور آثار سلف سے ثابت ہے، جب کتاب اللہ، قولِ رسول ﷺ اور اجماعِ امت متفق ہو جائیں تو تاویل کی گنجائش ہی نہیں رہتی، البتہ متکبر یا منکر کے لئے کوئی ضابطہ نہیں۔''

(الرّدّ على الجهمية، ص 121)

سوال: حدیث قدسی: ''اے محمد! لوگ میری رضا کے متلاشی ہیں اور میں تیری رضا کا متلاشی ہوں۔'' کا کیا حکم ہے؟

جواب: جھوٹ ہے۔ کتب حدیث میں اس کا وجود نہیں۔

سوال: استاذ گمراہ ہو گیا، کیا طالب علم پر اب بھی اس کا اکرام واحترام واجب ہے؟

جواب: گمراہوں سے دلی محبت جائز نہیں، البتہ ظاہر مدارت کے لیے استاذ کا

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

احترام کرے، مگر اس کے نظریات کی کسی صورت حمایت نہ کرے۔

سوال: کیا انبیائے کرام گناہ سرزد ہو سکتا ہے؟

جواب: امت کا اجماع ہے کہ انبیائے کرام علیہم السلام سے کبیرہ گناہ سرزد نہیں ہوتا۔ صغیرہ گناہ سرزد ہو سکتا ہے، البتہ اس کا ارتکاب بھی گناہ سمجھ کر نہیں کرتے تھے، بلکہ بغیر قصد وارادہ کے، ان سے صغیرہ گناہ سرزد ہو جاتا تھا۔

سوال: کلمہ پڑھتے وقت ابھی ''لا الہ'' کہا کہ چھینک یا کھانسی آ گئی، کیا دوبارہ کلمہ شروع کرے یا ''الا اللہ'' کہہ دیں؟

جواب: آگے پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔ چھینک یا کھانسی سے وقفہ آنے سے معنی میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔

سوال: ماءِ مستعمل کا کیا حکم ہے؟

جواب: ماءِ مستعمل پاک ہے۔

❀ سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

''میں بیمار تھا، بے ہوش تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے، آپ نے وضو فرمایا اور وضو والا پانی میرے اوپر بہا دیا، تو مجھے ہوش آ گیا۔''

(صحيح البخاري : 194)

❀ علامہ خطابی رحمہ اللہ (۳۸۸ھ) فرماتے ہیں:

''یہ حدیث دلیل ہے کہ ماء مستعمل پاک ہے۔''

(أعلام الحديث : 260/1)

سوال: مطلع ابر آلود تھا، چاند نظر نہ آیا، اگلے دن عید نہ پڑھی، رات کو معلوم پڑا کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چاند دوسرے دن کا ہے، اب عید کی نماز ہو گی یا نہیں؟

جواب: جی ہاں، ضرور۔

سوال: عیدین کی نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: عیدین کی نماز فرض ہے۔ پانچ نمازوں کے فرض ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ہر روز جو نمازیں فرض ہیں، وہ پانچ ہیں، یہ مطلب نہیں کہ کوئی اور نماز فرض نہیں ہو سکتی۔

عیدین کی فرضیت پر پہلی دلیل یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ، صحابہ و تابعین نے کبھی بھی نماز عید ترک نہیں کی۔

دوسری دلیل یہ کہ اگر جمعہ اور عید ایک دن جمع ہو جائیں، تو عید پڑھی جائے گی اور جمعہ کا اختیار رہے۔(سنن ابی داود:۱۰۷۰، وسندہ حسن)

ایک فرض ہی فرض سے کفایت کر سکتا ہے۔

تیسری دلیل یہ ہے کہ نماز عید کی قضا ضروری ہے۔

❀ ابو عمیر بن انس رحمہ اللہ کے چچا جو صحابی رسول ہیں، بیان کرتے ہیں:

”ہمیں شوال کا چاند نظر نہ آیا، تو ہم نے صبح کو روزہ رکھ لیا، پھر پچھلے پہر ایک قافلہ آیا اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر گواہی دی کہ انہوں نے کل چاند دیکھا ہے، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اس دن روزہ افطار کرنے اور اگلے دن عید گاہ جانے کا حکم دیا۔“

(مسند الإمام أحمد : 86/5، سنن أبي داوٗد : 1157، سنن النّسائي : 1558، سنن ابن ماجه : 1653، سندهٗ صحيحٌ)

امام دارقطنی رحمہ اللہ (۲/ ۱۷۰) نے اس کی سند کو ”حسن“، امام ابن الجارود (۲۶۶) اور

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

امام بیہقی رحمہ اللہ (السنن الکبریٰ:۳۱۶/۳) ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

اس حدیث کو علامہ ابن حزم رحمہ اللہ (محلی :۳/ ۳۰۷، مسئلہ:۵۵۲)، حافظ خطابی رحمہ اللہ (معالم السنن : ۱/ ۲۱۸)، حافظ نووی رحمہ اللہ (خلاصۃ الأحکام : ۲/ ۸۳۸) اور حافظ ابن ملقن رحمہ اللہ (البدرالمنیر :۲/ ۹۵) نے ''صحیح'' اور حافظ ابن منذر رحمہ اللہ (الاوسط:۴/۲۹۴) نے ''ثابت'' کہا ہے۔

سوال: حقائق التفسیر کے متعلق کیا کہتے ہیں؟

جواب: یہ ابو عبدالرحمٰن سلمی کی تفسیر ہے، جو صوفی تھا۔

حافظ ذہبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاحِدِيُّ يَقُولُ: صَنَّفَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيُّ كِتَابَ حَقَائِقِ التَّفْسِيرِ، وَلَوْ قَالَ: إِنَّ ذَاكَ تَفْسِيرٌ لِّلْقُرْآنِ لَكَفَرَ بِهِ، قُلْتُ: صَدَقَ وَاللّٰهِ.

''علی بن احمد واحدی کہتے ہیں: ابو عبدالرحمٰن سلمی نے حقائق التفسیر نامی کتاب تصنیف کی، اگر اسے قرآن کی تفسیر کہا جائے، تو یہ قرآن کے ساتھ کفر ہوگا۔ میں (ذہبی رحمہ اللہ) کہتا ہوں: اللہ کی قسم! سچ کہا۔''

(تاریخ الإسلام : 264/10)

سوال: کسی مرتد اور کافر رشتہ دار کو کہنا کہ ''تم میرے اپنے ہو۔'' کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہاں محض رشتہ داری کی نسبت سے کہا گیا ہے، اعتقادی اور قلبی طور پر اسے اپنا محبوب نہیں بنایا جا رہا۔ لہٰذا اس طرح کہنے میں کوئی حرج نہیں؟

سوال: حدیث: ''جب فاسق کی مدح کی جائے، تو رب تعالیٰ غضب ناک ہوتا

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

ہے۔'' کی استنادی حیثیت کیا ہے؟

جواب: یہ حدیث معجم ابی یعلی (۱۷۱،۱۷۲) وغیرہ میں آتی ہے۔ جمیع سندوں سے ضعیف ہے۔ حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے اسے ''منکر'' کہا ہے۔ (میزان الاعتدال:۲/۱۰۹)

سوال: روزے کی حالت میں پانی دماغ تک چلا گیا، روزے کا کیا حکم ہے؟

جواب: روزہ قائم ہے۔

سوال: خضر علیہ السلام نبی ہیں یا ولی؟ زندہ ہیں یا وفات پا چکے ہیں؟

جواب: جمہور اہل علم کے نزدیک خضر علیہ السلام نبی تھے۔ (البحر المحیط لابن حیان الاندلسی: ۷/۲۰۴)

❁ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَدُنَّا عِلْمًا﴾ (الكهف: ٦٥)

''ہم نے اسے (خضر علیہ السلام کو) اپنی جناب سے رحمت (نبوت) عطا کی اور اسے اپنی طرف سے (بذریعہ وحی) علم سکھایا۔''

❁ خضر علیہ السلام نے موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا:

﴿رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي﴾ (الكهف: ٨٢)

''(جو میں نے اُمور کی خبر دی ہے، یہ) تیرے رب کی طرف سے (مجھ پر) رحمت ہے، ایسا میں نے اپنی طرف سے نہیں کیا۔''

❁ ایک شخص نے سیدنا موسیٰ علیہ السلام سے پوچھا:

''آپ کے علم میں آپ سے بڑا عالم بھی کوئی ہے؟ موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں، تو اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی کی: کیوں نہیں! ہمارا بندہ خضر ہے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(صحیح البخاري : 78، صحیح مسلم : 2380)

❁ نیز خضر علیہ السلام نے موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا:

”اے موسیٰ! میرا اور آپ کا علم اللہ کے علم کے مقابلہ میں ایسے ہی ہے، جیسے کوئی چڑیا سمندر سے چونچ میں پانی لے۔“

(صحیح البخاري : 122، صحیح مسلم : 2380)

سیدنا خضر علیہ السلام وفات پا چکے ہیں، ان کے زندہ ہونے پر کوئی دلیل نہیں۔

سوال: کیا نماز جمعہ کے لیے چالیس یا پچاس افراد کا ہونا ضروری ہے؟

جواب: تین افراد ہوں، تو جمعہ ادا ہوسکتا ہے۔ چالیس یا پچاس افراد کا ہونا ضروری نہیں۔ اس بارے میں مروی تمام روایات ضعیف و غیر ثابت ہیں۔

سوال: ٹیکس وصول کرنے والے محکمہ میں ملازمت کرنا کیسا ہے؟

جواب: جائز نہیں۔ کیونکہ ٹیکس ظلم اور ناجائز ہے۔ ظلم میں معاونت نہیں چاہیے۔

سوال: کیا صحابہ جنتی ہیں؟

جواب: سارے کے سارے صحابہ جنتی ہیں۔

❁ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى﴾ (الحديد : ١٠)

”سب (صحابہ) کے لیے اللہ تعالیٰ نے جنت کا وعدہ کیا ہے۔“

سوال: حدیث: ”رسول اللہ ﷺ نے جانوروں میں لڑائی کرانے سے منع فرمایا۔“ کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ روایت ابوداود (٢٥٦٢) اور ترمذی (١٧٠٨) وغیرہ میں آتی ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اس کی سند ضعیف ہے۔

① ابو یحییٰ قتات جمہور کے نزدیک ضعیف ہے۔

(مَجمع الزوائد للهيثمي : 200/7، البدر المنير لابن الملقن : 325/2، فتح الباري لابن رجب : 405/2)

② اَعمش کا عنعنہ ہے۔

سوال: سر کے مسح میں فرض مقدار کیا ہے؟

جواب: پورے سر کا مسح فرض ہے۔ نصف یا ربع سر کی فرضیت پر کوئی دلیل نہیں۔

❀ امام سفیان ثوری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

يُجْزِي أُصْبُعٌ فِي مَسْحِ الرَّأْسِ .

”سر کے مسح میں ایک انگلی کافی ہے۔“

(فوائد يحيى بن معين، برواية أبي بكر المروزي : 101، وسنده صحيحٌ)

اس سے مراد ایک انگلی کے ساتھ پورے سر کا مسح کرنا ہے، نہ کہ ایک انگلی کی بقدر سر کو مس کرنا۔

سوال: ڈاڑھی میں کتنی بار خلال کیا جائے؟

جواب: ڈاڑھی میں ایک بار خلال کیا جائے۔ یہ واجب ہے، کیونکہ وضو میں چہرہ دھونے کا حکم ہے، داڑھی چہرے میں داخل ہے۔ البتہ خلال کے بارے میں مروی روایات ضعیف ہیں۔ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ (مسائل ابی داود: ۴۰) امام ابوحاتم رحمہ اللہ (علل الحدیث: ۱۱۰) اور حافظ عقیلی رحمہ اللہ (الضعفاء الکبیر: ۲/۳) نے ان روایات کو ضعیف قرار دیا ہے۔

سوال: وِگ لگانا کیسا ہے؟

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جواب: وِگ جھوٹ اور دھوکہ ہے۔ اس میں اللہ کی تخلیق میں بگاڑ ہے۔ حرمت کی وجہ تدلیس و تلبیس ہے۔ مصنوعی بال لگانے والے اور لگوانے والے دونوں پر لعنت کی گئی ہے۔ (بخاری: ۵۹۳۴) یہ حکم مردوں اور عورتوں کے لیے یکساں ہے۔

اگر ٹرانسپلانٹ کے ذریعے بال اُگائے جائیں، تو یہ وِگ کے حکم میں نہیں، بلکہ یہ طریقہ علاج ہے۔

سوال: موبائیل سے دیکھ کر تلاوت کرنا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔ اس میں فائدہ یہ ہے کہ بغیر وضو کے تلاوت کی جا سکتی ہے۔ سفر و حضر میں سہولت میسر آتی ہے۔

❀❀❀❀❀❀❀

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فتاویٰ امن پوری (قسط ۲۴)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

سوال: کیا حافظ قرآن روز قیامت اپنے رشتہ داروں میں سے سات افراد کی شفاعت کرے گا؟

جواب: اس بارے میں کوئی روایت ثابت نہیں۔

سوال: نبی کریم ﷺ کا نام کیا ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ کے دو ذاتی نام ہیں؛ ① احمد (سورت الصّف: ۷)، ② محمد (آل عمران: ۱۴۴، سورت الاحزاب: ۴۰، سورت محمد: ۲، سورت الفتح: ۲۹)

صفاتی نام بے شمار ہیں۔

سوال: نبی کریم ﷺ کے معجزات کتنے ہیں؟

جواب: معجزہ نبوت کی صداقت پر ایسی دلیل ہے، جو عاجز کر دیتی ہے۔ معجزاتِ رسول علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام بے شمار ہیں۔

✿ علامہ ابن العربی مالکی رحمہ اللہ (۵۴۳ھ) فرماتے ہیں:

''ہم نے نبی کریم ﷺ کے ہزار معجزے جمع کیے ہیں۔ یہ دو طرح کے ہیں؛ ① جن کا ذکر قرآن کریم میں ہے، وہ تو متواتر ہیں۔ ② جو خبر واحد کے ساتھ نقل ہوئے ہیں۔ یہ وہ اُمور ہیں، جو نبی کریم ﷺ سے خرق عادت صادر ہوئے ہیں، ان کا صدور ایک نبی سے ہی ہوسکتا ہے، ان کے ذریعہ چیلنج کیا جاتا ہے۔''

(المَسالك شرح مؤطأ الإمام مالك: 455/2)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

❁ حافظ نووی رحمہ اللہ (٦٧٦ھ) فرماتے ہیں:

اَلْمُصْطَفٰی بِمُعْجِزَاتٍ أُخَرَ زَائِدَاتٍ عَلَی الْأَلْفِ وَالْمِئَیْنِ .

”مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان بارہ سو کے علاوہ بھی معجزات عطا ہوئے ہیں۔“

(شرح مقدمة صحيح مسلم :2/1)

❁ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ (٧٢٨ھ) فرماتے ہیں:

قَدْ جَمَعْتُ نَحْوَ أَلْفِ مُعْجِزَةٍ .

”میں نے تقریباً ایک ہزار معجزات جمع کیے ہیں۔“

(الفُرقان بين أولياء الرّحمٰن وأولياء الشّيطان، ص 158)

(سوال): کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر پہلی سماوی کتب میں ہے؟

(جواب): جی ہاں، قرآن کریم نے اسے ثابت کیا ہے۔ (الاعراف: ١٥٧)

(سوال): کیا اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو علم غیب عطا فرمایا تھا؟

(جواب): بعض کا عقیدہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عطائی علم غیب حاصل ہے، جس بنا پر آپ تمام پوشیدہ و ظاہر باتوں سے واقف ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عطائی غیب حاصل نہ تھا، بلکہ صرف انہی باتوں کا علم تھا، جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی آگاہ کر دیا تھا۔

❁ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿قُلْ لَّآ أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَّبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ﴾ (الأعراف: ١٨٨)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

”اے نبی! کہہ دیجیے، میں اپنی جان کے نفع ونقصان کا بھی مالک نہیں، مگر جو اللہ چاہے، میں غیب جانتا ہوتا، تو بہت سی بھلائیاں سمیٹ لیتا اور مجھے نقصان نہ پہنچتا، میں تو صرف اہل ایمان کو ڈرانے اور خوشخبریاں سنانے آیا ہوں۔“

❁ حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ (۷۷۴ھ) فرماتے ہیں:

”اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو حکم دیا کہ آپ اپنے تمام تر معاملات اللہ کے سپرد کر دیں اور خبر دیں کہ آپ غیب دان نہیں، نہ ہی کسی چیز پر مطلع ہیں، سوائے اس کے جس پر اللہ نے مطلع کر دیا ہے۔“

(تفسیر ابن کثیر : 249/3)

❁ فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ﴾(الأحقاف : ۹)

”پیغمبر! کہہ دیں، میں کوئی پہلا رسول نہیں ہوں، مجھے اپنے اور آپ کے ساتھ پیش آمدہ حالات کا بھی علم نہیں، میں تو وحی کی پیروی کرتا ہوں اور میں اللہ کے عذاب سے واضح ڈرانے والا ہوں۔“

❁ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ سے اس عقیدہ کا یوں اظہار کروایا ہے:

﴿وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ﴾(الأنعام : ۵۰)

”میں غیب نہیں جانتا۔“

❁ ایک یہودی عالم نے رسول اللہ ﷺ سے چند سوالات کیے، آپ ﷺ نے جواب دیے، وہ یہودی چلا گیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا:

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مَا لِي عِلْمٌ بِشَيْءٍ مِنْهُ، حَتّٰى أَتَانِيَ اللّٰهُ بِهِ .

’’مجھے کسی سوال کا بھی جواب معلوم نہ تھا، یہاں تک کہ اللہ نے مجھے (بذریعہ وحی) آگاہ کردیا۔‘‘

(صحیح مسلم : 315)

سوال: صدقہ کا جانور ذبح کر کے دینا چاہیے یا بغیر ذبح کے؟

جواب: اگر عام صدقہ ہے، تو دونوں طرح درست ہے۔ اگر قربانی یا عقیقہ وغیرہ کا جانور ہے، تو ذبح کر کے دینا چاہیے۔

سوال: کیا عقیقہ کا گوشت خود بھی کھا سکتے ہیں؟

جواب: عقیقہ کا گوشت امیر وغریب سب کھا سکتے ہیں۔

سوال: کیا محرم وصفر میں نکاح منع ہے؟

جواب: کسی مہینے میں نکاح کرنا منع نہیں۔ ممانعت کے لیے دلیل چاہیے۔

سوال: کیا عدت میں نکاح ہوسکتا ہے؟

جواب: عدت میں نکاح نہیں ہوسکتا۔ البتہ پیغام نکاح کا اشارہ ہوسکتا ہے۔

(سورت بقرہ: ۲۳۵)

سوال: اگر کسی نے عدت میں نکاح کرلیا، تو کیا حکم ہے؟

جواب: نکاح منعقد نہیں ہوگا۔ یہ زنا ہے۔ یہ نکاح کروانے والے اور اس پر گواہ بننے والے سب گناہ گار ہیں۔

سوال: نکاح کے وقت سہرا باندھنا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سوال: فاسق اور گمراہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: فسق کا تعلق عمل سے ہے اور گمراہی کا تعلق دل سے۔ فاسق اس کو کہتے ہیں، جو کسی گناہ کو گناہ سمجھ کر کرے۔ اور گمراہ اسے کہتے ہیں، جو گناہ کو گناہ نہ سمجھے، اگر چہ وہ اس گناہ کا ارتکاب نہ کرتا ہو۔

مثلاً ڈاڑھی منڈانے والا فاسق ہے، اگر وہ ڈاڑھی کے وجوب کا قائل ہو۔ اور جو شخص ڈاڑھی کے وجوب کا ہی منکر ہو، وہ گمراہ ہے، خواہ اس نے خود ڈاڑھی رکھی ہو، یا نہ رکھی ہو۔

سوال: کیا قبر کی مٹی اجسام انبیاء پر اثر انداز ہوتی ہے؟

جواب: قبر کی مٹی اجسام انبیاء پر اثر انداز نہیں ہوتی۔ انبیائے کرام کے اجسام مٹی پر حرام کر دیے گئے ہیں۔

سوال: کیا یہود و نصاریٰ کافر ہیں؟

جواب: یہود و نصاریٰ کافر ہیں۔ (سورت البینۃ: ۱)

سوال: وحدت الوجود کے بارے کیا فرماتے ہیں؟

جواب: وحدۃ الوجود کا معنی یہ ہے کہ پوری کائنات میں ایک ہی وجود ہے اور وہ ہے رب تعالیٰ کا، باقی تمام اجسام اللہ تعالیٰ کا پَرتو ہیں۔ یہ کفریہ عقیدہ ہے۔ اس کا بانی مبانی حسین بن منصور حلاج (۳۰۹ھ) ہے۔ یہ زندیق اور حلولی تھا۔ اس کے کفر و الحاد پر علمائے حق کا اجماع و اتفاق ہے۔ اس کا بنیادی عقیدہ یہ تھا کہ اللہ ہر چیز میں حلول کر گئے ہیں۔ اس کے کفر و الحاد کی وجہ سے علما نے اس کا خون جائز قرار دیا تھا اور اسے قتل کر دیا گیا تھا۔

❀ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ (۸۵۲ھ) لکھتے ہیں:

”میں حلاج کے حق میں اسی شخص کو تعصب رکھتے دیکھتا ہوں، جو اسی کے جیسا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

عقیدہ رکھتا ہے۔اس سے ذکر کیا گیا ہے کہ اس نے (خالق ومخلوق کے درمیان) جمع کو لازم کیا تھا۔یہی وحدتِ مطلقہ (وحدت الوجود) والوں کا عقیدہ ہے۔ اسی لیے آپ ''الفصوص'' کے مصنف ابن عربی کو دیکھیں گے کہ وہ اس کی تعظیم کرتا ہے اور جنید کی گستاخی کرتا ہے۔''

(لسان المیزان : 315/2)

حافظ ابن الجوزی رحمہ اللہ (۵۹۷ھ) لکھتے ہیں:

''اس زمانہ کے تمام علما حلاج کے خون کے مباح ہونے پر متفق ہو گئے تھے۔''

(تلبیس إبلیس : 154/1)

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ (۷۷۳ھ) لکھتے ہیں:

''بغداد کے علما حلاج کے کافر وزندیق ہونے پر متفق ہو گئے تھے اور انہوں نے اسے قتل کرنے اور سولی پر لٹکانے پر اجماع کر لیا تھا اور اس وقت علمائے بغداد ہی دنیا کے (کبار) علما شمار ہوتے تھے۔''

(البداية والنّهاية : 832/14)

سوال: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو رب تعالیٰ کا پَرتو قرار دینا کیسا ہے؟

جواب: یہ غلو پر مبنی گمراہ کن عقیدہ ہے۔

سوال: کس قسم پر کفارہ ہے؟

جواب: کفارہ اس قسم پر ہے، جو آئندہ کی کسی بات پر اُٹھائی جائے، مثلاً ''اللہ کی قسم! میں فلاں کام کروں گا۔'' اس طرح کی قسم میں اگر وہ کام نہ کیا، تو کفارہ واجب ہوگا۔ ماضی کی کسی بات یا معاملہ پر جھوٹی قسم اُٹھانے پر توبہ ہے، کفارہ نہیں۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

سوال: نماز میں ہاتھ کہاں باندھنے چاہییں؟

جواب: نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر سینے پر رکھنا چاہیے۔

❁ سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

”صحابہ کو حکم دیا جاتا تھا کہ آدمی نماز میں اپنا دایاں ہاتھ بائیں بازو پر رکھے۔“

(صحيح البخاري : 740)

❁ سیدنا ہلب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

”میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ (سلام کے بعد) آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دائیں اور بائیں دونوں جانب پھرتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ ہاتھ اپنے سینے پر رکھتے تھے، راویٔ حدیث یحییٰ بن سعید قطان رحمہ اللہ نے یہ طریقہ بیان کیا کہ اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کے جوڑ کے اوپر رکھا۔“

(مسند الإمام أحمد : 226/5، التحقيق لابن الجوزي : 338/1، جامع المسانيد والسنن للحافظ ابن كثير : 12/296-297، ح : 9693، وسندهٗ حسنٌ)

❁ ابن جریر ضبی رحمہ اللہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا:

”میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے اپنے دائیں ہاتھ سے بائیں کو گٹی سے پکڑ کر انہیں ناف سے اوپر رکھا ہوا تھا۔“

(سنن أبي داود : 757، وسندهٗ حسنٌ)

امام بیہقی رحمہ اللہ (۲/۳۰) اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ (تغلیق التعلیق : ۲/۴۴۳) نے اس کی سند کو ”حسن“ کہا ہے۔

❁ امام سعید بن جبیر تابعی رحمہ اللہ سے نماز میں ہاتھ باندھنے کی جگہ کے بارے میں پوچھا گیا، تو فرمایا:

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

''ناف سے اوپر۔''

(الأمالي لعبد الرزاق : 54، وسندهٗ صحيحٌ)

❁ عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمہ اللہ کہتے ہیں:

''میں نے اپنے والد (امام اہل سنت احمد بن حنبل رحمہ اللہ) کو دیکھا کہ جب وہ نماز پڑھتے تو اپنے ایک ہاتھ کو دوسرے پر ناف کے اوپر رکھتے تھے۔''

(مسائل الإمام أحمد برواية ابنه عبد اللّٰه : 260)

❁ حافظ خطابی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

''سنت طریقہ یہ ہے کہ آدمی اپنے دونوں ہاتھوں کو سینے پر ایک دوسرے کے اوپر رکھے۔''

(أعلام الحديث :1/652)

❁ علامہ ابن رسلان رحمہ اللہ (۸۴۴ھ) لکھتے ہیں:

''یہ دلیل ہے کہ ہاتھ باندھنے کا مسنون طریقہ سینے پر باندھنا ہے۔''

(شرح سنن أبي داود : 4/309)

ناف کے نیچے ہاتھ باندھنے پر کوئی دلیل ثابت نہیں۔

سوال: کیا درود شریف کے مخصوص وظیفہ سے نبی کریم ﷺ کی زیارت ہوتی ہے؟

جواب: درود کارِ ثواب اور عبادت ہے، نبی کریم ﷺ سے محبت کا بہترین اظہار ہے۔ مگر یہ کہنا کہ فلاں وقت میں فلاں طریقہ سے اتنی اتنی بار درود پڑھا جائے، تو ضرور نبی کریم ﷺ کی زیارت ہوتی ہے، اس پر کوئی دلیل شرعی موجود نہیں۔ نبی کریم ﷺ کی زیارت صحیح العقیدہ اور صالح العمل انسان کو ہو سکتی ہے، مگر زیارت کا دعویٰ کرنے والے اکثر جھوٹے اور گمراہ ہوتے ہیں، ان کا کوئی اعتبار نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(سوال): حدیث: ''جو ہفتہ کی صبح کسی ضرورت کے لیے نکلا، تو میں اس کی حاجت پوری ہونے کا ضامن ہوں۔'' کی استنادی حیثیت کیا ہے؟

(جواب): یہ روایت تاریخ اصبہان لابی نعیم (۱/۳۸۸) وغیرہ میں آتی ہے۔ اس کی سند سخت ضعیف ہے۔

① محمد بن عبید اللہ عرزمی متروک ہے۔

② ابو اسحاق سبیعی کا عنعنہ ہے۔

(سوال): امام سورت فاتحہ سے پہلے بسم اللہ جہری پڑھے یا سری؟

(جواب): دونوں طرح جائز ہے۔

(سوال): حدیث: ''عمامہ کے ساتھ ایک جمعہ پڑھنا بغیر عمامہ کے ستر جمعے پڑھنے کے برابر ہے۔'' کا کیا حکم ہے؟

(جواب): یہ روایت تاریخ دمشق لابن عساکر (۳۷/۳۵۴) اور الغرائب الملتقطہ لابن حجر (۵/۳۹۴) وغیرہ میں آتی ہے۔ یہ جھوٹی روایت ہے۔ عباس بن کثیر وغیرہ مجہول ہے۔ اس روایت کی دیگر اسناد بھی غیر ثابت ہیں۔

✿ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اس روایت کو ''موضوع'' (جھوٹی) کہا ہے۔

(لسان المیزان: 413/4)

(سوال): قرآن صندوق میں پڑھا ہے، کیا اسے نیچے رکھا جا سکتا ہے؟

(جواب): رکھا جا سکتا ہے، کوئی حرج نہیں۔ قرآن تو صندوق میں محفوظ ہی ہے۔

(سوال): کیا ''لاحول ولاقوۃ الا باللہ'' کا ورد ننانوے بلاؤں کو دور کرتا ہے؟

(جواب): کلمہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ بابرکت ہے۔ مگر یہ کہنا کہ اس سے ننانوے بلائیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

دور ہوتی ہیں محتاج دلیل ہے۔

سوال: کیا مصر کے مینار آدم علیہ السلام سے چودہ ہزار برس قبل موجود تھے؟

جواب: اس پر کوئی دلیل نہیں۔

سوال: کیا آدم علیہ السلام کی تخلیق سے پہلے جنات زمین پر رہتے تھے؟

جواب: کتاب وسنت میں اس پر کوئی دلیل قائم نہیں۔

سوال: نوح علیہ السلام نے دنیا میں کتنی برس قیام کیا؟

جواب: قیام کی مدت معلوم نہیں، البتہ ساڑھے نو سو برس تبلیغ کی۔

سوال: غُرور اور غَرور میں کیا فرق ہے؟

جواب: غُرور دھوکہ کو اور غَرور دھوکہ دینے والے کو کہتے ہیں۔

سوال: زنا کی حد کے لیے کتنے گواہ مطلوب ہیں؟

جواب: چار عینی گواہ۔ ان میں سے کسی ایک نے بھی دیکھنے میں شک کا اظہار کیا، سب کی گواہی رد ہو جائے گی۔

سوال: جس پر حد نافذ ہوگئی، کیا اس کا گناہ ختم ہوگیا؟

جواب: جی ہاں، گناہ ختم ہو جائے گا۔

سوال: جس پر زنا کی حد لگ جائے، کیا اس پر نماز جنازہ پڑھا جائے گا؟

جواب: جی ہاں، اس کا نماز جنازہ پڑھا جائے گا۔

سوال: اگر منبر کے بغیر خطبہ دیا، کیا جمعہ ہو جائے گا؟

جواب: جی ہاں، جمعہ ہو جائے گا۔ البتہ سنت کا التزام چاہیے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فتاویٰ امن پوری (قسط ۲۵)

غلام مصطفی ظہیر امن پوری

سوال: سر منڈانے کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب: سر منڈوانا جائز ہے۔

❁ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر ایک بچے پر پڑی، جس کے کچھ بال مونڈھ دیے گئے تھے اور بعض چھوڑ دیے گئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کر دیا اور فرمایا: اس کا مکمل سر مونڈھیں یا مکمل چھوڑ دیں۔''

(سنن أبي داوٗد : 4195، وسندہٗ صحیحٌ، وأصلہٗ في صحیح مسلم : 2120)

❁ تابعی کبیر امام نافع رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں:

''سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ قربانی کرنے والے غیر حاجی کے لیے سر منڈھوانا واجب نہیں ہے۔'' جب کہ آپ (ابن عمر) خود سر منڈھوا لیا کرتے تھے۔''

(موطّأ الإمام مالك : 483/2، موطّأ الإمام مالك بروایة أبي مصعب : 186/2، واللفظ لہٗ، السنن الکبریٰ للبیھقي : 288/9، وسندہٗ صحیحٌ)

❁ حافظ ابن عبدالبر رحمہ اللہ (۴۶۳ھ) فرماتے ہیں:

''تمام علاقوں کے اہل علم کا بال رکھنے اور بال مونڈھنے کے جواز پر اجماع ہے۔''

(التمھید لما في الموطّأ من المعاني والأسانید : 138/22)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: کیا حلق کرانا خوارج کی نشانی ہے؟

جواب: روایات میں بعض خوارج کی ایک نشانی سر منڈانا فرمائی گئی ہے۔

❀ سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

قِيلَ : مَا سِيمَاهُمْ؟ قَالَ : سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ أَوْ قَالَ : التَّسْبِيدُ .

''صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے پوچھا: خارجیوں کی نشانی کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سر منڈوانا۔''

(صحيح البخاري : 7562)

صحیح مسلم (۱۰۶۴) کی روایت ہے۔

سِيمَاهُمُ التَّحَالُقُ .

''سر منڈوانا ان کی نشانی ہے۔''

اس حدیث کی وضاحت شارحینِ حدیث کی زبانی سنیں۔

❀ حافظ نووی رحمہ اللہ (٦٧٦ھ) لکھتے ہیں:

''تحالق سے مراد سروں کو مونڈھنا ہے، دوسری روایت میں تحلیق کے الفاظ ہیں۔ بعض لوگوں نے اس سے سر منڈوانے کی کراہت پر دلیل بنانے کی کوشش کی ہے، جب کہ ان کی یہ دلیل بنتی نہیں ہے۔ کیوں کہ یہ تو خارجیوں کی ایک علامت بیان ہوئی ہے اور علامت حرام چیز سے بھی ہو سکتی ہے اور مباح اور جائز سے بھی۔ جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ ان کی علامت یہ ہے کہ ان میں ایک سیاہ فام آدمی ہوگا، جس کا ایک بازو عورت کے پستان کی طرح ہوگا۔ یہ تو طے ہے کہ یہ کوئی حرام چیز نہیں ہے۔ اس پر سہا گہ یہ کہ سنن ابوداؤد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۴۱۹۲) کی روایت جو بخاری و مسلم کی شرط پر صحیح ہے، میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک بچے کو دیکھا جس کچھ سر مونڈھا ہوا تھا اور کچھ چھوڑ دیا گیا تھا، آپ نے فرمایا: ''سارا سر مونڈھو یا سارا چھوڑ دو۔'' حلق کے جواز پر یہ حدیث اس قدر صریح ہے کہ تاویل کی کوئی گنجائش نہیں نکل سکتی۔ ہمارے اصحاب کہتے ہیں کہ سر منڈ وانا ہر حال میں جائز ہے۔ بالوں کو تیل و کنگھی کا اہتمام کرنا مشکل ہو، تو سر منڈ وانا مستحب ہے اور اگر مشکل نہیں، تو بال رکھنا مستحب ہے۔''

(شرح صحيح مسلم : 168/7)

✿ علامہ طیبی رحمہ اللہ (۷۴۳ھ) لکھتے ہیں:

''یعنی ان کی علامت سر منڈ وانا ہے۔ تحلیق کا لفظ اس لیے لایا گیا کہ یا تو وہ سر مونڈ ھنے میں مبالغہ کرتے ہوں گے یا کثرت سے سر منڈ واتے ہوں گے۔ لہٰذا اس کی دو صورتیں ہو سکتی ہیں، مثلاً سر کے بال جڑ سے ہی اکھاڑ دینا۔ اس سے یہ تو ثابت نہیں ہوتا کہ حلق کرنا مکروہ ہے، کیوں کہ کبھی برا آدمی اپنی خباثت کو فروغ دینے اور لوگوں کے لیے فساد کھڑا کرنے کے لیے عمدہ اخلاق اور ظاہری وضع قطع کا روپ دھارتا ہے۔ یہ خارجی بھی ایسے ہی ہوں گے، جیسا کہ نبی پاک ﷺ نے بیان کر دیا ہے۔''

(شرح الطيبي : 2504/8)

سوال: نمازی کے آگے کتنے فاصلہ سے گزرا جا سکتا ہے؟

جواب: نمازی کی صف کے آگے سے گزرا جا سکتا ہے، واللہ اعلم!

سوال: کیا جھوٹے مدعی نبوت سے معجزہ طلب کیا جا سکتا ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(جواب): نبی کریم ﷺ پر نبوت کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے۔اب جو نبوت کا دعویدار ہو گا، تو وہ پکا جھوٹا ہے، اس کے سچے ہونے کی گنجائش ہی باقی نہیں۔اس نے جب دعویٰ کیا، تو فورا جھوٹا ثابت ہو گیا۔اس سے اپنے دعویٰ کی سچائی کے لیے دلیل مانگنے کی ضرورت نہیں، اگر کوئی شخص اس کے جھوٹ میں شک کرتے ہوئے، اس کے دعویٰ کی دلیل طلب کرے، تو وہ خود بہت بڑا جھوٹا ہے۔اس کو تجدید ایمان چاہیے، ورنہ مرتد ہو جائے گا۔

البتہ اس جھوٹے مدعی کو مزید جھوٹا ثابت کرنے کے لیے اس سے دلیل کا مطالبہ کیا جا سکتا ہے۔

❀ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ (۷۹۲ھ) لکھتے ہیں:

”جب یہ ثابت ہو چکا کہ آپ ﷺ خاتم النبیین ہیں، تو ظاہر ہے کہ آپ کے بعد نبوت کا دعوی کرنے والا جھوٹا ہو گا۔ یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اگر بعد میں آنے والا معجزات اور خارق عادت چیزیں دکھائے اور سچے براہین لے کر آئے، تو اس کی تکذیب کیسے کی جائے گی؟، ہم کہتے ہیں کہ ایسے کسی وجود کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ یہ ناممکن ہے، اللہ نے جب خبر دے دی ہے کہ آپ ﷺ خاتم النبیین ہیں، تو ایسا ناممکن ہے کہ کوئی نبوت کا مدعی آئے اور اس کے دعووں سے جھوٹ ظاہر نہ ہو۔ ... یہ تمام دعوے خواہشات نفسانی کے سبب ہیں، کسی دلیل کی وجہ سے نہیں، لہٰذا یہ دعوے باطل ہیں۔“

(شرح العقيدة الطّحاوية، ص 166)

(سوال): کیا واپسی کے وقت مصافحہ کرنے کی ممانعت ہے؟

(جواب): واپسی کے وقت مصافحہ کی ممانعت نہیں۔

(سوال): معانقہ دونوں طرف ہے یا ایک طرف؟

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جواب: دونوں طرح درست ہے۔ گردن گردن سے ملنی چاہیے۔

سوال: فرض نماز کے بعد مصافحہ کرنا کیسا ہے؟

جواب: مصافحہ ملاقات کے وقت مشروع و مستحب ہے۔ اس کے علاوہ مصافحہ کو کسی وقت کے ساتھ خاص کر دینا اسے بدعت بنا دے گا۔ لہٰذا فرض نماز کے بعد خاص طور پر مصافحہ کرنا بدعت ہے۔

❁ علامہ عبدالسلام مقدسی رحمہ اللہ (۶۷۸ھ) فرماتے ہیں:

''نماز فجر و عصر کے بعد مصافحہ بدعت ہے۔ سوائے اس نئے آنے والے کے، جو نماز سے پہلے اس شخص سے مصافحہ نہیں کر سکا، جس سے اب کر رہا ہے، کیونکہ آتے وقت مصافحہ کرنا مشروع ہے۔''

(فتاوی العزّ عبد السلام، ص 389)

❁ علامہ ترکمانی رحمہ اللہ (۸۰۰ھ) لکھتے ہیں:

''عصر و فجر کی دونوں نمازوں کے بعد مصافحہ ان بدعات میں سے ہے، جن کی۔۔۔۔۔شریعت میں کوئی دلیل نہیں۔ بعض علما نے اسے ترک کرنا ہی پسند کیا ہے، کیونکہ یہ دین میں اضافہ ہے۔''

(اللّمع في الحوادث والبِدَع :283/1)

❁ علامہ ابن الحاج رحمہ اللہ (۷۳۷ھ) فرماتے ہیں:

''نمازی کو چاہیے کہ وہ نماز فجر و عصر اور جمعہ کے بعد اس مصافحہ سے باز رہے، جسے لوگوں نے دین میں اضافہ کر کے رواج دیا ہے۔ بعض لوگوں نے تو اس میں اور اضافہ کیا اور پانچوں نمازوں کے بعد ایسا کرنے لگے ہیں۔ یہ سب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بدعات ہیں۔شریعت میں مصافحہ کا وقت مسلمان کا اپنے مسلمان بھائی سے ملنا ہے، نہ کہ پانچوں نمازوں کے بعد۔اس طرح کے سارے کام بدعت ہیں۔شریعت نے جس کام کو جیسے رکھا ہے، ہم ویسے ہی رکھیں گے۔اس کام سے روکا جائے اور ایسا کرنے والے کو ڈانٹا جائے، کیونکہ اس نے خلاف سنت فعل کا ارتکاب کیا ہے۔“

(المَدخل : 223/2)

۞ علامہ ابن عابدین شامی رحمہ اللہ (۱۲۵۲ھ) لکھتے ہیں:

”نماز ادا کرنے کے بعد مصافحہ کرنا بہر صورت مکروہ ہے، کیونکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کبھی نماز کی ادائیگی کے بعد مصافحہ نہیں کیا، نیز یہ رافضیوں کا طریقہ ہے۔“

(فتاویٰ شامی:381/6)

۞ علامہ عبدالحی لکھنوی رحمہ اللہ (۱۳۰۴ھ) لکھتے ہیں:

”ہمارے زمانے میں اکثر علاقوں، خصوصاً دکن کے علاقوں، جو بدعتوں اور فتنوں کا گڑھ ہیں، میں دو کام رواج پا گئے ہیں، جنہیں ترک کرنا ضروری ہے۔ایک تو یہ کہ لوگ نمازِ فجر کے وقت مسجد میں داخل ہوتے ہوئے سلام نہیں کہتے، بلکہ داخل ہو کر سنتیں ادا کرتے ہیں، پھر فرض ادا کرنے اور اذکار کرنے کے بعد ایک دوسرے کو سلام کہتے ہیں۔یہ ایک قبیح امر ہے، کیونکہ سلام کہنا تو ملاقات کے وقت سنت ہے، جیسا کہ احادیث سے ثابت ہے، نہ کہ مجلس کے دوران۔دوسرے یہ کہ وہ نمازِ فجر و عصر، عیدین اور جمعہ کے بعد مصافحہ کرتے ہیں، حالانکہ مصافحہ بھی ملاقات کے شروع ہی میں سنت ہے۔“

(السّعاية في الكشف عمّا في شرح الوقاية، ص 264)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سوال: اذان میں نبی کریم ﷺ کا نام لیتے وقت مدینہ کی طرف منہ کرنا کیسا ہے؟

جواب: خلافت سنت ہے۔ یہ غیر شرعی تعظیم ہے۔

سوال: کبیرہ اور صغیرہ گناہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: وہ گناہ جس پر سخت وعید آئی ہو اور اس کا ارتکاب کرنا حرام ہو، اسے کبیرہ گناہ کہتے ہیں، جیسے زنا، شراب نوشی، جوا، رشوت وغیرہ۔ اور جس گناہ پر سخت وعید نہ آئے اور ارتکاب نہ کرنے کی راہنمائی کی گئی ہو، اسے صغیرہ گناہ کہتے ہیں۔ یاد رہے کہ صغیرہ گناہوں پر اصرار اسے کبیرہ بنا دیتا ہے۔ صغائر کی معافی نیک اعمال سے ہو جاتی ہے، جبکہ کبائر کے لیے توبہ ضروری ہے۔

سوال: دل میں وسوسے پیدا ہوں، تو کیا کرے؟

جواب: تعوذ پڑھے اور دل سے ایسے خیالات دور کرنے کی کوشش کرے۔

سوال: ریا کاری کیا ہے؟

جواب: اپنے کسی نیک عمل میں اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی مخلوق کی خوشنودی چاہنا، ریا کاری ہے۔ ریا کاری نیکیوں کو کھا جاتی ہے۔

سوال: سورت ملک پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”قرآن مجید میں تیس آیات والی ایک سورت ہے، جو اپنے پڑھنے والے کے لئے شفاعت کرتی رہے گی، تا آنکہ اسے بخش دیا جائے۔ یہ سورت ملک ہے۔“

(مسند الإمام أحمد: 2/299، 321، سنن أبي داود: 1400؛ سنن التّرمذي: 2891، سنن ابن ماجه: 3786؛ وسندهٗ حسنٌ)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

❁ صحیح ابن حبان (۷۸۷، وسندہ حسن) میں ہے:

تَسْتَغْفِرُ لِصَاحِبِهَا حَتّٰى يُغْفَرَ لَهٗ .

”اپنے پڑھنے والے کے لیے اس وقت تک مغفرت مانگتی رہے گی، جب تک اسے بخش نہ دیا جائے گا۔“

❁ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

”رات کو معمول کے ساتھ سورت ملک کی تلاوت کرنے والے کو جب قبر میں داخل کیا جائے گا، تو یہ عذاب سے حفاظت کرے گی۔ سب سے پہلے عذاب پاؤں کی جانب سے آئے گا، پاؤں کہیں گے: اس طرف سے تیرے لئے کوئی راستہ نہیں ہے۔“

(المُعجم الكبير للطّبراني : 8652؛ وسندهٗ حسنٌ)

❁ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

”سورت ملک (اپنے پڑھنے والے کے لیے) اللہ تعالیٰ کے حکم سے عذاب قبر سے رکاوٹ بنے گی، اگر عذاب سر کی طرف سے آئے گا، تو یہ سورت کہے گی: یہاں سے تیرے لئے کوئی رستہ نہیں، کیونکہ یہ سورت ملک پڑھتا تھا۔ ٹانگوں کی جانب سے آئے گا، تو ٹانگیں بولیں گی: یہاں سے رستہ نہیں ملے گا، کیونکہ یہ سورت ملک کی تلاوت ہم پہ کھڑا ہو کر کرتا تھا۔ سورت ملک اللہ تعالیٰ کے حکم سے عذاب قبر سے دفاع کرے گی۔ تورات میں اس کا نام سورت ملک ہے، جو اسے رات کے وقت پڑھتا ہے، وہ بہت سی بھلائیاں سمیٹ لیتا ہے۔“

(إثبات عذاب القبر للبيهقي : 149، وسندهٗ حسنٌ)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

(سوال): عذاب قبر صرف روح کو ہوتا ہے یا جسم کو بھی؟

(جواب): عذاب قبر روح اور جسم دونوں کو ہوتا ہے۔

❁ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ (۷۲۸ھ) فرماتے ہیں:

”اہل سنت والجماعت کا اتفاق ہے کہ قبر کا عذاب اور قبر کی نعمتیں جسم اور روح دونوں کو حاصل ہوتی ہیں۔“

(مَجموع الفتاویٰ: 282/4)

❁ علامہ ابن عابدین شامی حنفی رحمہ اللہ (۱۲۵۲ھ) لکھتے ہیں:

”اہل سنت کے نزدیک ......جسم اور روح دونوں کو عذاب دیا جاتا ہے۔جسم کے ساتھ ساتھ روح بھی تکلیف محسوس کرتی ہے، اگرچہ روح جسم میں موجود نہ ہو۔فرمانبردار مومن کو عذاب نہیں دیا جائے گا۔اسے صرف جھٹکا دیا جائے گا، اس کا ڈر اور خوف اسے رہے گا، جبکہ گنہگار کو عذاب دیا جائے گا۔“

(فتاویٰ شامی:165/2)

(سوال): ستر ہزار مرتبہ کلمہ اور درود شریف پڑھ کر میت کو ایصال کرنا کیسا ہے؟

(جواب): مروجہ ایصال ثواب بدعت ہے۔ستر ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ یا درود شریف پڑھ کر ایصال کرنا بے دلیل ہے، لہٰذا بدعت ہے۔

(سوال): ایک جسم کی کتنی روحیں ہوتی ہیں؟

(جواب): ایک جسم کی ایک ہی روح ہوتی ہے، نیک ہے، تو علیین میں اور اگر بری ہے، تو جہنم میں۔

(سوال): کسی ویران جگہ کو کھودا، وہاں سے کسی مردہ کی ہڈیاں نکل آئیں، کیا حکم ہے؟

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جواب: قبر کھود کر ان ہڈیوں کو کسی کپڑا میں باندھ کر دفن کر دیا جائے۔

سوال: کیا ڈاڑھی منڈوانا کبیرہ گناہ ہے؟

جواب: ڈاڑھی منڈوانا کبیرہ گناہ ہے۔ داڑھی تمام انبیا، صحابہ اور صلحا کا سنت ہے۔ نبی کریم ﷺ نے ڈاڑھی بڑھانے کا حکم ارشاد فرمایا۔ (بخاری:۵۸۹۳، مسلم:۲۵۹) ڈاڑھی منڈوانے کو کفار کی مشابہت قرار دیا اور اس سے منع فرمایا۔ (بخاری:۵۸۹۲، مسلم:۲۵۹)

یہ تمام چیزیں دلیل ہیں کہ ڈاڑھی بڑھانا فرض ہے اور اسے منڈوانا کبیرہ گناہ ہے۔

سوال: علی رضی اللہ عنہ کا فرمان: ''مجھ سے پوچھ لو......۔'' کی استنادی حیثیت کیا ہے؟

جواب: منقول ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے خطبہ ارشاد فرمایا:

مَعَاشِرَ النَّاسِ! سَلُوْنِي قَبْلَ أَنْ تَفْقِدُوْنِي يَقُوْلُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .

''لوگو! اس سے پہلے کہ میں آپ کے درمیان نہ رہوں، مجھ سے سوال کر لو، یہ بات آپ رضی اللہ عنہ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔''

(كنز العُمّال للهِندي: 39709)

جھوٹی روایت ہے۔

① حماد بن عمرو نصیبی متہم بالوضع ہے، یہ کذاب ومتروک ہے۔

② سری بن خالد کے بارے میں حافظ ذہبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَا يُعْرَفُ . ''مجہول ہے۔'' (ميزان الاعتدال: 117/2)

اس کے علاوہ: «عِلْمُهُ أَلْفُ بَابٍ فَفُتِحَ لَهُ مِنْ كُلِّ بَابٍ أَلْفُ بَابٍ» «سَلُونِي عَمَّا دُونَ الْعَرْشِ»، «سَلُونِي قَبْلَ أَنْ تَفْقِدُونِي ، فَإِنِّي لَا أُسْأَلُ عَنْ شَيْءٍ دُونَ الْعَرْشِ إِلَّا أَخْبَرْتُ عَنْهُ» یہ تینوں روایات بے سند ہونے کی وجہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے جھوٹی اور باطل ہیں۔

سوال: کیا یوسف علیہ السلام کاشتکار تھے؟

جواب: یوسف علیہ السلام کاشتکار نہ تھے۔ جو آپ علیہ السلام نے زراعت کے متعلق بیان فرمایا تھا، وہ یقیناً وحی کی روشنی میں تھا۔

سوال: مسجد میں کپڑے سلائی کرنا کیسا ہے؟

جواب: اگر اجرت پر سلائی کی جا رہی ہے، تو ناجائز ہے۔ ورنہ جائز ہے۔

سوال: کیا سورت فاتحہ دیگر سورتوں پر فضیلت حاصل ہے؟

جواب: سورت فاتحہ قرآن کریم کی سب سے افضل سورت ہے۔ یہ نماز کی ہر رکعت میں دہرائی جاتی ہے، اسے قرآن کی اساس کہا جاتا ہے، ام القرآن، الحمد للہ، ام الکتاب، سبع مثانی اور قرآن عظیم اسی کے نام ہیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اس کی مستقل آیت ہے۔

❁ سیدنا ابوسعید بن معلیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

''میں مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آواز دی، میں جواب نہ دے سکا، نماز کے بعد عرض کیا: اللہ کے رسول! نماز پڑھ رہا تھا۔ فرمایا: کیا آپ نے اللہ تعالیٰ کا فرمان نہیں سنا؟ 'جب اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول تمہیں اس کام کی طرف بلائیں، جس میں تمہارے لیے زندگی ہے، تو ان کی آواز پر لبیک کہیں۔' پھر فرمایا: مسجد سے نکلنے سے پہلے آپ کو قرآن کی افضل ترین سورت سکھاؤں گا۔ بعد میں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرا ہاتھ پکڑ کر مسجد سے باہر جا رہے تھے، تو میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! آپ نے مجھے سب سے افضل سورت سکھانے کا وعدہ کیا تھا، فرمایا: وہ سورت فاتحہ ہے، یہی سبع مثانی اور قرآن عظیم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے، جو مجھے عطا کیا گیا ہے۔“

(صحيح البخاري : 4474)

❁ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر میں ایک جگہ پڑاؤ ڈالا، تو ایک صحابی نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں پڑاؤ ڈالا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: آپ کو قرآن کی افضل ترین سورت نہ بتاؤں؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورت فاتحہ کی تلاوت فرمائی۔“

(فضائل القرآن للنّسائي : 35، وسندهٗ صحيحٌ)

❁ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

”جس نے سورت فاتحہ نہ پڑھی، اس کی نماز باطل ہے، باطل ہے، باطل ہے۔ راوی نے عرض کیا: بسا اوقات میں امام کے پیچھے ہوتا ہوں، (تو کیا کروں؟)، فرمایا: فارسی! پست آواز میں پڑھ لیا کریں، کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ’اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے میں تقسیم کر دیا ہے۔ میرا بندہ جو مانگے گا اسے عطا کروں گا، وہ کہتا ہے: ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ﴾، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری حمد بیان کی، بندہ کہتا ہے: ﴿الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾، اللہ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری ثنا کی۔ بندہ کہتا ہے: ﴿مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ﴾، اللہ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی۔ یا کہتا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ہے: میرے بندے نے خود کو میرے سپرد کر دیا۔ (راوی نے دونوں الفاظ بیان کئے ہیں)، بندہ کہتا ہے: ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾، اللہ فرماتے ہیں: یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے۔ میرا بندہ جو مانگے گا، وہ ملے گا۔‘‘

(صحیح مسلم: 395)

❁ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

’’جبریل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے کہ آسمانوں سے چرچراہٹ سنائی دی، جبریل علیہ السلام کہنے لگے: یہ آسمان کا وہ دروازہ ہے، جو صرف آج کھولا گیا ہے، اس سے پہلے کبھی نہیں کھلا۔ اس دروازے سے ایک فرشتہ اترا ہے، جو پہلے کبھی نہیں اترا۔ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا اور عرض کیا: مبارک ہو، آپ کو دو نور عطا کئے گئے ہیں، جو آپ سے پہلے کسی کو عطا نہیں ہوئے، وہ نور سورت فاتحہ اور سورت بقرہ کی دو آخری آیتیں ہیں۔ آپ ان میں سے ایک حرف بھی پڑھیں گے، تو وہ نور پا لیں گے۔‘‘

(صحیح مسلم: 806)

❁ سورت فاتحہ کو الصّلوۃ (نماز) بھی کہا گیا ہے۔

(صحیح مسلم: 395)

سوال: کیا عہد نبوی میں قرآن کریم کی تیس پاروں میں تقسیم موجود تھی؟

جواب: عہد نبوی میں قرآن کریم موجودہ ترتیب کے مطابق موجود تھا۔ سورتوں اور آیات کی ترتیب موجود تھی۔ سورتوں کے نام وہی تھے، جو آج ہیں۔ مگر قرآن کو تیس پاروں

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

میں تقسیم نہیں کیا گیا تھا، یہ تقسیم بعد میں ضرورت کے تحت کی گئی، اسی طرح رکوع، منزلیں، اعراب، علامات وقف وغیرہ بعد میں ضرورت کے لیے لگائے گئے۔

سوال: کیا یہ حدیث ہے کہ نبی کریم ﷺ قبر مبارک میں ننگے سر کھڑے ہو کر گانا گانے والوں پر لعنت کرتے ہیں؟

جواب: ایسا کوئی روایت نہیں۔

سوال: نماز میں قرأت کرتے وقت غلطی سے اللہ تعالیٰ کے لیے مؤنث کا صیغہ استعمال کرلیا، نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: نماز ہو جائے گی، قرأت کی غلطی سے نماز فاسد نہیں ہوتی۔

سوال: کیا دعا کے ہاتھوں کو ننگا کرنا ضروری ہے؟

جواب: ہاتھ ڈھکے ہوئے بھی ہوں، تو جائز ہے، ہاتھوں کو ننگا کرنا ضروری نہیں۔

سوال: کیا صف اول میں نماز پڑھنے کا زیادہ اجر ہے؟

جواب: مردوں کے لیے پہلی اور عورتوں کے لیے آخری صف افضل ہے۔

❁ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”اگر لوگ اذان اور صف اول کے اجر کو جان لیں اور پھر اس کے حصول کے لیے قرعہ اندازی کے سوا کوئی چارہ نہ پائیں، تو قرعہ اندازی کریں گے۔ اگر وہ اوّل وقت میں نماز پڑھنے کے اجر کو جان لیں، تو اس میں سبقت کریں اور اگر وہ عشا اور فجر کا اجر جان لیں، تو ضرور حاضر ہوں، اگرچہ گھٹنوں کے بل آنا پڑے۔“

(صحيح البخاري : 615، صحيح مسلم : 437)

❁ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

”مردوں کی سب سے بہتر صف پہلی اور سب سے کم تر آخری ہوتی ہے،
عورتوں کی سب سے بہتر صف آخری اور سب سے کم تر پہلی ہوتی ہے۔“

(صحیح مسلم : 440)

❀ سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ صحابہ صف میں پیچھے رہتے ہیں، تو فرمایا: آگے بڑھیں، میری اقتدا کریں اور آپ سے بعد والے آپ کی اقتدا کریں۔ لوگ پیچھے رہنے لگتے ہیں اور اللہ انہیں اپنی رحمت سے پیچھے کر دیتا ہے۔“

(صحیح مسلم : 438)

سوال: حدیث: ”مومن اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔“ کی کیا حقیقت ہے؟

جواب: یہ روایت سنن ترمذی (۳۱۲۷) وغیرہ میں آتی ہے۔ اس کی سند عطیہ عوفی کی وجہ سے ضعیف ہے۔

سوال: خلافت راشدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: خلافت راشدہ وہ خلافت ہے، جو منہاج النبوۃ ہو۔ جیسے خلفائے اربعہ وغیرہم کی خلافتیں۔ یہ سلسلہ ختم نہیں ہوا۔ قیامت سے پہلے مہدی رحمہ اللہ خلیفۃ المسلمین منتخب ہوں گے اور ان کی خلافت بھی علی منہاج النبوۃ ہوگی۔

سوال: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قیامت کا علم تھا؟

جواب: اہل سنت والجماعت کا اجماع ہے کہ قیامت کے وقوع کا علم اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اللہ تعالیٰ نے کسی کو یہ نہیں بتایا کہ قیامت کب واقع ہوگی؟ البتہ اس کی بعض نشانیاں بتا دی ہیں۔ کسی صحیح حدیث میں یہ ذکر نہیں کہ قیامت کا علم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

عطا کیا گیا۔

نبی کریم ﷺ نے قیامت کی چھوٹی بڑی نشانیاں بیان فرما دی ہیں۔ دو انگلیوں کو ملا کر فرمایا: میں اور قیامت اس طرح ہیں۔ اس حدیث میں قرب قیامت کا ذکر ہے کہ میری بعثت اور قیامت میں اتنا ہی فاصلہ ہے، جتنا ان دو انگلیوں کے مابین۔

قیامت کا وقوع کب ہوگا؟ اس کا علم اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ علم کسی کو نہیں دیا، البتہ یہ بتا دیا کہ قیامت جمعہ والے دن قائم ہوگی۔ (صحیح مسلم: ۸۵۴)

یہ جمعہ کون سا ہوگا؟ اس بارے نہیں بتایا گیا۔ اسی طرح کون سے مہینے کو قیامت آئے گی؟ ثابت نہیں۔ اگر ثابت بھی ہو جائے، تو اس سے وقوع قیامت کا علم ثابت نہیں ہوتا۔

❁ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ﴾ (الملك: ٢٦)

''(اے نبی!) کہہ دیجئے کہ (وقوعِ قیامت کا) علم صرف اللہ کے پاس ہے۔''

❁ امام محمد بن جریر طبری رحمہ اللہ (۳۱۰ھ) فرماتے ہیں:

إِلَى اللّٰهِ يَرُدُّ الْعَالِمُونَ بِهِ عِلْمَ السَّاعَةِ، فَإِنَّهُ لَا يَعْلَمُ قِيَامَهَا غَيْرُهُ.

''اہل علم قیامت کے علم کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتے ہیں، کیونکہ اس کے قیام کا وقت اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔''

(تفسير الطّبري: 2/25)

❁ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ﴾ (الزخرف: ٨٥)

''اسی کے پاس قیامت کا علم ہے۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

✿ علامہ خازن رحمہ اللہ (741ھ) لکھتے ہیں:

''اس آیت کریمہ کا معنی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے۔کوئی نہیں جانتا کہ قیامت کب،کس سال یا کس مہینے میں قائم ہوگی؟''

(لباب التّأويل في معاني التّنزيل : 220/5)

سوال: حدیث:''دنیا کی کل عمر آخرت کے سات دنوں کے برابر ہے۔'' کی کیا حیثیت ہے؟

جواب: یہ روایت کتاب المجروحین لابن حبان (۱۸۰/۲)،تاریخ جرجان لابی القاسم الجرجانی (ص ۱۴۰) اور الغرائب الملتقطہ لابن حجر (۴۹۰/۴) میں موجود ہے۔یہ جھوٹی روایت ہے۔

① علاء بن زیدل متروک اور منکر الحدیث ہے۔سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے اس کی روایات منکر یا جھوٹی ہوتی ہیں۔

② عمر بن یحییٰ بن نافع پر سرقہ حدیث کا الزام ہے۔

سوال: نماز میں بلغم آجائے،تو کیا کرے؟

جواب: رومال یا کپڑے کے پہلو میں تھوک لے۔(بخاری:۴۰۵،مسلم:۵۵۱)

سوال: کسی شخص کا ستر کھلا،دوسرے کی نظر پڑ گئی،وضو کا کیا حکم ہے؟

جواب: دونوں کا وضو باقی ہے۔محض ستر کھلنے اور دیکھنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

سوال: کیا ہر کافر ملعون ہے؟

جواب: جی ہاں،اللہ تعالیٰ کے ہاں ہر کافر ملعون ہے۔

سوال: اللہ اور اس کے رسول کی محبت دل میں کیسے پیدا کی جائے؟

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

(جواب): اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا کرنے کے لیے قرآن کریم کی آیات میں غور وفکر کیا جائے، اپنے وجود اور ارد گرد کی کارگری پر توجہ کی جائے اور سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے اسما اور صفات کے باب کا مطالعہ کیا جائے، رب تعالیٰ کی محبت دل میں گھر کر جائے گی۔

نبی کریم ﷺ کی محبت کے حصول کے لیے نبی کریم ﷺ کی صحیح احادیث، سیرت اور خصائص وخصائل کا مطالعہ کیا جائے، نیز آپ کی ذات پر بکثرت درود پڑھا جائے اور آپ ﷺ کی سنتوں کی پیروی کی جائے۔

(سوال): محفل میلاد میں فانوس وغیرہ روشن کرنا کیسا ہے؟

(جواب): محفل میلاد بدعت ہے۔ اسلاف امت اور خیر القرون میں اس کا وجود نہیں۔

(سوال): تحیۃ الوضو کی کیا فضیلت ہے؟

(جواب): نبی کریم ﷺ نے خواب دیکھا، تو سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

''بلال! قبول اسلام کے بعد کون سا عمل ہے، جس پر آپ کو سب سے زیادہ ثواب کی امید ہو؟ میں نے جنت میں آپ کے قدموں کی چاپ سنی ہے۔ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: مجھے سب سے زیادہ اُمید اس عمل پر ہے کہ رات ہو یا دن، جب بھی مَیں نے وضو کیا، تو تحیۃ الوضو ادا کی ہیں۔''

(صحيح البخاري : 1149، صحيح مسلم : 2458)

✿ حافظ نووی رحمہ اللہ (٦٧٦ھ) لکھتے ہیں:

''اس حدیث سے تحیۃ الوضو کی فضیلت وسنیت ثابت ہوتی ہے، یہ نماز ممنوع اوقات، مثلاً طلوع آفتاب، زوال، غروب شمس، نماز عصر اور فجر کے بعد بھی پڑھی جاسکتی ہے، کیونکہ یہ سببی نماز ہے۔'' (شرح مسلم : 13/16)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

سوال: دہری اذان کا کیا حکم ہے؟

جواب: دہری اذان مسنون ومشروع ہے۔ نبی کریم ﷺ نے سیدنا ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کو یہی اذان سکھائی تھی۔ (مسلم: ۳۹۷)

ترجیع والی اذان کو احناف مکروہ سمجھتے ہیں۔

❀ حدیث ابی محذورہ رضی اللہ عنہ کے متعلق حافظ نووی رحمہ اللہ (۶۷۱ھ) لکھتے ہیں:

''اس حدیث میں امام مالک، امام شافعی، امام احمد رحمہم اللہ اور جمہور علما کے مذہب پر بین اور واضح دلیل موجود ہے کہ دوہری اذان ثابت اور مشروع ہے۔''

(شرح مسلم: 81/4)

❀ علامہ سندھی حنفی (۱۱۳۸ھ) لکھتے ہیں:

''سیدنا ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کا قول: ''پھر مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: الفاظ دہرایئے اور آواز کچھ بلند کیجئے۔'' صراحت کر رہا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ترجیع کا حکم دیا تھا۔ علم حدیث کی معرفت رکھنے والے جانتے ہیں کہ ائمہ احناف کا یہ خیال کہ سیدنا ابومحذورہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کے تعلیم کے لئے سکھائے گئے الفاظ کو ترجیع سمجھ لیا تھا، درست نہیں۔ راجح قول کے مطابق دونوں صورتیں جائز ہیں۔''

(حاشية السّندهي على سنن ابن ماجه: 242/1)

❀ علامہ انور شاہ کاشمیری صاحب (۱۳۵۳ھ) کہتے ہیں:

''اس میں شک نہیں کہ مکہ میں امام شافعی رحمہ اللہ کے دور تک اذان ترجیع کے ساتھ ہی جاری رہی۔ امام شافعی رحمہ اللہ نے بھی ترجیع والی اذان اسی لیے اختیار کی۔ اس کا نہ انکار ممکن ہے، اور نہ اس کی تاویل درست ہے، کیونکہ اذان تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منبر و مینار پر دی جاتی ہے۔ تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ ترجیع والی اذان میں صرف افضلیت وعدم افضلیت کا اختلاف ہے۔‘‘

(فيض الباري : 204/2)

علامہ محمد یوسف بنوری دیوبندی صاحب (۱۳۹۷ھ) لکھتے ہیں:

’’حاصل کلام یہ ہے کہ ترجیع والی اذان کو مکروہ کہنا درست نہیں۔‘‘

(مَعارف السّنن : 178/2)

مولانا خالد سیف اللہ رحمانی دیوبندی صاحب لکھتے ہیں:

’’ترجیع چونکہ یقینی طور پر ثابت ہے، اس لیے اس کو مکروہ کہنا کسی طرح قرین انصاف نہیں۔‘‘ (قاموس الفقہ، جلد ۲، ص ۴۵۴)

سوال: کیا نبی کریم ﷺ کو ’’خداوند عرب‘‘ کہہ سکتے ہیں؟

جواب: نہیں کہہ سکتے۔ عرب و عجم کا خدا صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

سوال: کیا اولیاء اللہ ایک وقت میں مختلف جگہ حاضر ہو سکتے ہیں؟

جواب: نہیں ہو سکتے۔ یہ اولیاء اللہ کی شان میں غلو ہے۔ عقائد اہل سنت والجماعت میں ایسا کچھ نہیں ہے۔

سوال: بعض لوگ رکوع کے وقت اپنے پائینچے چڑھا لیتے ہیں، نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: نماز میں ایسا کرنا عبث فعل ہے۔ البتہ نماز میں ہو جاتی ہے۔

سوال: بیٹھ کر نماز پڑھ رہا ہے، رکوع کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اگر کھڑے ہو کر رکوع نہیں کر سکتا، تو بیٹھے بیٹھے سر کو ذرا جھکا دے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “